Vol I
No 32



Saturday
11th April, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD D
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

SATURDAY THE 11TH APRIL, 1958

The House met at Five Minutes Past Three of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Starred Questions And Answers

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

Extension of Residential Area

†*548 (782) *Shri Shesharao Waghmare* (Nilanga) Will the hon Chief Minister be pleased to state

When will the long standing demand of the people of Nilanga for the extension of the residential area be fulfilled?

جناب منسٹر (شری وی رام کشن راؤ) اس کا جواب یہ ہے کہ سروے نمبر ( ) کو نیلنگہ کی توسیع آبادی کے لیے حاصل کیا گیا ہے ۔ ڈیمارکیشن (Demarcation) کے بعد اس کے (۶) بلاس بنائے گئے اور ... ان کو فروخت کرنے کی اجازت دی گئی ۔ اب یہ وہاں کے لوگوں کا کام ہے کہ پلاٹس حاصل کرکے گھر بنائیں ۔ ان کا یہ ڈیمانڈ تو پورا کیا گیا ہے ۔ اس سروے نمبر کو آبادی کے اغراض کے لیے مخصوص کردیا گیا ہے

شری شیش راؤ ۔ میں رقم داخل کرنے کے لیے جب وہاں کے لوگوں کے ساتھ متصل گیا تو یہ رقم داخل کرالی گئی اور یہ مجھے ان پلاٹس کا قبضہ نہیں دیا گیا ۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟

شری وی رام کشن راؤ ۔ اس بارے میں تو یہ اطلاع نہیں آئی ۔ اگر یہ اطلاع ایسی ہو کہ یہ ابھی تک پلاٹس دیے نہ جاسکے اس میں کوئی وجہ نہیں پائی گئی کہ کیوں نہیں دیے جاسکے

شری شیش راؤ ۔ اب اگر میں آنریبل منسٹر کے پاس درخواست پیش کروں تو کیا قبضہ دینے کے احکامات جاری کروائے جائیں گے ؟

---

†Answers to *546 (545) and *547 (718) are under unstarred Questions and Answers

م سری بی رام کسن راو اگر درجہ اس آ کی نو س ار کارروائی کرنے کے لیے لکھوکا لکں ہے م الارع لی ھے اور کے لحاط سے معلوم ہوا ہے کہ رس عص کرد گی ہے اور اد ں رہے ا ی کم د اگا ۔ اکسں ہوگا و ھہ د احا گا

شری س راو دے ا ر اراصی اس کے لیے ص کی گی ہے؟

سری بی رام ک ں رؤ م اب وصول ہوا ہے اوں س سروے عمر (۱) لکھا ھ اے اں لہ (۲۱) ۸ س اے حاے کی اطلاع وصول ہوی ہے

Disposal of Tenancy Cases

†*550 (608) *Shri Ankushrao Ghare* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of tenancy cases disposed of under the Ordinance by Partur Tahsil?

(*b*) The number of cases still pending?

سری بی رام کسن راؤ (ا م) ط ھ اب اے ہ رور عصل ں (۲) سسی د س ط ہھ ا ھا ا م د ں ما گ (Pending) ھں اوکی تعداد (۳) ہے

Payment of Compensation

*551 (661) *Shri K Venkiah* (Madhira) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that compensation has not been paid as yet to the Pattedars for lands acquired from them for construction of Wyra Bonkal road?

(*b*) If not why ?

سری بی رم کسں راؤ ا م ط ھ ا ہے ھاں

(ں) ط ھ ا ھے ا س ال کا د ھے اکے و د کی مسطوری کے ھ کاعدا ے ولس اکں کے وار س واس ا ں وعیرہ کو آگ لگا دے کی وحہ سے ڈ مرا ہے (Destroy) ھ گے اس لیے کہ ر ں دے کی کارروا کا ھا معہ کرے کا حکم د اگا ہے

(ఠ) శ్రీ వెంకయ్య — ---మాలు కట్టుటకు ---ఎ నయెను కృ- కటా ---చుటలను ప్రభు త్వము తీసుకొన్నప్పుడు దానికై భూస్వాములకు కాం పెన్సేషన్ ఇవ్వడం జరిగినదా?

†Answer to * 549 (758) is under u st m ed O

مسری بی رام کسن راو ر ا کی ر ں ر گر ہو ا ھں راوں کو
معاوضہ دے کے ا ہم ھں معاو ا ر اوکی ر ں عمل ں کی جا کی

శ్రీ [illegible] — [illegible]
ప్రభుత్వానికి [illegible]
[illegible] ?

مسری بی رام کسن را ر ر ں سے کارروائی حل رہی ہے اس کے کاعداب
برلس ا کے سے ھں گے اب ارسر و کارروائی کرنے ھا طوری ے کے احکام
دے گے ھں

Grant of Remission

*552 (668) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The policy of Government with regard to granting of remission on wet lands?

(b) Whether it is a fact that Dr Mann s formula regarding remission to ryots is not workable at present?

(c) If so whether Government propose adopting new methods?

مسری بی رام کی ں راؤ ا ل سمرکی و ماوں مالگ اری سہ ا ۹ ۱ ع کے
دیعا ۴۳ ہم اور ی حاسب ول ۲ ا ای ہے ی ر اب کے ارے مں
ھو اسے ں (Remission) د ا حا ا ہے ہ مہای ی حای ہے اکے
بارے ں مواعد اورگورنمنٹ کی السی اس مں و و ہے

ی ھر صلع کے لیے معدار ا ا وار کا ھں ا کھول ک اپ ٹ گ اکسپریمنٹس
(Actual crop cutting experiments) کس (Fix) کیا گیا ہے
ڈاکٹر مں کا فارمولا صحیح ہے اکے لحاظ سے معاں کا ا ار دا حا ا ہے ہ طریقہ
اب تک قابل اطمینان ثابت ہوا ہے

می ہ وال پیدا ہیں ہوتا

శ్రీ కె వెంకయ్య — [illegible] ?

شری بی رام کسن راؤ ڈاکٹر مں کے مار ولے کی معصلات مں بیاں ہیں
کرسکتا ہ کراپ کٹنگ اکسپریمنٹ کے ا ے مں سمل (Simple) طریعے
پر فصل درو کرکے اس کا اندار گا ے کے ارے ں ہے ں ا کی معصلات سے واقف
ہیں ہوں

శ్రీ కె వెంకయ్య — డాక్టర్ [illegible] ఎకరం [illegible]
విశ్వసించదగినందున అది ఈ నాడు [illegible] ప్రభుత్వానికి తెలుసా?

سری بی رام کسن راؤ ن ں مک میں ک ڈ ٹری کا ہ ی ون
ں کا ہے ک ے ا ں ے ا اب ط ہ ٹ گا ہ و کاں پا
ے کی عام لر لہ گ ڈمیرہ میں اس فار عورے کے سے ے ں
ان کے رہے ں اا ے ٹروے کے ں ٹری کا ب ں کی ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے (گ ر) ک ب ک گ ا ک میرہ کے ا یلے میں
گ ہ ب ا ب ہ ا ہی ب گ رہ میں کے ہ دآر ں (Co ordination)
دی ہے ا ر د ر ب ب ا لہ ے ہماری حکومت کے اس می کری رہےدی ہے
ہ ا ا ں ں ا ر لا ح کے ا ب س سب ہے ں

سری بی رام کسن راؤ ٹرب د گ کسرہ ب کے سلے میں گ ہمت ں
ہ سے ارے ں دی ب وصول نہیں ی ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے کراب د گ ک رہ ب کے لسلے میں کا اگ ہمت
ں لہ اری گورہ ب کے ہ کی عاون کری ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ نہیں ک کہ رہیں مرل گ ہمت ا سامیں
مملا سا ک ی رہے ک ب ٹمیک اکمیرہمت کے سالے میں سرے ہ کریں طرہ
لا ا ہے اور ہ ا کی گ س ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے لسا آ ل ب ہمسر ے ہیں کہ گ ککمعل
ڈپارٹمنٹ ور حکومت b ا س ملے ں ہ صرف کرارڈ میں ہے لکہ عوے جہاں
ب اد ہے اس کے یے دہو سے دی (Subsidy) ھی حکومت د
ک لی ہے ہی ہ ام ک ا حاماھوں ک ک ا ں اسلے میں مرل گ رہمت کی
ہ سے ے د ی رائے ھی دیکمی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ اگر ک ل ڈپارٹمنٹ ک و سور مد کے سلے میں ہو
کام کر رہے س میں گ ہمت آپ مدا کا ضرورک ر ں ہے ہکی رو ور ڈپارٹمنٹ
اعراض لف مال ا اعرض ع ہدی قواعد اگرری ہو عمل کرتا ہے اس میں
گورنمنٹ اب ہدا کے درڈ سں کا کوئی طریقہ نہیں ہے رو سو ڈپارٹمنٹ کے آمدہ س
قواعد ما کراری کے حسب ہ کام کرتے ہیں

Land Distribution

*558 (696) *Shri Bapuji Mansingh* (Paithan Gangapur General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The extent of land distributed to Mahar and Mang Communities of Paithan taluqa during 1952 58?

(b) Whether the Mang community of some villages of Paithan taluqa were purposely avoided when distributing land?

سری بی رام کسن راؤ ار بی کے ( ) سے کورس کے ( ) ط ب
مسم ے گیے ب او کی وی کے و سے کورس کے و ہب م
کے گیے ہیں م ۱۹ ع ب ہ ہی ہے
ی ہیں

Lease of lands

*554 (717) *Shri Shrihari* (Kinwat) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The area of fallow patta land in Adilabad and Kinwat taluqas that could be leased under Section 51 of the Tenancy Act 1950?

(*b*) The area of patta land leased under Section 51 of the Tenancy Act 1950 in Adilabad and Kinwat taluqas during 1952?

سری بی رام کسن راؤ ے ہ و ع میں عا ل میں (و) کے
ورکرب میں (و) کے (ل ب Lease) پر دگئیں
ی ہہ ۲ ۱۹ ع میں ن و ں میں کوئی زمیں ار س ی گئی

سری سری هری لاسہ ل ل ے کے لیے میں ملکر صاحب کو بھی
توجہ لائی گئی ہی لکن کے وجو ز س ل ہ دیے گئے وجہ ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ عام طور پر زمین ار اکب لہ ماسب کےلیے ی
ی ہے گ ا ل سرکا میں (Reference) کسی ( ) میں
اکب کے سب ر پر دیے ہ ے ر اس کے ارے میں ہے و اس کے علق جواب د
گیا ہے

سری داجی سنگر راؤ (عادل ا) کیا ا ہ و ں کے زمیں ہے ی رحو می
دلآباد سے وصول ہوئی ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ سے س ہ ا س (Information)
میں ہے یوں د کہ لکہ ال لیا ہ سکتا ہے

بری اسے رلٹی (لکیلہ) او ہ (Fallow Land) کے ارے
میں کہو گ کہ اکب اجارے کی نا ر کاسب کے ہیں جہاں تک سری معلومات
ہیں اکب لہ ماسب کا ط بہ ود ہکا ہے د آ ہل سرا کی وصا ے گے؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے کہا ہے کہ ہر صورت اکب ل کا ب کی صورت
میں ہوسکتا ہے ورنہ ہے ر دیا جاتا ہے ا سل لاوں زوس کے سب ہ عمل ہو
ہے تکسالہ کا عمل مسدود ہوچکا ہے

سری وی دی دد اللہ دار ل ر سرکے ر سی حو ں
ص گ ل و ئ ہ کہ اکے گو کے و ے ا س
(Adults) د ں وم ی ا کی ھے و گ س صب وڈور
(Widows) ں ا ب کر کس ے گ ہ اکی ر ماں اے مصد
ں ر دیے ھو ل ہ کہ ا و دلاے اا م کے ے ک ھی ہے سی
درجہ ں اں ں

سری ی رام کی راؤ ھی ہے ں دل رھ سسرے پاس ں ی ھے

مری وی دی دسیاندے دادر ا آے د ہ ( ) کے ھب اں ا ما
عمل د کے ں

سری ی رام کی ر ؤ ں اں دہ ہ ( ) کے ا ط ہے حوکھی ہی ل
کیا ؟ کہ ے د ہ ہا

سری سری ھری د ٹ ما عادلا ا ں ھر روں ا ک ما ملا (Fallow Land)
ھے ے ر ں گ ک ا ب کے ے ھے ی اس بارے میں گ مسب ط کیا رویہ
ھے ؟

سری ی رام کس راؤ گ ہ می ما کےصہ اا ھے مرور ا ما
ھرسکا ھے ور ر ہل کے ا اط ۔ اں ں رم کی ہ کی ھے و اس کے بموجب
عمل ھوگا

Eviction of Tenants

*555 (724) *Shri Vishwasrao Patil* (Paranda) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a protected tenant by name Ganapat of village Murum in Omerga taluq in Osmanabad district was evicted by Venkat Rao the Patel of the village and his Gumastha?

(b) Is it a fact that the Police helped Venkatrao to evict the tenant?

(c) Whether any representation was made in this regard to the Collector Osmanabad district?

(d) If so what action was taken by the Government thereon?

شری ی رام کسن راؤ اے ہیں
ی ہہ ا ں ھونا

سی ھاں

ڈی ھصیلداری مں ناب یہ معلوم ھوا کہ اس سٹ کر صاحب ملحل ں کیا گیا

سری وسواس راؤ طل ــ ء ں (Representation) کیا گیا تھا اس پر کیا حل ھو ؟

سری بی رام کسن راؤ ر ں ر کرو کے عرں ں میں علوم ھوا کہ سب کر احل ں کیا گیا ہے

شری وسواس راؤ ل کہ یہ صحیح ہیں ہے کہ اس سکا ال بی ب ما گیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ل صرف یہ لی ہے مسلی ہے اگر ل ماگا ہے تو اسکی بھی معامات سکتی ہے

سری وسواس راؤ طل کہ یہ صحیح ہے کہ اس نے سب ا سکر کے پاس اس بارے میں ر سب ی ی کر کی کارروائی میں ھری ؟

شری بی رام کسن راؤ سی کی اطلاع مر ے ں ہے

Acquisition of Land

*556 (788) *Shri K. L. Narasimha Rao* (Yellandu General) Will the Hon. Chief Minister be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that the some patta lands were taken over by the Government under Village Development Plan from the village of Sunguneni of Yellandu taluq?

(*b*) If so how much land was taken over and when?

(*c*) Whether compensation was paid to the owners of the lands?

(*d*) If not why not?

شری بی رام کسن راؤ اسے ناحا اب ہے کہ ں کے ی ں یہ کی رساب ں مہ ا ارضی کے سب صح کے عرص کے ے ے لے ں

حرو ی کا ھ ا یہ ہے کہ (۹) ا کڑ (۹) گ ہ سم سم ں و سم م ں میں حاصل کیے گئے ھیں

حر سی ما حا ب ہے کہ ا یک یہ ا ر ک ماوضہ اراضی کا اراضی د ی گیا ہے ا کا ا کڑ (۹) گ ہ یہ و ک اراضی د گئی ہے دوسرے یہ داروں کرا بھی معاوضہ ادا نہیں کیا گیا ہے

حرو ڈی ط حر یہ ھے کہ گ ں ے ڈ معو ء کے ع م کے ے ر من سہ اب بھوسکی اسے انکہ مدی او ہ د ے کا مہ یہ ک گیا او یہ کے تحت اسے ما ر

ہوئے ہیں لیکن اب یہ طے ہو چکا ہے کہ اصلاحات ہونے کی وجہ سے ابھی معاوضہ ادا نہیں کیا گیا ہے ان پناہ گزینوں کو اس طرح کی شکایت ہے واپس کیا گیا ہے جب یہ مسئلہ طے ہو گیا صحیح واپس آ گئے اور ڈی سی کے پاس سے کاروائی مکمل ہو کر آ گئی تو معاوضہ کی رقم جمع کر دی گئی

شری کے ایل پرمیہار راؤ۔ جب ایک بار کر ارضی طور معاوضہ دے دیا گیا ہے تو وہ کیا ہے کہ رقم اب دے دی جائے اور معاوضہ مکمل اراضی نہیں یا جا سکتا؟

شری بی رام کسن راؤ۔ معاوضہ مکمل اراضی دینے کے لیے زمین نہیں ہے اس لیے نقد معاوضہ طے ہوا ہے

شری کے ایل پرمیہا راؤ۔ اراضیات پر جو ہیں لیکن اب یہ ہے کہ جو لوگ دیں سرکاری ٹیکس جو کرتے ہیں ایک معاوضہ مکمل اراضی دیا جاتا ہے

شری بی رام کسن راؤ۔ مجھے جو اطلاع ملی ہے وہ یہ ہے کہ

Since no more Governmcnt land was avail.ible action was taken to pay cash compensation

لیکن اراضیات دینے نہیں ہیں لیکن اسلئے معاوضہ طے کیا گیا ہے

شری کے ایل پرمیہا راؤ۔ کب تک یہ معاوضہ ادا کیا جائے گا؟

شری بی رام کسن راؤ۔ بعض غلطیاں ہیں ان کی اصلاح ہونے کے بعد معاوضہ ادا کر دیا جائے گا

شری می اے وینکٹ رام راؤ (کریم نگر)۔ روس کے حساب سے معاوضہ کتنے سال میں ادا کیا جا سکتا ہے؟

شری بی رام کسن راؤ۔ اسکے لئے رول ہیں کہ کس طرح کسطرح مستحق کا جائے کوئی رقم ادا ہو اور کا اعلان کسطرح کیا جائے لیکن یہ کہ معاوضہ کسی نہیں ادا کیا جائے اسکے لئے رولس میں ... (Provision) ہے ان کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد معاوضہ ادا کیا جاتا ہے

شری کے ایل پرسمہا راؤ۔ روپیہ کس طرح ادا کرنے کا گورنمنٹ اراضیات پر معاوضہ کرنے کے بعد بھی ان کی مالگزاری وصول کر رہی ہے؟

شری بی رام کسن راؤ۔ مجھے اس کی اطلاع نہیں ہے گورنمنٹ نے اراضیات پر قبضہ کر لیا ہے تو اسکے بعد مالگزاری وصول نہ کی جانی چاہیے اگر گورنمنٹ نے زمین پر قبضہ کیا ہو تو یہ ہو سکتی ہے کہ مالگزاری وصول کر رہا ہو گورنمنٹ قبضہ حاصل کرنے کے بعد مالگزاری وصول نہیں کی جا سکتی

سری کے ایل وسمہا راؤ کیا ب گزاری وصول نہ کرنے کا حکم کیے ؟

سری بی رام کسن راؤ س ر ل رکے کھیے درا ے احکام س سکتا حب کہ کہ رہے اس ا کا ن گس (Facts and figures) یون میں ایسے احکام یہں سکتا

سری کے ایل وسمہا راؤ وس ا کس کے مد طلکٹر ے ہ ھور کی کہ ان یہ اروں سے ما گزاری وصول کی جانی چاھیے کا صحیح س ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ حمیرا کیے معاں کوئی طلاع ہیں ہے اگر وعی گورنمنٹ ے ن ار صاب صہ کہ ا ہے اورا کے اوپر د ما گزاری وصول کی جا رہی ہے وان یہ اروں کو حق ہے کہ طلکٹر کے پاس رجوع ہو کر ان واقعات نہ س کریں

Extension of Residential Area

*557 (756) *Shri G Bhoomayya* (Metpalli) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications (and the names of villages from which they were received) received from the Members of Scheduled Castes in Metpalli taluqa for the extension of residential area for the Harijans?

(*b*) What action has been taken thereon?

(*c*) Whether it is a fact that due to some legal complications no such case can be decided for two years?

شری بی رام کسن راؤ اس ال کے سوں احرا ط ھ ا ا ہی کلکٹر کے اس سے وصول نہیں ہوا ہے جوب کے لے س کچھ د رہے حب جواب ا ا ہے یہ ا عرسس (Information) دا جا سکا

Repairs of Wells

*558 (757) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications received from the members of the scheduled castes for grants towards repairs of wells in the different villages of Metpalli taluqa?

(*b*) What action has been taken thereon?

شری بی رام کسن راؤ اس سوال کا جواب ابھی و ی ہے جو اس سے پہلے سوال کا دیا گیا یعنی ابھی کلکٹر کے پاس سے ہ ا وصول نہیں ہوا ہے ہ ن یہ جواب وصول ہو جا کا ہاوس کے ا ر س کے پے پیش کیا جا سکا

Land Revenue Rates

*550 (759) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the villagers of Lingapur and Bhimavaram Samasthans and the maqtas of Mas...et and Yousufnagar have not received their settlement papers (Sunsom perche) although the said villages were surveyed about 8 years ago ?

(b) Whether Government are aware that the land revenue rates in these maqtas and villages are higher than those in Khalsa areas and that the cultivators have to pay higher revenue for not receiving their settlement papers ?

(c) If so why ?

سری جی رام کشن راؤ ۔ جزو اے کا جواب ہے ہاں

جزو بی کا جواب ہے ہاں

وہ سب ان ایکس جاگیر دیہات (Ex Jagn Villages) کے دھارجات دوران کے مسائل اور کرنے کی کاروائی گورنمنٹ کے زیر غور ہے عنقریب اسکا تصفیہ ہونا تھا

سری جی بھوما ۔ ان کے پیپرس کب واپس کیے جائیں گے ؟

سری جی رام کشن راؤ ۔ میں نے کہا زیر غور ہے تصفیہ ہونے کے بعد ساری کے کاغذات واپس دیے جائیں گے

سری جی بھوما ۔ کب تک تصفیہ ہو جائیگا ؟

سری جی رام کشن راؤ ۔ میں قطعی تاریخ نہیں بتا سکتا کارروائی ہو رہی ہے جب یہ کارروائی ختم ہو گی تو ان کے پرچے واپس دیے جائیں گے

Distribution of Land

*560 (755) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkurnul Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether non official Committees are formed in the districts for the distribution of lands to the Harijans under the Special Laoni rules ?

(b) The districtwise number and names of members on such committees ?

سری بی رام کسن راؤ حرو ے کا حواب بہ ے بہ ورگ د عا ل آنا ہ
یا بد ورنگل کھمم عد ں یا ور بھی کے سہ ای وسرے اصلاع میں
نان فسل کی سر (Non official Committees) فارم (Form) ہوئی ہیں

حرو ں حوک بان فارم ہوئی ہیں کے ممبرس کی تعداد اور انوں کی مفصل
حسب ل ہے —

صلع	ممبرس کی تعداد	ممبرس کے نام
میدک	(۷)	سری کرسنا حاری
		کندی سر بواس راو
		و نکٹ ا سور راو
		راو حوسی
		کرسنا موری
		رام نادھم
		و بھدریا
سلدر	(۹)	سری ا و راو
		بھم راو
		رہا حاری
		کاسنا
		بھم راو
		تلسی رام
		,, کرسنا راو
		سرینواس ریڈی
		نابو راو
نظام آباد	(۲)	سری وٹھل ریڈی
		,, مسرلی رسنگ راو
حیدرآباد	(۱)	سری بنسی لال
		,, سدیا
		پلا ریڈی

ضلع	مدرسوں کی تعداد	مدرسوں کے نام
حیدرآباد	( )	سری بالی ر ی (ایم ایل اے)
		گو ل ریڈی
		کے ہدم
		سنگ راو
		د ں ریڈی
		باعاب رم راو
		ہدرا لی ا ســ ریڈی

محبوب نگر	(٦)	سری سا رام گوڑ

معمول مدرسین

ا ری
نال رنگا
نا گیا
رام ہدرراو کلبا نہ

دوسرے اضلاع سے ابھی ا سس وصول نہیں ہوا ہے وصول ہونے کے بعد ہاوس کے مل پر رکھا جا سکا

شری جیسے ہی مسال راؤ (سکندر آباد محفوظ) کیا ان کسوں میں ہر مضمون کو مہیں رکھا گیا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ میں ٹھیک طور پر نہیں کہہ سکتا کہ ان میں کون کون ہر مضمون ہیں البتہ بندر کے تلسی رام کا سلیے کے متعلق میں جانتا ہوں وہ آ سل سمیں اب دی اسمبلی ہیں اور ہر مضمون بھی ہیں

شری جیسے ہی مسال راؤ کیا صرف بندر کی ان ہ سل کمیٹی میں ہر مضمون ہیں؟ دوسرے اضلاع میں ہر مضمونوں کو کمیٹی میں کیوں نہیں لیا گیا ؟

شری بی رام کسن راؤ معلوم نہیں کی کی اضلاع میں کیسے ہر مضمون ہیں اصول سے یہ چلانا مشکل ہے ہر مضمونوں کو رکھا جو جاسکتا ہے اسمیں کمیٹی یا مینی کا سوال نہیں ہے

سری مادھو راؤ برلنگر (ہنگولی محفوظ) کیا ہنگولی میں یہ ہدایا ت کیگئی ہے کہ اسسٹنٹ لاوں روپس کے حسب جو کمیشان بنا ئی جارہی ہیں ان میں سٹڈولڈ کاسٹس کے مبروں کو نہ لیا جائے ؟

—

سری بی رام کسن راو ... کا ... س سا اهے ... ی د مے ہیں
گئی ہے کلکرن ہے ا ی صو د د ... ک ... ن ی س کورمس ی ف ہے اں
کی کمل کے بارے س ی د ... ن گی

سری حسے بی مسال راؤ ... ک آ ... ل ... ی ... ت کہ
هرموں کو بھی ان کہ ... ل کہ ... ے ؟

سری بی رام کسن راؤ ... حال ... ک ... سس ایم ایل ار
رهس ا مه بی ... ررهس و مس ... سی هد ... کتا هوں کہ اس اسے وگوں کو
موقع دیا ہے

سری حسے بی مسال راؤ ... ی ... دروں کو ... اجاے ہو اجھا ہے

سری بی رام کسن راؤ ... ور هدا ... دو گا

شری مادھو راؤ پرلیکر ... ڈا کسی کے ... ی ... ے (T A) اور
ڈی اے (D A) بھی ... دیا جاتا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ... ی اے (T A) ڈی اے (D A) کا سوال
نہیں ہے

శ్రీ ... ండెం వాసుదేవ్ (గజ్వేల్) — ... మిన ... టెడ్ ... ... పార్టీలలోనుంచి
తీసుకున్నప్పుడు వి వి ఎ ఎస్‌మోక ఎమినేట్ ... రు ?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — మేము ఇప్పుడు చెప్పేము ... గవర్నమెంటు తరఫునుంచి ఫలానా
పార్టీలో వాళ్లను తీసుకోవాలనే ఆశాలు ఏమిలేదు కలెక్టర్లు ... అభిప్రాయానుసారం తీసుకో
వచ్చును

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్ — మీరు ఇప్పుడు చదివిన పేరులలో ఎక్కువమంది కాంగ్రెసువారు
కాంగ్రెసు నాయకులు కనబడుతున్నారు దీనికి కారణమేమిట ?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — కలెక్టర్లకు ప్రత్యేకమైన ఆశాలేమీ వయటలేదు వారికి
అనుకూలమైనవారిని తీసుకోనవచ్చును

శ్రీ ఆరుట్ల రామచంద్రారెడ్డి (రామాయంపేట) — మీకు అనుకూలమైన వారినివేనవకో
మని కలెక్టర్లకు సూచనలు ఇచ్చాము అన్నారు కలెక్టర్లకు అటువంటి అధికారములు ఇస్తే
వారు ప్రజలకు మేలుచేయుదురని మీకు విశ్వాసమున్నదా ?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — మాకు సంపూర్ణమైన విశ్వాసము వున్నది
స్పెషల్ ... నిరూల్స్ క్రింద వారు ... క్రమంగా పరిపాలిస్తారని విశ్వాసమున్నది ఎంతమంది
మెంబర్లు ... అంతమందిని తీసుకొన వచ్చును అందుచేత ... కమిటీలలో ౧౦ మంది
ఇద్దరు ఆరుగురు కూడా వున్నారు ప్రభుత్వం ఏ విధమైన రూల్సు చేసి వారికి ... లేదు

శ్రీ యమ్ బుచ్చయ్య (సిర్పూర్)— [illegible] ఎవరెవరు [illegible] ? వారందరూ విశ్వాసపాత్రులేనా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు —విశ్వాసము వున్నది

శ్రీ జి ఆనందరావు (సింహాద్రి నగర్) —పార్టీ ఎటువంటి [illegible] సెలెక్ట్ చేయాలని మీరు కౌలుదారుల అర్జీలు పంపారా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు —పార్టీ వారికిసే [illegible] ప్రతినిధులు [illegible]

శ్రీ కె హనుమంతరావు (భువనగిర్) —కౌలుదార్లు అనుభవములు [illegible] వారికి మీకు ఉన్నదా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు —ఆక్టు వున్నది ఇవి స్టాట్యుటరీ కమిటీలు కావు. ఈ అడ్వైజరీ కమిటీలలో కౌలుదారు కింద ఎవరు అవసరమని అనుకుంటే వాళ్ళను తీసుకోవచ్చును

శ్రీ కె హనుమంతరావు —కౌలుదారుచేసిన అనుభవమున్న వెనకే మీరు చర్య తీసుకొనెదరా? వారిని

Mr Deputy Speaker Order Order Shri K L Narsimha Rao

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు —ఈ కమిటీలలోని మెంబర్లు ఎవరెవరుండాలని గాని కమిటీ ఏ విధంగా వుండాలని గాని ప్రభుత్వ నాయకత్వమైనా వున్నావా? లేక కౌలుదార్లు కమిటీలలో ఎక్కువగా వుండాలని సూచించారా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు —కౌలుదార్లు మాకు సూచించలేదు అక్కడ గ్రామాలలో ఎవరెవరి [illegible] వారికి అవసరమని అనుకుంటే వారిని వేసుకున్నారు దీనికి గవర్నమెంటు వారి సలహాకి అవసరంలేదు అటువంటి అర్జీలు కౌలుదార్లు ఇవ్వలేదు మాకింద ప్రతినిధులు కూడా ఉండాలని అవసరమైతే మెంబర్లు అనుకుంటే ఆ ప్రకారం ఇంకా కొంతమందిని తీసుకోవాలని ప్రభుత్వం ఆజ్ఞ ఇచ్చింది

Tenancy Commission

*561 (788) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The names of Members of the Mahbubnagar Tenancy Commission?

سری بی رام کسن راؤ محبوب نگر ڈسٹرکٹ سے ی کم ن کے ممبرس حسب
د ل ھیں

تعلقہ محبوب نگر	ری کور حسا محبوب نگر
	۲ سری رحمدر راو وکیل کولا پور
تعلقہ کلوکرتی	سری ہیرا ور رام رڈی
	۲ سری داس
تعلقہ ساد نگر	۱ سری وسو سے
	۲ سری ھباحی ور نار ن رڈی
تعلقہ رگی	سری لکسمی کالب راو
	۲ حکب وھی رڈی
تعلقہ احم پیٹھ	۱ سری راما حاری
	۲ سری ہما حاری
تعلقہ ناگرکرنول	۱ سری مانگور راجندر راو
	۲ سری ڈی نرسنگ رو وکیل
تعلقہ کولاپور	سری و نکب راو
	۲ سری رنگا داس
تعلقہ ونپرتی	۱ سری اپلا حاری
	۲ سری حراج علی
تعلقہ آتماکور	سری اسا حاری
	۲ سری کندر لکا رنڈی
تعلقہ مکتھل	سری راجندر راو کلبانی
	۲ سری حکلیرو سری نوسا راو

تحصیلدار ان کمسوں کے صدرس ھوئے ھیں

شری کے اہل نرسمہا راؤ کیا حکومت کا یہ نظریہ ہے کہ جو یہ سی کمیٹیس ساں گی ھیں وں میں تبدیلی کیجائے ہ کہ اس کے پاس ان کمسوں کے ممبرس کے خلاف کوئی سکایب وصول کی جای ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ میرے پاس ایسی کمیٹیس کے بارے میں ایسی کوئی سکایب وصول نہیں وی ہے کہ ایسے لینڈ لارڈس موجود ھیں جن کے خلاف کیسس ھیں ور وہ ظلم و ستم

کررہے ہیں ا لوں ر ررے س (Representation) ہرے اس ہیں کیا گیا ہے کی ا ر لی کی ء و ب ہے وس ہو

سری کے ایل ہرسمہا راؤ کیا ان کمیشنوں میں ایک د سس بھی ہوئے ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ اس میں جیسے لوگ سس بھی ہیں

سری سی ہمست راؤ کیا ان لوگوں کے اس کوئی زامی نہی ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ہوگی

سری سی ہمست راؤ کیا ان کمیشنوں میں لیند لارڈس بھی ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ لیند لارڈس بھی ہیں وکیل بھی ہیں ور سس بھی ہیں

سری سی ہمست راؤ کیا آنر یل ہر سس کے نام بتاسکتے ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ ہوسے سس کے ام بر بہیں بتا سکتا الہ یک آ نام بتا سکتا ہوں رنگ داس سب ہیں بہرا ورر ہی رلدی لینا لارڈ ہیں اور لکھپا رلدی ریس ہیں رکھ ہے

శ్రీ ఆరుట్ల రామచంద్రారెడ్డి — ఈ రంగదాస్ టెనెంట్ ఎలా అయినాడు అతను ౧౦౦ ఎకరాల పట్టేదారు అటువంటివాడు టెనెంటు ఎట్లా అవుతాడు? అతని క్రింద ౧౦ మంది టెనెంట్లు వున్నారు

سری بی رام کسن راؤ رنگ داس خود بہی زمین رکھے ہونگے اور سب بھی ہونگے

شری عبدالرحمن (ملک پیٹھ) کیا رنگ داس الکسن میں ہارے ہوئے امیدوار ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ ہوسکتا ہے کہ ممکن ہے و الکسن کے لیے کھڑے ہوئے ہوں اور ہار گئے ہوں

شری اسب رام راؤ (د ورکنڈ) جو ممبر کسی معدہ سے علق رکھتا ہو کیا وہ بھی کمیٹی میں مدہ کی ا عت کر سکتا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر کسی لینڈ سمیتی کسی میں خود ممبر انوالوڈ (Involved) ہو یا ہر ی رسہ دار ہو تو و معلمہ دوسرے معلمہ کمیٹی کے پاس بھیجا جائیگا اس کے علاوہ ہم نے یہ بھی کیا ہے کہ جہاں یہ معلوم ہو کہ ان کمیٹیوں میں ا یسے لوگ آگئے ہیں جو یہ دار ہیں اور یہ صرف

اسی حد تک انٹرسٹڈ (Interested) ہیں وہ دونوں لوگوں کو ان کمیشنوں میں شامل کیا گیا ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگا کھیڑ) : کیا یہ صحیح ہے کہ ٹیننسی کمیٹی میں صرف کانگریس کے لوگوں کا ہی نامینیشن ہوا ہے ؟ اگر ایسا ہے تو کیا حکومت اس کے متعلق ری کنسڈریشن (Reconsideration) کرے گی ؟

شری بی رام کشن راؤ : یہ کوئی قاعدہ نہیں ہے کہ کانگریس کے ہی لوگوں کو اس میں نامینیٹ (Nominate) کیا جائے اس میں انڈیپنڈنٹس (Independents) بھی ہیں کانگریس کے لوگ بھی ہیں زمیندار ہیں اور وکیل بھی ہیں پی ڈی ایف کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے سوشلسٹ پارٹی کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے ایس سی ایف کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے اس میں کسی خاص پارٹی کے ہی لوگوں کو نہیں رکھا جاتا لیکن اگر اس میں دوسری پارٹیوں کے مقابلہ میں کانگریس پارٹی کے ممبرس زیادہ ہیں تو اسکی وجہ صاف ظاہر ہے کیونکہ وہ ملک کی سب سے بڑی پولیٹکل پارٹی (Political Party) ہے اس لیے اس پارٹی کے ممبروں کی تعداد زیادہ ہوئی ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ : اوروں میں زمینداروں کو خاص طور پر رکھنے کی کیا وجہ ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : اسکی کوئی خاص وجہ نہیں ہے کیونکہ صرف ٹیننٹس کو ہی کمیٹی میں نہیں رکھا جا سکتا زمیندار ٹیننٹس اور دوسرے لوگوں کو بھی رکھا جانا ضروری ہے سب ہی انٹرسٹ ہو سکتا ہے اس لیے ہر شخص کو نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے

شری سی شری ور املو (مسھی) : آنریبل منسٹر نے گذشتہ سیشن میں ٹیننسی کمیٹی میں کافی رد و بدل کرنے کا وعدہ کیا تھا

شری بی رام کشن راؤ : ٹیننسی رد و بدل کرنے کا حکم دیا گیا تھا جہاں پر خاص حالات ہوئے ہیں یا ٹیننسی کمیشن میں نام ہوگیا ہے تو ان لوگوں کی بجائے دوسرے لوگوں کو لیا جاتا ہے ایسے حالات میں کلکٹر کو نئے نام شریک کرنے کے احکام دیے گئے ہیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ : ابھی آنریبل منسٹر نے فرمایا کہ ٹیننسی کمیٹیوں میں کانگریس کے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے کیا ان میں دوسری پارٹیوں کے ممبروں کو بھی شریک کر لیا جائیگا ؟

شری بی رام کشن راؤ : میں اس کا وعدہ تو نہیں کر سکتا ملک کی سب سے زیادہ بڑی پارٹی کانگریس ہے اسی لیے اس کے ممبروں کی بھاری ہے میں اس میں رد و بدل کی ضرورت محسوس نہیں کرتا

سری کسب راو وا گیہارے (دیگلور محفوظ) آر ل ی مسری ماناکہ
ہر ایک ہوا ن ں نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے کیا میں توجہ سکتا ہوں کہ ہر حصوں
کو بھی نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ یہ تو ہی نہیں کہہ سکتا اس کے (ہ) ( )
ممبرس ہیں گر آ ل ممبر کے رکھنے کا مسئلہ یہ ہے کہ کہیں بھی ہر حصوں کو نہیں
لیا گیا ہے تو ہیں بورڈ آف ریوینو کو توجہ دلاونگا کہ ان کمیشنوں میں ہر حصوں کے
نما ے بھی شامل کیے جائیں

سری کے را محمد ریڈی (راما ں پیٹھ) تلنگانہ کے ( ) تعلقوں کے کمیشنس میں
پی ڈی ب ا کتنے ب اری کے کیسے لوگ لیے گئے ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ اس کے لیے نوٹس دینا ہوگا

شری کے ایل نرسمہا راؤ کمیشن میں جو لوگ لیے گئے ہیں وہ خود
ا ہے ہیں جنہوں نے مولداروں کو بیدخل کیا ہے

سری بی رام کسن راؤ یہ کوئی قاعدہ نہیں ہے ممکن ہے آ ل ہو رہا ہے
ہیں وہ صحیح ہو ا ہے لوگوں کی بجائے دوسرے لوگوں کو رکھنے کیلئے نام مانگے
گیے ہیں کلکٹر ے نام بھیجے ہیں بورڈ آف ریونیو کو حکم دیا گیا ہے کہ ن لوگوں
کو بدل دیا جائے تاکہ سے کم انہیں اسے کمیشن میں نہ رکھا جائے جو خود ا سے متعلق
ہوں

شری سی ہنمنت راؤ کیا آنریبل چیف منسٹر بتلاسکتے ہیں کہ اگر لی اور
جوے کو ایک جگہ رکھیں تو کیا ہوگا ؟

سری بی رام کسن راؤ لی اور جوے کے درمیان دونوں کے جھگڑے پر جھگڑا ہو
رہا ہے جس کا نتیجہ ہوگا

سری سی ہنمنت راؤ ظاہر ہے کہ لی دونوں نہیں کہا سکی اور جوے کو بھی
کہا نہ سکی

Reconstitution of Districts

*562 (791) Shri J Rama Reddy (Narsapur) — Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any proposal for reconstitution of the districts is under consideration of the Government ?

(b) Whether any Committee has been appointed in this regard and if so the progress of work of the Committee

so far ?

(c) What change if any is being intended with regard to Medak district ?

شری بی رام کشن راؤ: اس ضلع کے ری کانسٹی ٹیوشن (Re constitution) کے سلسلے میں کھمم کو مستقل ضلع بنانے کی تجویز کے سوا کوئی اور تجویز گورنمنٹ کے پاس نہیں ہے

یہ کوئی کمیٹی اس غرض کے لیے مقرر نہیں کی گئی ہے اسلیے اس کمیٹی کی پروگریس (Progress) کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا البتہ حکومت نے باونڈری ری الائنمنٹ کمیشن (Boundary Realignment Commission) مقرر کیا ہے اس نے اپنا کام ختم کیا ہے اور رپورٹ گورنمنٹ کے پاس پیش کردی ہے اور کمیشن بھی برخاست ہوگئی ہے

یہ میدک ضلع کے تعلق سے کوئی تبدیلی سوچی نہیں جا سکتی

شری جے رام ریڈی: کیا اس رپورٹ میں کسی تعلقہ کی تبدیلی کا ذکر کیا گیا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: اس رپورٹ میں کئی تعلقوں کے تقسیم کے بارے میں سفارشات کی گئی ہیں جن میں بعض مواضعات کو ایک تعلقہ سے دوسرے تعلقہ میں تبدیلی کی بھی سفارشیں ہیں میرے پاس اسکی تفصیلات ہیں اگر آنریبل ممبر چاہتے ہیں تو ان کو اسکی ایک کاپی سپلائی کی جائے گی

شری جے رام ریڈی: میں صرف میدک کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہاں کیا تبدیلیاں ہونے والی ہیں

شری بی رام کشن راؤ: رپورٹ میں جو سفارشات ہیں انکو گورنمنٹ نے ابھی منظور نہیں کیا ہے اسلیے میں نہیں سمجھتا کہ اس کے اظہار سے کوئی خاص فائدہ ہونے والا ہے

شری سری ہری: کھمم کو ضلع بنانے کے کیا وجوہات ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ: اسلیے کہ ورنگل ضلع میں تعلقے زیادہ ہیں اسلیے اس میں کچھ تعلقہ اور کریم نگر میں سے بھی ایک دو تعلقے لیکر کھمم ضلع بنانے کی تجویز ہے

شری سری ہری: کیا اس سے اکسپنڈیچر (Expenditure) میں اضافہ ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ: اکسپنڈیچر میں کوئی خاص فرق نہیں ہونے والا ہے کیونکہ اب بھی کھمم کے لیے ایڈیشنل کلکٹر ہیں اب کھمم اور ورنگل کو ساؤتھ ورنگل اور نارتھ ورنگل کہا جاتا ہے بعد میں یہ کھمم اور ورنگل کہلائینگے

سری وی ڈی دیسپانڈے کیھم ڈسٹرکٹ میں کونسے تعلقے لیے جا رہے ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ ادھر کیھم اور الوحہ اس وقت کیھم میں ہیں حکومت کے سامنے ایک دو تعلقہ ہے اور ابھی کوئی بات فائنل (Final) نہیں ہوئی ہے

श्री रतनलाल कोठेचा (पाटोदा) क्या औरंगाबाद के दो आला ?? की कोई तजवीज गवर्नमेंट के सामने है ?

سری بی رام کسن راؤ جی ہاں

شری وی ڈی دیسپانڈے باونڈری ری ایڈجسٹمنٹ کمیٹی نے کس بیس پر ایڈمنسٹریٹو بیس (Administrative Basis) یا لنگوسٹک بیس (Linguistic Basis) پر تبدیلیوں کی سفارشات کی ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ مول لنگویجس (Languages) کا نہیں ہے دیکھا گیا کہ کس تعلقہ میں کیسے مواصلات رہے ہیں کس جاکر واصلات کے انتظام پر بھی غور کیا گیا ہے ایڈمنسٹریشن اور پبلک کونوینس (Public convenience) کو پیش نظر رکھتے ہوئے کمیٹی نے سفارشات کی ہیں

سری کے اسے رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ سرپا سے تعلقہ کو تلنگانہ سے خارج کر کے کیھم میں شریک کیا جا رہا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے کہا ہے کہ ابھی کوئی فائنل ڈسیسن (Final decision) نہیں ہوا ہے یہ بورڈ کے زیر غور ہے

श्री रतनलाल कोठेचा कुछ महाल ऐसे हैं जो तहसील से कटे हैं । क्या जिस के बारे में हुकूमत सोच रही है ?

سری بی رام کسن راؤ سمال میں تحصیل کے معاملہ میں عجب گاؤں ہوئے ہیں اس سے ڈھکر کوئی سمال ہو تو وہ خود بخود نکلکر دوسرے سمال میں یا متصلہ تعلقہ میں اگر وہاں کی تعداد کم ہو تو اس میں ضم ہو جاسکے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایسا بڑا کوئی سمال نہیں ہے

श्री रतनलाल कोठेचा-पाटोदा भूमी वैसा ही है जिस लिये मैंने यह सवाल किया ।

شری بی رام کسن راؤ ایسا کوئی پروپوزل (Proposal) نہیں ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (حما کونڈور) سرپا اور حلقوں کے متعلق حکومت کے کیا پروپوزلس ہیں ؟ وہ کس ضلع میں جاسکے ؟

شری بی رام کسن راؤ ضلع بندی کے سلسلے میں نہ تو کمیٹی نے کوئی سفارش کی ہے اور نہ اسکے ٹرمس آف ریفرنس (Terms of Reference) میں تھا جب اسکی نوبت آئیگی تو اس وقت غور کیا جائیگا

شری کے ا ل ورسمہاراؤ کی آ ل جب سر و ص هیں کہ سر مر ر سیاسل ے کھمم کو علاحد صلع ما ے کا رو ورل ا لے نکالا ہ کہ وهاں ولسکل اوکسگ (Political awakening) زیاد ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ سر مرا اعمل کے زمانے میں کس حال کے تحت کیا کیا گیا ں میں سے و مہ سں هوں و اگرا ر ل سر کا مقصد به کرا ب(Credit) لیا ہے کہ انکے دور ں لسکل اوکسگ ر ده ہے و میں انہیں به کرلٹ دینے کے لیے تیار ہوں ں یں ہ ما کہ انکے علاوے ں ولسکل اوک گ دوسرے علاقوں سے ر ہے

Tenancy Advisory Committee

*568 (490) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The names of the Members of the Tenancy Advisory Committee at the Centre ?

(*b*) The number of Tenancy Implementation Committees set up and working in districts ?

(*c*) The names of the Members of the Implementation Committee constituted for Karimnagar district ?

شری بی رام کسن راؤ سسی اڈوا رزی کمیٹی کے ممبرس یہ هیں

سری بی وی سا راو مسٹر ممبر بورڈ آف ریو ںیو	چیرمین
۲ سری ام نرسنگ راو	و س چیرمین
۳ سری کے وی رنگا ر لمی	ممبر
۴ سری کے مو ر و سلڈنٹ ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی	ممبر
سری مکند ر و پدگاونکر	ممبر
۶ سری رگھوم ر ا ی (محبوب آباد)	ممبر
۷ سری سکر راو جوهان	ممبر
۸ سری مادھو راو وکیل رائچور	ممبر
۹ سری وی آر راجہ سور رو ا لمو کیٹ ورنگل	اڈ سسل ممبر
ڈائرکٹر ف اگر کلچر	آفیسل ممبر
۱ رجسٹرار کوآ رٹیو سوسائٹیز	افیسل ممبر

جزو(بی) کا جواب یہ ہے کہ ضلاع میں امپلیمنٹیشن کمیٹز(Implementation Committees) قائم نہیں کی گئی هیں

حروف (ی) b و ب کے حروف ی کے جواب کے بعد یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری جی. شری راملو: اڈوائزری کمیٹی کے خصوصی اختیارات کیا ہیں ؟

شری بی. رام کشن راؤ: سنہ ۹ میں جو ایکٹ پاس ہوا ہے جس کے تحت رینٹس (Rents) مقرر کرنا اور ویکیٹ نوٹس (Protected tenants) کو زمینات فروخت کروانا اور موجودہ قانون کے تحت رولس بنانے کے لیے مشورہ دینا ان اغراض کے لیے یہ کمیٹی مقرر کی گئی ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ: اسکی میعاد کتنی ہے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: کوئی میعاد مقرر نہیں کی گئی ہے

شری آنند راؤ: کیا ڈسٹرکٹ وائز (districtwise) کمیشن قائم کرنے کی غور رہی ہے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: ابھی غور نہیں ہے قانون میں تبدیلی ہو رہی ہے اس لیے اس وقت ڈسٹرکٹ وائز کمیشنوں کا قیام نہیں ہو سکتا ہے

شری جی. شری راملو: گورنمنٹ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ Implementation Committees in the Districts are being set up پھر یہ کیوں بتایا گیا ہے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: پہلے خیال تھا کہ یہ کام کیا جائے لیکن جب نئے قانون کا مسودہ پیش ہوا تو ارادہ ہوا کہ اسکے پاس ہونے کے بعد از سر نو انتظامات کیے جائیں کیونکہ اس درمیانی زمانہ میں اگر کچھ کام کیا جائے تو کوئی فائدہ نہ ہوگا

شری آر. للہ راجندرا ریڈی: کیا اس اڈوائزری کمیٹی کے ممبرس وغیرہ کو ڈی اے (D A) اور ٹی اے (T A) ملتا ہے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: اگر انہیں اپنے فرائض کے اعتبار سے کہیں دورے پر جانا پڑے تو ملتا ہے

شری آر. للہ راجندرا ریڈی: اس کمیٹی میں زمیندار کتنے ہیں اور کسان کتنے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: ایک شخص کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ زمیندار ہیں یعنی رگھورام ریڈی (محبوب آباد)

شری آر. للہ رام چندرا ریڈی: کیا آفیشل ممبرس بھی زمیندار ہیں ؟

شری بی. رام کشن راؤ: یہ غلط ہے

شری ایم. بچیا: کیا قانون منظور ہونے کے بعد اس کمیٹی کو وائنڈ اپ (Wind up) کریں گے ؟

شری رام کشن : بانو ہونے کی کوئی رگ ہر (Re organise) کر کے رکھا گیا ہے کوئی تبدیلی کی گئی

شری آنند : گورنمنٹ کہہ دیا ہے کام کرے تو اس کو بدل کرنے کا اختیار کس کو ہے ؟

شری رام کشن : ٹھکر کی سفارش پر حکومت سے کروا رہا ہے

شری کے ایل پرسہا : کیا اس کمیٹی میں میجاری (Majority) زمینداروں کی ہے ؟

شری رام کشن : یہ سے کہ غلط ہے اور ٹکڑوں کو نہیں کہا جا سکتا ہے ورنہ ہر ٹکڑے والے کو بھی

شری آر ایل رام جیدرا رانی : کیا دل میں منسٹر کو معلوم ہے کہ رگھوبیر سنگھ کے پاس ایک لاکھ میں ہر ٹکڑا زمین ہے ؟

شری رام کشن : حکومت نے ان کو سکیم کی ہے جہاں پر ہو سکے کہا ہے کہ کیونکہ اس سے کمیٹی میں زمینداروں کے رائٹس (Rights) کا سوال آتا ہے اس لیے اس معاملات میں زمینداروں کی بھی رائے معلوم کرنے کو بھی ضروری تصور کیا گیا تاکہ مختلف زاویہ نگاہ سے کمیٹی واقف ہو سکے

شری سی سری رام : کیا دلت کے حقوق کی حفاظت کے لیے ارسل منسٹر نے ضروری نہیں خیال کرنے کہ اور ان کے بھی ممبر اس میں ہوں ؟

شری رام کشن : جس وقت یہ کمیٹی بنائی گئی تھی اس وقت اسمبلی کا وجود بھی نہ تھا

شری ہمت سنگھ : اس کمیٹی میں (۲) ٹکڑے زمین رکھنے والے کتنے ممبر ہیں ؟

شری رام کشن : میں نے کسی کی زمین نہیں دیکھی عام سمجھ کی بنا پر میں نے یہ کہا کہ سردار تیجا سنگھ صاحب ایک بڑے زمیندار ہیں

شری ہمت سنگھ : اس کمیٹی میں کانگرس کے سوا کسی اور پارٹی کے ممبر بھی ہیں ؟

شری رام کشن : جس وقت کمیٹی قرار دی اس وقت یہ پارٹی تھی اور نہ یہ پارٹی تھی

شری وی ڈی دشپانڈے : کیا یہ پارٹی انڈر گراؤنڈ (Underground) بھی نہیں تھی ؟

شری بی رام کسن راؤ ہو کہ ہے لیکن جاری لر سہن ہیں د گ وبلا
ھی ر کیا ہے کی ہ کے ی الدر گراوا ہ ن ان گی ھی لکہ اور گ وبلا
(overground) ساں گی ھی

Mr Deputy Speaker Let us proceed to the next Question

شری سید حسن (ارااد ی) سر سکر کہ سل ح ب سسر سے
لا سوالات ط لسہ ہم ہورہا ہے اس ے کا ہ ساسب ہ ہوگا لہ سرے سہ لاں
عمر (م ووم) کے و ہے کی ا رب دہ ے کیونکہ اس کے ما دو ے سہ سر صاحب
کے ہ اا ب ط ا لہ روع ہرط ؟

Mr Deputy Speaker Not now

Illegal Possessions

*564 (748) *Shri Vishwas Rao Patil* Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware of illegal and wrongful possession of immovable properties in Osmanabad district since 1946 ?

(*b*) If so whether there is any proposal to restore possession of such immovable properties to the rightful owners ?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) روے ط مراب ہے ہاں
ہ وبی ط مراب ہ ہے کہ ہان آباد ضلع میں اسے ں سہ کسی کا بصہ
ہو کا ہے اور اب آ و کہ بصہ سرا ہے ہیں جن کا بصہ ہ ہرا ہے حال میں ح ری
ا ں کی ی (Rehabilitation Committee) ہم کی گی ہے جس کے ر عورنہ
سلہ ہے لہ ان اگر کلہ ل اسہ ل ا ر (Non agricultural immovable
properties) پر نا جا ر بصوں کا بصہ ہ جلدسے لد کس طرح کیا ے
اور ا ے و گرں کی حوات بھی مدحل کیے گیے ہیں ک ے مددی جاے سوسسل
ری ملا ں کمی (Social Rehabilitation Committee properties
ے ا کا ان سل الای (Non official Body) ہے ہ مسس (Suggestion)
د ا ہے لہ ا ن کے لیے ا کا ا سل ا مسسط س (Special Legislation) بھی لایا جاے
ہ ح ل ں امور پر عور ہورہا ہے

شری وسواس راؤ پٹیل عثمان آباد کی کمیٹی نے کیا سفارشات کی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو عثمان آباد کی کمیٹی سے علق نہیں ہے بلکہ یہاں سنٹرمیں
سو سل ری ہیبلیٹیشن کمیٹی قائم کی گی ہے اوس نے ہ ہو کی ہے کہ جلد از جلد
بصہ کے لیے کوئی صورت نکالی جاے یہ مسئلہ ہمارے زیر غور ہے جیسا کہ آرٹیل

ہں ں ہ ے ں کہ ہ ڈ ارٹمنٹ (Department) ں سے ے
ملے سرے س ے ر لے ں ی ڈی مہ ہ کا

سری رنگ راؤ دسمکھ ا ں ں گ ں کا ل گل و س
(Illegal possession) ہے ک و ا گ ی ہیں

سری دگمبر راؤ بندو حم ں کہ عہدے عام ہے ں جھ ہوں ک سکے ی
کا مگار ک ں کے و گ ہیں (Laughter)

سری وی ڈی دیسائی ے ہ ڈ ی لسٹ کام کر ی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہ لی وہ ں ا ے سے ے ہ ڈ ں F ں ہے

سری وی ڈی دیسائی ے ڈ س بارے میں کوئی ا ہ ملازمیں لانے کے متعلق
کہ س وح ر ی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو م سل (Social pressure)
کے ر م حس قدر ہوے دلاسکے ں دلانے کی کو ں ک ں گے و ں
سمجھ ہوں کہ می طرح ر د ہد ہوگا گورنمنٹ کا ط ہ ہے کہ سوہ ل
ہر سے ہ کام ہوتا ہے ہ احد سے می ہ ط ہد ک اب سے وا ھار
سو ک سس میں سے ما ں ک س کا س طرح عدہ ک گیا ہے گ س طرح سے
ہ ہوسکے و و ی صورت میں ما وں د وڈا ے عورکا کیا ہے

Unstarred Questions And Answers

Payment of T A and D A

*510 (545) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his department who came to Hyderabad to appear in the Regional language examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The amount of T A and D A paid to officers under the administrative control of the General Administrative Department is Rs 159 11 0

(b) Name of District	No appeared	No failed
Hyderabad City	4	1
Nalgonda	1	Nil

4

Bidar	1	1
Osmanabad	1	1
Raichur	1	Nil
Total	8	3

Salar Jung Museum

*547 (718) Shri Syed Hasan Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) What are the terms of appointment of Mr Venkatachallam who has been placed in charge of the management pertaining to the Salar Jung Museum?

(b) What amounts if any have been paid to him as remuneration upto date?

Shri B Ramakrishna Rao (a) To pay a lump sum remuneration of I G Rs 10 000 to him for arranging the museum

To meet his T A expenses to and fro Hyderabad boarding and lodging expenses in Hyderabad

The work to be completed within one year or at the most 15 months (Vide Minutes of the 59th meeting of the Committee held on 5 8 1951)

As per 67th meeting held on 22 12 1951 Shri G Venkatachallam was asked to continue for a further period of six months on the same terms as there was considerable amount of work to be done in completing the Museum

Again the Committee at its meeting held on 20 9 1952 sanctioned an extension till the end of March 1953 finally on a remuneration of I G Rs 1 000 and the out of pocket expenses as usual

(b) The total amount of remuneration paid to him so far i e till the end of February 1953 comes to I G Rs 18 000 against the sanctioned amount of I G Rs 19 000 for the period from 12 1 1951 to the end of March 1953

In addition to the above Rs 18 555 6 6 were paid to him on account of his T A boarding and lodging expenses upto 9 8 1953

A sum of Rs 2 110 13 0 was also p id tow ids the cost of petrol oil and distilled w ter till the end of 1 ebruary 1953

Reappointment of Officer

*54) (7 3) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether any circul u instructions or orders have been issued by the Central Government in connection with the reappointment of all such gazetted and n n g zetted officers who were prematurely and forcibly removed from services after September 1948 ?

(*b*) If o whether the Government have issued nece sary instructions to c iry out such orders ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) No

(*b*) Does not arise in view of the answer to Part (*a*) of the Question

Rehabilitation in Bhir District

*565 (775) *Shri Sripat Rao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(*a*) The steps taken by Government to rehabilitate the people of Kaizan village in Bhir district which was acci dentally burnt in February 1953 ?

(*b*) When did the Government receive a report from the Collector in this regard ?

(*c*) Whether and if so on what date did the Collector visit the aforesaid village ?

Shri Digambar Rao Bindu (*a*) The Reh ibilit tion Depart ment h s been formed to extend relief to pre and post police action sufferers at the hands of unsoci l elements during the unsettled period before and after the police action The Reh ibilit tion Dep rtment has nothing to do with the burn ing of any village owing to some accident 5 years after the Police action

(*b*) The Rehabilitation Department has received no report of this incident

(*c*) Reply as at (*b*)

Panchayat Elections

*566 (886) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether all the Panchayat elections are over in Madhira taluqa Warangal district ?

(b) The reasons for postponement of Panchayat elections in (Wyra) Somaram ?

The Minister for Local Self Government and Fd and Housing (*Shri Anna Rao Ganamukhi*) (a) Elections to all the Village panchayats in Madhira Taluqa are over with the exception of (Wyra) Somaram

(b) Elections to (Wyra) Somaram Panchayat were postponed due to the question of re alignment of boundaries of the two Wyras *viz* Wyra Somaram and Wyra Gundrathumadgu

Gramapanchayat of Kallam Taluqa

*567 (710) *Shri Achut Rao Yogiraj Kavade* (Kallam) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased *to state*

(a) Whether the Deputy Collector of Taluq issued orders refraining the Surpunch of Gram Panchayat of Ter Khad village Kallam taluqa Osmanabad district from working as such ?

(b) If so, for what reasons ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The Local Government Department has no official information on the subject

(b) Does not arise

Electoral Rolls

*568 (719) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Local Self Govenment be pleased to state

(a) Whether the Electoral Rolls prepared for the ensuing Municipal Elections have been copied from the rolls of General Elections without increasing the ages of the voters ?

(b) If so whether any orders have been issued to revise the Electoral Rolls ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The Electoral Rolls prepared under the Representation of the People Act 1950 for the Hyderabad State Legislative Assembly have been utilised for the first General Election to the Municipalities subject to the Representation of the People (preparation of Electoral Rolls) Rules 1950 regarding preparation and revision of Electoral Rolls

(b) Does not arise

Construction of a Road

569 (711) ***Shri Vishwas Rao Patil*** Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Collector Osmanabad district gave the contract to Motichand Ajmera for the construction of the road between Collector's office and Collector's bungalow without the proper sanction of the elected Municipal Committee at the time of Prime Minister visit to Osmanabad District?

(b) Whether it is also a fact that the Collector sanctioned the bill for repairing the road although the Municipal Committee refused to sanction it?

(c) If so under what authority the Collector did this?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) No new road was constructed but the existing road from the Post Office to the Town Hall which passes the Collector's bungalow was repaired with certain other roads during the Prime Minister's visit The contract was given to Motichand Ajmera

(b) This is a fact

(c) Under Section 73 of the Hyderabad Municipal and Town Committees Act 1951

Employment Exchange

*570(133) ***Shri M Buchiah*** Will the hon Minister for Labour be pleased to state

(a) Whether the Resettlement and Employment Exchange is observing strictly the serial number of registration while recommending persons for services?

(b) Whether anybody who was registered after the serial number 12868/51 was recommended for appointment?

(c) If so why ?

Minister for Commerce Industries and Labour (Shri Vinayak Rao Vidyalankar) (a) The serial number of registration is not reckoned with for selection and submission of registered candidates against notified vacancies

(b) Yes

(c) The sole criterion for the selection and submission of a candidate to the employer is the requisite qualifications and suitability of the candidate for the post The seniority in registration is however taken into account only when more than one suitable and qualified applicants for a particular vacancy are available on the Live Registers of the Exchanges and in such a case the candidate registered earlier is accorded priority over those registered subsequent to him Further in the matter of recruitment to Government services the said procedure is subject to the following order of priorities laid down by the Government of India and the State Government

1 Displaced persons

2 Discharged Central/States Government Employees including Ex services personnel

3 Others

The National Employment Service Organisation is therefore required to strictly observe the above order of priorities while submitting applicants against notified vacancies

Welfare of Backward Classes

571(578) Shri M Buchiah Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether and if so the manner in which the Social Service Department have spent Rs 8 000 for the welfare of the backward classes in the State District wise ?

Minister for Social Service (Shri Shanker Deo) The amount has been spent by the Social Services Department on the two Welfare Schemes for Backward Classes viz Banjara Welfare Scheme in Warangal District and Lambada Rehabilitation Scheme in Nalgonda District The amount spent on the scheme at Warangal District is Rs 86 258 and the amount spent on

the scheme at Nalgonda District is Rs 44 028 The object of the expenditure on the schemes is to improve the economic conditions of the Backward Classes by giving them educational facilities acquainting them with improved methods of agriculture farming and by the formation of Co operative Societies

List of Backward Classes

4572(692) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether the list of the backward classes in the State has been finalised ?

(b) If so how many communities have been included in it ?

Shri Shankar Deo (a) No it has not been finalised and is under the active consideration of Government

(b) 75 communities have been provisionally included in the list

Reservation of Appointments

573(693) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether the Government is contemplating to reserve appointments in Government service seats and scholarships in Educational Institutions as per Article 16 Clause (4) of the Indian Constitution ?

Shri Shanker Deo Pending finalisation of the complete and exhaustive list of Backward Classes the Government have not yet taken any decision regarding special amenities to be provided to the backward communities in the matter of recruitment in Government services and award of scholarships

Gonds in Manthany

*574(699) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

What steps have been taken to ameliorate the conditions of Gonds in Manthany taluka ?

Shri Shanker Deo There are no Gonds in Manthani taluk and hence the question of their amelioration does not arise

Rehabilitation of Harijans

*57 (711) *Shri Achut Rao Karade* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether Government have received any applications for the settlement and rehabilitation of Harijans in the village of Dahipal and Kothela in Kallam taluk Osmanabad district ?

(b) If so what action has been taken by the Government in this regard ?

Shri Shankar Deo (a) No applications were received

(b) Does not arise

Lands to Harijans

*576(789) *Shri Shesh Rao Waghmare* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The area of land distributed to Harijans in Nilanga taluka ?

(b) Whether it is a fact that a land worth Rs 10 000 situated at village Malegaon Nilanga taluk was auctioned for Rs 150 to a lawyer instead of being given to Harijans ?

Shri Shanker Deo (a) The area of land distributed to Harijans in Nilanga taluk is 39 acres

(b) Yes poramboke land bearing S No 25 situated in Malegaon village has been auctioned to Giyana Rao who is not a pleader but his son Sripat Rao is a pleader On the representation made by the Harijans for the cancellation of auction the Tahsildar has been asked to enquire and report Necessary action for the cancellation of auction will be taken soon after the report of the Tahsil is received

Social Service Boards

*577(754) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The number of districts in which the Social Service Boards have been constituted ?

(b) The functions of the Social Service Boards ?

(c) Whether any meeting of the said Boards has been convened so far ?

Shri Shanker Deo (a) Except in the two districts of Parbhani and Bhir Social Service Boards have been formed in all the remaining Districts of the State

(b) The functions of the Social Service Boards are

(i) to devise ways and means for the uplift of the Depressed and Backward Classes people

(ii) To create co-ordination of all District Officers of Nation building Departments

(iii) To harness the resources of the non official agencies for the constructive activities

(iv) To create social consciousness amongst the Harijans and the Backward Classes

(v) To inculcate in the villagers the spirit of voluntary service for the all round development of the villages

(c) Yes in certain districts where these Boards have been formed

Social Service Fund

*578(601) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether a Social Service Fund is being collected by Tahsil Office Partur since January 1952 ?

(b) If so the amount collected so far ?

Shri Shanker Deo (a) No

(b) Does not arise

Social Service Boards

*579(782) *Shri R B Gurumurthi* (Khammam Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether there are any M L As as members in the Social Service Boards formed in various districts of the State ?

(b) If so the names of the Members ?

Shri Shanker Deo (a) Yes

(b) The names are —

Hyderabad District	1 Shri M B Goutam M L A
	2 Shri Mutyal Rao, M L A,

5

Gulbarga District	1	Shri Ambadas Rao M L A
Raichur District	1	Shri L K Shroff M L A
	2	Shri Nagappa M L A
Mahbubnagar District	1	Shri D Ramaswamy M L A
	2	Shri B[illegible] M L A
Adilabad District	1	Shri M Kashiram M L A
	2	Shri Rajamallu M L A
Warangal District (North)	1	Shri Chandra Rao M L A
Warangal District (South)	1	Shri Venkey Naiah M L A
Nanded District	1	Shri Ganjve M L A
Nizamabad District	1	Shri Ram Rao M L A
Aurangabad District	1	Shri Ram Gopal Nirvanlu M L A
	2	Smt Ashalata Waghmare M L A
Osmanabad District	1	Shri Kalyan Rao M L A
Nalgonda district	1	Shri Rajlingam M L A
Medak District	1	Shri Lakshman Kumar M L A
Bidar District	1	Shri Tulsiram M L A
Karimnagar District	1	Shri B Rajaram M L A
	2	Smt Rajmani Devi M L A
	3	Shri Ramlu M L A
	4	Shri Kesava Reddi M L A

Pensioners of Metpalli Jagir

127(118) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that all the pensioners of Metpalli Jagir excepting those of the Police are not getting Dearness Allowance ?

(b) If so the number of such persons and the resons for their not getting the said allowance ?

Shri B R m k hi a Rao As per Jagir Pensions Rules Dearness Allowance is admissible only to the pensioners of 8 Paigahs and Estate Salar Jung where it was cut many to pay D A to their employees before the abolition of Jagirs Thus the pensioners of all other Jagirs including the estate of Ghazi Jung who were not in receipt of any dearness allowance during their jagir service are not getting any dearness allowance The number of such person relating to Estate Ghaz Jung including Metpally is 176 As regards the police personnel these relate to the period before the abolition of Jagirs as the Jagir Police was merged in Diwani earlier

Land Distribution

128(114) *Shri Madhav Rao Nerlikar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The area of land distributed till now among Members of the Scheduled Castes in Marathwada under Special Laoni Rules ?

(*b*) How much land has been distributed and in which village under the said rules in the taluqs of Hingoli and Kalamnuri Parbhani district ?

(*c*) Whether it is a fact that the Tahsildar Kalamnuri forwarded last year to the Collector Parbhani a case pertaining to Survey No 4 of Rama son of Jalba Vithal son of Hari and Kamaji son of Peeraji residents of Topa village Kalamnuri taluq but no sanction has yet been accorded by the Collector?

(*d*) *Whether it is a fact that many such cases are pending* in the Collector s Office ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) (*b*) (*c*) & (*d*) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

129(116) *Shri Madhav Rao Nerlikar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that in Kandh village Kalamnuri taluq after reserving 10% 24 acres of land still remain in the village but the Girdawar Jamabandi Clerk and the Peshkar have failed to give possession of the said lands to the persons belonging to scheduled castes inspite of the orders of the Tahsildar Kalamnuri ?

Shri B Ramakrishna Rao The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

180(117) *Shri Madhavrao Nerlekar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that inspite of the several applications of Scheduled Castes the Tahsildar Hingoli is not distributing lands among them ?

(b) If so the reasons therefor ?

Shri B Ramakrishna Rao (a) & (b) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

Scarcity of Water

181(760) *Shri G Bhoomaya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government is aware that the Abi crop in Ailapur village Metpalli taluq was completely ruined due to scarcity of water and that the Girdawar of Kirat Circle demanded a bribe of Rs 800 on behalf of the whole village for submitting a report of Talafmal but on the denial from the villagers the Girdawar submitted a wrong report to the effect that the crop was satisfactory ?

(b) Whether it is also a fact that the ryots of this village submitted a complaint to the Collector Karimnagar in this regard but no investigation has been made hitherto?

(c) Whether Government are aware that the said Girdawar visited Ailapur village on 4th February and with a spirit of revenge against the cultivators compelled them to receive the levy chits and on the same day belaboured one Sarkanti Lingaiah?

(d) If so what action has since been taken against the said Girdawar?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Yes the Government are aware that the Abi crop in Ailapur village was adversely affected due to scarcity of water A complaint was lodged against the Girdawar of Kirat Circle demanding some money as bribe but on a spot enquiry by the Naib Tahsildar Metpally the allegation against the Girdawar could not be proved by

the evidence adduced by the complainants Remission under Lal ifmal was refused only in cases where the crop were satisfactorily or where they were harvested by the cultivators before the due date of inspection

(b) No complaints in connection with Lalafmal were lodged by the ryots of this village before the Collector and hence the question of investigation not being conducted hitherto does not arise One Shaik ntr Rajdingar had however submitted a petition complaining that the Revenue Inspector had taken a bribe of Rs 100 to prevent his land from being allotted to Harijans This petition has been forwarded to the Naib Tahsildar for a thorough enquiry and report

(c) It is a fact that the Revenue Inspector visited the village on 4 2 53 but this visit was made along with the Naib Tahsildar and the Deputy Collector in connection with the collection of levy and the payment of levy bills No one was belaboured by the Girdawar on the above date

(d) Does not arise in view of the answer given at (c)

Extension of Residential Area

182 (765) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Bhoyees of Ailapur village in Metpalli taluq deposited a sum of Rs 500 in the Taluq Treasury while submitting an application for the extension of residential area further?

(b) Whether Government are aware of the anxiety caused to these Bhoyees as no action has been taken on their applications although two years have since elapsed?

Shri B Ramakrishna Rao (a) & (b) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

Grant from Land Revenue

193 (96) *Shri Ayyan Gowda* (Yelburga) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Grampanchayat in Yelburga taluq Raichur district are granted Rs 116 only from the land revenue whereas the Panchayats of Koppal Taluq are getting 15 % of the land revenue?

(b) If so the reasons for such discrimination?

(c) What steps do the Government intend taking in this regard?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) This is not correct

(b) Does not arise

(c) Does not arise

Panchayats in Yelburga Taluq

184 (97) *Shri Ayyan Gowda* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Government are aware that excepting two all the other Panchayats in Yelburga taluq are functioning without Sarpunch even though eighteen months have clapsed since the election to Grampanchayats?

Shri Annarao Ganamukhi Of 7 Panchayats in the Yelburga Taluka the election of Sarpanchas in 8 Panchayats have not yet taken place

Grant by Social Service Department

185 (772) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an amount of Rs 10 000 was given to Bharatiya Depressed Classes League Hyderabad by the Social Service Department?

(b) If so for what purpose?

Shri Shanker Deo (a) Yes A sum of Rs 10 000 has been given to the Bharatiya Depressed classes League for holding the 14th Annual Conference of the League at Hyderabad which was attended by lots of Harijans from all over the State

(b) The amount was granted to meet the expenses of 14th Session of the League held in Hyderabad as it was represented that the League had no sufficient funds and that it was meant to create Social consciousness among Harijans of all over the State

Harijan Welfare Fund

136 (773) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether any amount has been given to some persons for acquiring housing site repairing huts sinking of wells etc from Harijan Welfare Fund?

(*b*) If so the names of the persons and the amount given to them?

(*c*) Whether any report has been submitted in this regard by the above persons?

Shri Shanker Deo (*a*) No

(*b*) Does not arise

(*c*) Does not arise

Business of the House

سری ی بھوسا ىر سىک ىر ىس ىے کو ىس ىمر(۳۶) سىارڈ کو ىعں کی حسب سے دا ل کیا ہ ہ ىکو ڈ ب بھی کرلیا گیا لکں اس کے وجود اس کو ان ا سارڈ کوںہ ہ س ىس ىما ل کر دیا گیا ہے

مسٹر ڈپی اسپیکر آپکے ىس سے راد کو سمعس ہے س وہ سے وس کو ان سارڈ کو ہ س ىس رکھا گیا

سری سی بھوسا ىک ھی مہ ىر کے نام ىں کوسہ ہ س ہے دو راکو ىعں دو رے سمىر سے ملی ہ

مسٹر ڈپی اسپیکر ہ ہ عموعی ىں کو حىس سے راد ہ ہوئے ہىں

سری جی ھمىت راؤ ىارج کے لیے ىمرے جار کو ہ س ہے صرف ایک کو ىعں ھی آا ی ں ہىں آئے

سری جی سری راملو ىعں وقت سولات کے لیے حورے حوىاب دیے جاتے ہیں اوںکو رىت کرکے ھمیں ىلای کیا ہ ا جاهیے اکه اوس کا مطالعہ کرکے ر لاوب کوںہ حىس کیے ہ ىکں ىمى ىں ىھی اسے حواىاب ر کرواکے دیے ہ ے ہیں اس سے ھاوس کا وقت بھی ع سکے گا

سری مادھو راؤ ىرلیکر در دں ىھلے دس ىار سوالات ا سارڈ کوںہ حىس کیہ ىں سے داحل کیے گئے تھے لیکں و ىس کے ىب اں ا سارڈ ىادیے گئے ہیں اکی کیا وجہ ہے ؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ا کر صاحب نے ڈ کرس (Discretion) کے
ھب ان ہو ان ا ارڈ لو س ں رکھ ہوگا

سری عبد الرحمن رولس کے ہ ے ا سے ا مارات ہں ہں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس کے باوجود ی و کرسکتے ہیں

سری سی ھمسب راؤ میرا کو حں ڈ ٹ کیا گیا تھا لیکن ہ اب ہں دیا گیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کو ماکو حں ڈ ے کیا گیا ہے ؟

سری سی ھمسب راؤ تاریخ کہ ایک کو بھی ڈ ے کیا گیا ہے لیکن یہ
تو وہ رے ہو او یہ اس کا وب دیا گیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس کے علق درا ے کیا جا سکتا

سری سی پوسیا سول نمبر ( ) کے ہ و (ی) کا جواب کلکٹر سے حاصل
کرنے کی ضرورت ہیں تھی ن ں گورنمنٹ کی پالیسی د اب کی گئی تھی میں سمجھتا
ہوں ان حالات میں اس سم کی پالیسی کا علان ہونا ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر منسٹر صاحب نے اس کے علق جواب د دیا ہے مگر آپ
مر ہں مجھ سے اسکے متعلق لیے

Discussion on Non Official Resolution No 2

سری کے وی رام راؤ مسٹر اسپیکر ر اس مسئلہ پر پوری ڈ ب (Debate)
اور تمام تقریروں کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہم ان لوگوں کو ں کیٹگور
(Categories) ں سم کرسکتے ہیں ایک کیٹگوری (Category) میں وہ لوگ آتے ہیں
جو قطعی طور و سر ولہ س کی مخالفت کرتے ہیں و کہتے ہیں کہ گر مالگزاری سا ول
را ست کی قسم کی جائے تو اس سے ملک کا نقصان ہوگا دوسری کیٹگوری سے لوگوں کی ہے
کہتے ہیں کہ مطالبہ تو اچھا ہے لیکن ابھی کوئی حسر ممکن نہیں ہے اس وجہ
سے لوگ ا ر ولیوں کی مخالفت کرتے ہیں ان کا یہ کہنا ہے کہ یہ ر ابھی
ممکن نہیں درا انتظار کیا جائے و ہ ہتے ہیں کہ کسی ان ڈ سٹ پر (Indefinite
Period) تک انتظار کیا جائے ان میں بھی دو قسم کے لوگ ہیں ایک قسم ایسے
لوگوں کی ہے جو سنسرلی (Sincerely) مالگزاری بادلوں راست کی قسم کو
ضروری سمجھتے ہیں دوسری قسم ایسے لوگوں کی ہے جو پہلی قسم کے سر لوگوں
کو فالو (Follow) تو کرتے ہیں اور دل سے زبانی واری سا ول ر ست
کی تقسیم چاہتے ہیں لیکن زبان سے کہتے ہوئے شرم محسوس کرتے ہیں جس طرح کہ
تلگو کی ایک کہاوت ہے మనస్సు మందుకు నిగ్గు వెనక్కు తాగకండి

تیسری کیٹگوری میں ایسے لوگ ہیں جو پیشہ ور بھکاری کی طرح وقت بے وقت راگ الاپتے ہیں تلگو کی ایک کہاوت کی طرح —

[illegible]

وقت بے وقت بیان دیتے ہیں جیسی جب اون کو وقت کی ضرورت میں جانا ہوتا ہے تو اپنے ماتھے پر تلک وغیرہ لگاکر بیٹھ جاتے ہیں جب وہ وقت کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے تو اس وقت پتا نہیں وغیرہ صاف کرکے اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں اس طرح تین کیٹگری کے لوگ ہیں اتم مدھم ادھم میں ان کا فیصلہ آپ ہی پر چھوڑتا ہوں کہ آپ اپنے دلوں کو ٹٹولیں اور دیکھیں کہ آیا ان میں سے کس کیٹگوری کے تحت آتے ہیں یہ آخری قسم کے لوگ پگلا بھگت بنے کہتے ہیں کہ بھاشا واری بنیادوں پر ریاست کی تقسیم ہونا چاہیے لیکن جب فضا بدل جاتی ہے تو یہی لوگ دوسرے روپ میں اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں یہ لوگ پیشہ ور بھکاریوں کی طرح ہوتے ہیں عام طور پر چار قسم کے اعتراضات کیے گئے ہیں ایک اعتراض تو یہ کیا جاتا ہے کہ اگر بھاشا واری بنیادوں پر حیدرآباد کی تقسیم ہو جائے اور اسی طرح پورے ہندوستان کی تقسیم ہو جائے تو ہندوستان کی ایکتا کو نقصان پہنچے گا دوسرا اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اسکی وجہ سے کلچر کو دھکا لگے گا اس طرح کلچر کی باتیں کی جاتی ہیں لیکن آج کا کیا کلچر ہے ہم جانتے ہیں ایک اور اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ اس تقسیم کی وجہ پانچ سالہ منصوبہ کو بھی نقصان پہنچے گا جس طرح ہر پروگرام میں یہ پانچ سالہ منصوبہ آڑے آتا ہے اوسی طرح بھاشا واری بنیادوں پر ملک کی تقسیم میں بھی یہ منصوبہ آڑے آئے گا یہ تجربہ وزیروں کے ہاتھ لگا ہے جس سے کام لیکر عوام کے ہر مطالبہ کو ٹھکرانے کی کوشش کی جاتی ہے آخری اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اس کے لیے ابھی وقت نہیں آیا ہے ان کے اعتراضات میں کوئی خوبی نہیں کوئی ریزنیبل (Reasonable) اعتراضات ان کے اس میں نہیں ہیں اس لیے اون کے اعتراضات ٹک نہیں سکتے

میں نے اپنی اوپننگ اسپیچ (Opening speech) میں یہ عرض کیا تھا کہ کانگریس نے خود اس اصول کو مان لیا تھا کہ بھاشا واری بنیادوں پر ملک کی تقسیم ہونی چاہیے اسی بنیاد پر اوس نے اپنے آرگنائزیشنل یونٹس (Organisational lessons) دیے لیکن اب رنگ بدلنے کی کوشش کی جارہی ہے اس مسئلہ میں تفصیلی طور پر عرض کیا جاچکا ہے اس لیے میں اس پر کچھ کہکر ایوان کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا لیکن یہ ضرور کہونگا کہ جب فی الواقعی اس سے ملک کو نقصان پہنچنے والا تھا تو آندھرا کے قیام کے مطالبہ کو پہلے پہل کیوں مان لیا ؟ ممکن ہے یہ کہا جائے کہ ہم پر جبر کرکے اس مطالبہ کو منوالیا گیا حالانکہ ہم اس کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھے لیکن یہ کہنا درست نہیں ہوسکتا پولیس ایکشن کے بعد کے

رہاہے ں سردار پٹیل اور پنڈت نہرو حیدرآباد میں کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی (Constitu
ent Assembly) کے قیام کا وعدہ کرتے ہیں لیکن میں پوچھتا ہوں کہ ان میں
الوں میں تو ہرا ہر وعدہ روبعمل ہوئے کو میرا یہ مدعا ہوگئیں کہ کانسٹی ٹیوٹ
سمبلی کے قیام اور اوسکے مطالبہ کی اسٹیٹ پر اثر انداز ہوئی ہوں کو یہ ہے
حالات تھے اور وہ کون سی ہے تھی جس پر کبھی آنرسل ممبر نے روشنی نہیں ڈالی نظام آباد
کے ریزولیوشن کا حوالہ دیکر جب یہ ہر اس کا کریڈٹ (Credit) اپنے لیے
حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ ع کی جدوجہد میں وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے
اصرار کیا تھا کہ حیدرآباد کا فارمیشن ان نیچرل (Unnatural) اور مصنوعی
ہے اس لیے اسکو ختم کردیا جانا چاہیے لیکن اب وہی اسکی مخالفت نہیں کرتے ہیں
لیکن مجھے بھی ایک خبر یاد دلانی ہے لوگوں کا حافظہ اتنا کمزور نہیں کہ پچھلی باتیں
بھلادی جائیں حیدرآباد میں اگر کسی نے سب سے پہلے کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی کا مطالبہ
کیا تو وہ ہم ہی لوگ تھے جنہوں نے کھمم کی آندھرا مہاسبھا کی کانفرنس میں اس کا مطالبہ
کیا تھا اوس وقت ب ممبر صاحب اور اون کے ساتھی اسکی مخالفت کررہے تھے
بعض بعض معاملات ن لوگوں نے بھی مگر کیں جس میں یہ کہا گیا کہ
ب لکھا ہے ن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ے بھی ہم ہی نے اس مطالبہ کے بس
کرنے میں پہل کی اور اب بھی ہم نے ہاں اس مطالبہ کو پیش کرنے کے لیے پہل کی اور
ہم ہی اس مطالبہ کو آگے بڑھانے والے ہیں لیکن یہ کون ہوں لگا کر پہلوں میں
لینا چاہتے ہیں

سہ و ع ں حب ا ی لاب لیا جاگیے اور یہ معلوم ہوگیا کہ بلدیا
بولوسیں میں (Dominion status) ایے ولا ہے ناوت میں اوارڈ
آنے والا ہے ورحب ہر شخص کو محسوس ہوگیا کہ ہندو ان کا لا کوئی کسی
طرح حل جا سکتا تو آپ نے اوس وقت کا ی بوٹ اسمبلی کا مطالبہ کیا جس وقت یہ
معلوم ہو لا کی ر ھسایہ ولی و ہزموسٹی (Paramountcy) کی
رکھوالی کرنے والی حکومت ختم ہی ہے تو آپ رہے و (बीर) و دور
(बार) بکر یک رہے ا ر بکرمندی میں آئے ہیں لیکن وس وقت جب
ہم ان کی حکومت کا ظلم و ستم ری تھا سول ابر (Civil liberties) میں
نہیں اور نوے لوگوں کو نوعلانو کی حسب بے کھلا جا رہا تھا ہر وس و کا ی ہ ب
لی کا مطالبہ نے کی آ کو ہمت نہیں ہو جس وقت ان کی مسٹری قائم
نہیں ہوئی تھی جس وقت ہ مہ مری کی گدی ن سمجھے ہوئے وس وقت میں یہ ع
میں بڑے زور شور سے نظام آباد کا ریزولیوشن پاس کرتے ہیں لیکن جب مسٹری قائم
ہوجاتی ہے تو پھر بیکاری ن اٹے ہیں جب مقصد براری ہوجاتی ہے پھر حیدر اباد
کی قسم کی ضرورت نہیں سمجھی ن حیدرآباد کو جوں کا توں برقرار رکھنا چاہیے ہیں
بلل اللہ کے ر رہتا یہ رہنا چاہیے ہیں یہی اب کی لاجک (Logic) ہے سہ سم کے

بعد میں وہ سب اسلئے ہے ہیں ہو ہر کے دل ل دونوں (Un natural division) کو جوں کا توں ار رکھنا چاہتے ہیں ور سکے لیے رور و سے مطالبہ کرتے ہیں گ س کے متعلق ی د وی جدوجہد کرتے ہیں تو ہم یوں سمجھتے ہیں ہ حیدر کے یے گئے انوں ن لیے ولے کوب ا وک (कृपमडक) وہاں کا مطالبہ کرنے والوں کی یہ ی رہے ہیں ہما راستہ کا مطالبہ کرنے والوں کا ی رہے ن کہ ذاتی کی خواہش لینے والوں کی بھی ہستی ڑے ہیں س طرح کی یہ بی رہے کا و اں کرنے کا آپ کو کیا حق ہے ؟

ص لوک ے س ط کے متعلق یہی کہتے ں نہ و مطالبہ کہ و سوں کی ہے ہے جو مطالبہ ور ں جس کی سے سبب رہا ہے ا وکہ ملت بحس کی ی سم کا (Faith) ں ر ہے ہ وقت سے وقت ا ا گ الا ہے ہیں ع وعمل کچھ ں کہتے اک رہا ہے ں وہاں د را کی و نہ ی اہم ہوں ہے اوسکے دیور ط سور روپیہ رہے ورا سلسلہ امو گا ورں ک ی کے کرری ہے و وگ بھی ی ہے ہے ں اون کے ہ لاسے کہ حیدرآباد ا کہاں حول ڈ ور کے سب م ہوا ہے اوسکا فارمیشن مصنوعی ہے اس لیے ا ن مصنوعی قسم کو ختم کردینا چاہیے اکہ حیدرآباد کے عوام کے ہ ہ ب ہوسکے لکن اب ہ ے مطالبوں کو ہ ے ملت کس ں د لرکے رکھدیا ہے اوراسکی ک ی ل کے حوالہ کرد گئی ہے ب کا د ع یہی لی ں ہے دل بھی وہیں ہے ی و ہے نہ ا اکے ذہنا کے متعلق کچھ سورٹ ں کرسکتے اس لسلہ میں اک مر یہ بھی لگانا ا ہے نہ وہاں آندھرا کے نام کے بعد حیدر اد کی قسم ہوجائے و اس ی وجہ یہ ہے کہ و ارم (Communalism) بڑھنا جو لوگ اس طرح کمیونل ام کا لطے ہیں میں اون سے کہہ دنا نہ و درا ای ہ بو دیکھ لیں کہ و ارم رہنے کی وجہ نہ ہے کہ پرانے ہ یے جو کام ی قسم ہ ی ہے مخصوص پیدا ں کی ا ر ں میں ححام کا بحہ ححام دھ ی ط جہ دھوبی ا ن کی وجہ سے کہ و ارم بڑھتا ہے کی یہ ان محرل ختم ہے اس کو بدلنا چاہیے اور اس کو بدلنے کے لیے ڈرن ا مسرر کو ا مروڈ وس ک ا بڑنگا اس طرح سماجی رستوں کا سمدھ کم ہوجہ سکتا وکہ و ارم بھی ختم ہوجائیگا لکن آپ اس طریقہ سے کمیونلزم کے مسئلہ کو حل کرنا نہیں چاہتے بلکہ مرہے لگاتے ہیں اور اکے ہر جائز مطالبہ کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں اح یہ مطالبہ کہ ہمارا وارن ا پر ہندوستان کی قسم ہو الگ ہے اکر کنک کے لوگوں کا ہے لکن آپ بھی اس مطالبہ میں اکے اور لھکے والے ہیں

کہا گیا کہ کہ و سٹ ک کے ٹکڑے کرکے ں لوک روز کرنا ا ہے ں اور ہم بھی بہادر ہیں جو لک کو مضبوط کر گے ں اک ر ن اسل ہ ر آپ کے سے رکھنا چاہتا ہوں ہند ن وسری ال ا ں س ی بعد د ہ ہے کیں اگ

ں د وری ون ر م د سے نو کی تعداد ۲ هد گی ی ں

(۸) س اے و ی هں و ه ں روکه رکو ں ملدر ں عمی سور ارآ د ک ی ں ورالگ ک ں سمجھتے ھ ب ( ) اسب اسطرح سسگے دس لا د ک ل اذ آ لد ا م راسر گه ب تی ه و لگاے که اس طرح ه ا

سری مسا حیهان بگم (ڈگی) مسٹ ف ا مرسسی ( ) لا کهه اردو ولے وے ں کے لے د کا ها ک رمل معر اسکی وجها سے رماسکے

سری کے وی رام راڈ حمول حمول هی ا می مسار ر ر مگی اکی زبان اور ط کو د کی ه مگی ں لهه گا که اہیں گهبرانے کی کوئی ه ورت نہیں هے ں لم ها ک س ان ہول ڈ و ں س رهکر اکی هی هلائی م سکیگی

سری مسا حیهان بگم حس طرح وسری زبانوں کے لے الگ الگ ملکوں کا مطالبہ کیا جا رہا ہے کیا اردو بولنے والے لاکھوں لوگ اس کا مطالبہ نہیں کریں گے؟ اور کیا اس طرح آپ ملدا ں ا ک ا ک اں ماما ه هسے هں

سری کے وی رام راڈ اس کا اظہار کئی مرتبہ کیا جا چکا ہے کہ ان کی مساریری طرح حفاظت کی جا ئیگی اگر س طرح ا ه کی جاے جو اسسس ں جا ں تو اس سے کئی الڈ سٹریٹو(Admmistiative) سہولتیں حاصل ہوں گی ان اسٹیٹس کے گورنرس هں راج رمکهه هں اسسٹر هں مسٹرر هں ہولیں ہے ں سب ا ی سا سب سے کم حرج ہوگا اور اکا ہی ہوگی مں کہوں گا کہ ا ں ان سحورل سسم کی وجہ سے ہندوستان ایک طور ر کمرور ہوگیا ہے ہمکو اس کا ڈ مں کس کرنا ہے

سری جسے ں مسال راڈ بنگالی اور گرمکھی زبان کا کیا ہوگا؟

سری کے وی رام راڈ میں نہیں سمجھتا کہ ایک کسمر کمیونٹس کی کیوں مخالفت کی جا رہی ہے انگریزوں نے جب اس طرح صوبے بناے تھے تو ہم کہا کرتے تھے ی بهارت کے سه ر ا ہا دھیوں کی طرح هں اح همں ان کی ری ڈرابنگ (Redrawing) کرنی ہے لیکن اب اس کے لیے تیار نہیں ہوتے مگر آپ کو ایسا کرنا ہی ہوگا آپ کو یہ ڈر ہے کہ کہیں یہ منسٹری کی کرسیاں اس تبدیلی میں ان کے قبضے میں رہیں یا نہ رہیں اب چاہتے ہیں کہ جدرا باد ویساہی رہے اور ب کی ل گا ری سی طرح چلتی رہے اس طرز عمل کی وجہ سے ہمیں ہر ممبر کی پرانی سه ے ع کی تاریخ کو سوچنا پڑیگا

ر ل حب مسٹر نے ا ی تقریر میں بیچ میں اور عجیب سدھانت (सिद्धांत) نہ ں کیے اور وہ انہیں ہم مار ل کرنا چاہتے ہیں پتہ نہیں کہ

یہی میں کا مہام کرے ہرا مجھے ر کہنے کی ضرورت نہیں ہے مسٹر مس حود
یے ل ھا رکھکر وح لی کا س لہ لہ ر کس رحمت ہے حوکہ وقت ہم
ہوگئے ہیں اور کہ ہا جب ر ں ہ رہے ہیں اس لیے ہی مسئلات ہی گیے
مہر وں حمہ کے ک ل ی بات ردی کی کھی ہوو ک کتاب کا کچھ
حصہ ماناھوں حس ہی ل سر کے عرص کا حوب ل ہا

ఆంధ్రులు ప్రత్యేక చంద్ర ౦ల? ఎ రాయ వా వచ్చు ండి భిన్న విన సంస్కృతికూడా
ఉండా? యని తెలంగాణాన లో గ్ర ం ఎ వాద ఖగుల దొరన
అప్పుడే ఆంధ్ర సంస్కృతి యను గ్రంధ ప్ర టం) ంటివి అందటు వ్రాసితిని

ఆంధ్రత్వ వ ంద్ర ఎ క సాత్వ కి ల ఫలం

అవి తమిళ దగ లప్పయ్యర్ దీక్షిత ప్ర 300 ఎ ్ (ందటు ఏ తవి శ ప్రసిద్ధ ఎండి
త వి ఆంధ్రత్వవ ంద దీక్షిత్వు కా వచ్చు సం స్కృతి య వగా నాగ ఱత లలితకళలు
సారస్వతవ స్వత ఇనందనా ప్రోక్ష్మి క న్నగ వ వ ప్రియ కలిగిన విశిష్టగణము
ఆంధ్రులు ప్రత్యే సంస్కృతి కలద

یہی کہا جا ا ہے سعے ادری جھگڑے کھڑے ہوں گے وہ حود ہی کہیے
ہیں کہ ناندور کدھر جائے سالم ور کس کو ملے گذول کمر کے حصہ میں آئے
اس طرح جھگڑے کھڑا کرے کی ہم نو ب ہی انہی سے کررہے ہیں اس لیے میں
کہوں گا کہ ندھرا سے کےرا ے میں نرکوئی جا ل ہورہا ہے و و آپ ہی ہیں
ور آپ پرھی میں کی ہ اری عا د ہوتی ہے

فا ہو ا پلاں (Five year Plan) کوکئی مرحلہ اس مسئلہ کے زماں لاکر
کہا گیا کہ اس طرح سسم سے پلاں مکمل ہوسکیگا لیکن مطلب یہ ہے کہ آج ہر مل
انکم (National income) ورکیا پہا (Per capita)
(۲۳۹۱)رو پیے ہے ا کہتے ہیں کہ (۲) سال کے بعد مسل انکم (۲ ہم) ہوجائیگی
اس طرح آپ فاسو پلاں کو سکھلدی (खिलाड़ी) بنا کر جاساوری پرا ب
رہا کی مانگ ہی حال کرناجا ہے ہیں سچ بات نو یہ ہے کہ فاسوار پلاں سے اصل
ہی نوکوئی حاص فائدہ ہونے والا نہیں ہے س کا صرف بھرم ہے لیکن اب ا ی کو
درمیاں میں لاکر ا ک جائز مطالبہ کو روکا جا رہے ہیں آپ کا فرض ہے کہ ہندوستان
کی آزادی کے بعد حو مسائل پیدا ہوئے ہیں نکو حل کرلیں ورنہ حود مائل آپ کوحل
کردیں گے

کہا جاتا ہے کہ ابھی ہمارے ملک کے لوگوں میں آپس میں کوئی ا سا ڈس ٹرسٹ
(Distrust) ا سمی پیدا نہیں ہوئی ہے جس کی وجہ سے ا پنی علحدہ
کو ناجانا فوری ضروری ہوجائے میں کہوں گا کہ کیوں آپ اس سے دن کا انتظار کرتے
ہیں آپ اج ہی ا ی بھائی چار کو فرار رکھتے ہوئے کیوں تقسیم ہی کر دیے
آپ صرف کا پیمانہ لبر ر ہونے کو چھلکنے کا انتظار کر رہے ہیں لیکن یہ مناسب ہی

مرلا جی نہی ہے د ادھر قائم ہوکر مضبوطی سے ہم نے گا ہو
س وے حیدرآباد کی عہ دا حا ںکی آندھر سے کو مضبوط کرنے کے لیے
وری ہے نا حیدر اباد کو م ہو یہ کیونکہ اس سے (۳) کرو اند کے لوگ باہم
ملکر و ال آندھر ے لیے ا ی ط ں گا ں گے ں سے و مستحکم ہوسکتا
لیکن آ ں یے اب ہو ر وں ہو ہوں حاکر اوں ور رسد روں کا معط
حا ے ہیں آپ لو لوں سے ا ا و د و کے ووٹ حاصل کرے ہیں لیکن ب اس کو
داحل ر کر ے ہیں لکو ں اک مسل ہے کہ

[illegible]

ہی رنا ار کرتا تھا ور عرض ہی ہوا کہ لما ہمی او حلاے و لے ملنا کہکر
اپنی عرض نکال لے ے ہیں او وسرے کہا ے ر یہ ح ے کے بعد اس کو ہوائی ملنا
لم یے ہیں آپ یہ حال حل رہے ہیں

شری شیش راؤ واکھمارے اردو بولنے والوں کا کیا حشر ہوگا

شری کے وینکٹ رام راؤ ساحر یہ استعمال کیا جارہا ہے کہ اردو بولنے
والوں کا کیا حشر ہوگا یں حوب جانتا ہوں کہ آپ کو ان سے کسی ہمدردی ہے
اور یں یہ بھی جانتا ہوں کہ اب یہ ہمدردی کیوں جتلا رہے ہیں

شریمتی شاہ جہاں بیگم انسان کو انسان سے ہمدردی ہوتی ہی ہے اگر انسان میں
ہمدردی ہو تو و جانور سے بد تر ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے لیکن یہ حوب موٹ کی ہمدردی کہاں سے پیدا
ہوگئی ہم نے حود کہہ ہے کہ اگر ضرورت ہو تو ان کے لیے کالج بنائے جائیں گے

Mr Deputy Speaker Order Order

شری وی ڈی دیشپانڈے رسک کا ح ں ہی کی حکومت نے وعدہ کیا ہے
ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ نے اردو بولنے والوں کی کسطرح درگت بنائی ہے جسے
جلوسوں سے یہاں رکھے گئے

شری شیش راؤ واکھمارے کیا کہ وینکٹ مسلمان کبھی مسجد میں
جاتے ہیں ؟

شری کے وی رام راؤ میں حوب جانتا ہوں کہ اب حیدر میں کیا جاتے ہیں
کانگریس سوشلسٹ اسمبلی حیدرآباد میں بنانے کا وعدہ تھا اگر آج کانگریس سوشلسٹ اسمبلی
حیدرآباد میں ہوتی تو ہمیں تو مسلمانوں سے بھیک مانگنے کی ضرورت ہی نہ ہوتی ہم نے
جو مطالبہ کیا ہے وہ واجبی ہے یہ ایک بے لنگر کسک بک کے لوگوں کا مطالبہ ہے آپ
یں اس مطالبہ میں انگریزی اور کھکیے والے ہیں میں کہوں گا کہ اگر آپ کا دل یہ کہہ
رہا ہے کہ یہ مطالبہ صحیح ہے اور واجبی ہے تو اس ریزولیوشن کو آسرا کہکر ملی

دس گ همس اس کے ے سے حو سکی ہرے و س س مانے کی
کو ی اس ہے سی گلے ھگ ن ے س لکہ و حو ہ در اد سے صحیح همدردی
رکھیے هس ہ اہل کو ھاکہ و ن ر رولو وں کی ا س راے ں ہ هار کا ی
سل حں ہے هم سے طالہ کر مکیے هر هی طالہ کر کیے هس کہ
ط ی وس هی سے س لدی کے د ہ ا کالد حے ا کا ہ ر س ں ہ ے
ا مری م حو س ط سہ ہ کرلے مکر س ا د کر هوں د حس طرح ا ل
کہ س کے رولو وں کر سے لکہ ہ س کے و حد طو ر طو کا ی طرح
ما کے اں طالہ کر طو کر کے سے کے ں روا ہ د ں س
ہ کر نا ہ ں کہہ د کر حد س ں م کر بھلائی هے هس و رہے ں ولسو ں
کی ناسد س ا دے هوے اس کو سطور کر گے

Mr Deputy Speaker Does the hon member want his Resolution to be put to vote?

Shri K Venkatarama Rao Yes Sir I want my Resolution to be put to vote

سری وی دی دسمالہ ے رولس س ہ گ ہے ک روب و الگ الگ
حصدوں پر هی ووب لیے گیے هس سے س د ط ک سر ر ولسوں کے
الگ لگ حصدں ووٹ لے ہ س رول نمبر ( ) ہے —

When any resolution involving several points has been discussed the Speaker may divide the resolution and put each of any points separately to the vote as he may think fit

ہی طرح ہ لوم و وس کے بارے س حب رول میں نا ہ اور اس ہ ہے ا س
دیے گیے ہے رول س کے لگ الگ حصے وو کلیے رکھے گیے هے حو کہ ا س
هی کوی ہو س ہے ں اسے س اسلئے کرو ھا کہ الگ حکہ وں ووب لیے
جانس

سری بی رام کسن راؤ ر ل ا راے دی اور ں ط ہ ط لے صحیح
ہں ہے کہ ہ رزولیوس صرف اک ی طالبہ سے ی رکو ہے اور وہے ڈس
انٹگریسن اف حیدرآباد اسٹیٹ ان دی لنگوسٹک بیس Disintegration of (Hyderabad State on the Linguistic Basis) سی درحوا ست رول
موور ہ دی رول وس کرسکیے هس اور ہ کوی دوسے ہ مر کیونکہ اسمیں ہ ہے کہ

When any resolution involving several points has been discussed the Speaker may divide the resolution and put each or any points separately to the vote as he may think fit

ل ا کے ا ر ری رہے لہ و رولیوس ہر ہ علے ا س ا ں نکو
لگ ک کرکے ووٹ کیلئے رکھیں جہاں کہ مرب لہ کا تعلق ہے اک ہی ہوا ہے
ہے ہے کو لن ا گ ے کے انگو ٹک میں و ے رو پس میں ا گرب
دا ہے ہ ہ ک الگ رزولوشن ہیں ور ہ ک ہی رو وس میں لف را
اور علحدہ طالبات ہیں لکھ اسکو ووزولوشن (Integrative Resolution)
ہے مر دو لن گ ے کے کیلئے الجے ں ص کروںگا کہ بہ ل مول ں ہے

(Laughter)

مسٹر وی ڈی دیسائیے مسٹر کہ ہ صحیح ہے کہ کا آکرمن
اصل ہے ا کی ں ہ ص کروںگا کہ کل ہی اوس ے کے اک ل ممبر نے کہا
تھا کہ آپ میں اور ہم میں ا ختلاف صرف ا ہ لی (Immediately) ور فوری
کے بارے میں ہے اسلیے ں نے اس حرو کو ہی اسمیں رکھا ہے کہ صرف لانگے کو
ا ہ لی اور فوری میں داخل کیا جائے اسکے ل ں سمجھا ہوں کہ کوئی اختلاف
ای بہں ر ان ہ لاف ں ہیں سمجھ ہوں کہ رو ں کے و اجرا ہو ے ہیں
لیے مری در سے ہے کہ ا ے ک ں کو سہ ہوں ں مال کرے ہوے
مری ا دعا کو طور ما ں

Mr Deputy Speaker They are interrelated The question is

That this Assembly is of the opinion that the present heterogeneous structure of Hyderabad and of several other provinces of the South is the product of the British conquest of India and historical vicissitudes and is detrimental to intellectual and the socio economic growth of the people Regrouping of provinces on the basis of languag of the people is therefore necessary in the democratic and united India

This Assembly therefore recommends to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for immediate introduction in the House of the People a Bill for the purposes of

(a) Disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis

(b) Reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language

(c) Integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces

(*d*) Integration of the Telugu speaking area immedia tely with the proposed Andhra State

(*e*) Appointment of a Boundary Commission immedia tely to settle the boundaries of the proposed linguistic States and

(*f*) Inclusion of Bombay City in Samyukta Maharashtra

The Motion was negatived

Shri V D Deshpande Sir I demand a division with the request that names of hon Members may be noted

The division bell was rung

(Pause)

Mr Deputy Speaker I shall again put the question

The question is

That this Assembly is of the opinion that the present heterogeneous structure of Hyderabad and several other provinces of the South is the product of the British conquest of India and historical vicissitudes and is detrimental to intellectual and the socio economic growth of the people Regrouping of provinces on the basis of language of the people is therefore necessary in the democratic and united India

This Assembly therefore recommends to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for immediate introduction in the House of the People a Bill for the purposes of

(*a*) Disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis

(*b*) Reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language

(*c*) Integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces

(*d*) Integration of the Telugu speaking areas immediately with the proposed Andhra State

(*e*) Appointment of a Boundary Commission immedia tely to settle the boundaries of the proposed linguistic State and

(*f*) Inclusion of Bombay City in Samyukta Maharashtra

The Motion was negatived

Shri V D Deshpande As I said I would request that the names of hon Members who vote for and against the Resolution may be noted

سریمتی راجمی دیوی (رسالہ عموط) مسٹر ا سپ رہے رس کا حکم
ہے کہ لیڈران اور ی کا ای گریس سے کے حد حیدرآباد کا کس ا گر ی ہوتا
ابھی ا لیے میں ورل(Neutral) ر اجاھی ن (Laughter)
کی آ دل مرس اب ہے کس سے وجما ہے (Laughter)
سریمتی راجمی دیوی میں آپ سے بہن کہہ ر ہی ہوں (Laughter)
شری مادھو راؤ ر لنگر صاحب نے جو کہا کہ لکی ہے اس یں ہم کہدا
ہے اس طالبہ کی سکی ہے اور ہمارے مینو(Manifesto) میں بھی
یہ مطالبہ ٹھیک ہے اسلیے ہم اس مطالبہ کو مانے ہیں

Laughter

Shri V D Deshpande The names of neutrals may also be noted (Laughter from Congress Benches)

The House then divided

AYES—68

Shri Abdul Rahman	Shri Anant Ram Rao
Andanappa	Ankush Rao Venkat Rao
Appa Rao Ramshetti	Smt Arutla Kamala Devi
Arutla Laxminarasimha Reddy	Shri Badam Malla Reddy
Bommaganti Dharma Bhiksham	Daji Shankar Rao
Vaman Rao Deshmukh	V D Deshpande
Gopal Rao	G Hanumantha Rao
B D Deshmukh	Sham Rao Bulaji Jadhav
Jogampalli Anand Rao	Juvvadi Dam dar Rao
Kankanti Simi Rao	Katta Ram Reddy
Krishnayya	Laxm yya
Maqdoom Mohiuddin	Syed Akthar Hussain
L Muttayya	Sham Rao Naik

AYE —(*Contd*)

Shri Madh v Rao Neilikai
Raj R ddy
Rentala Balaguiu Muithy
Shripat Rao
Syed Hassan
Veeraswamy B
Ch Venkatrama Rao
Waghmare Ganpat Rao
Anant Reddy K
Bhujang Rao Nagu Rao
B M Chandei Rao
Gangaram
Gop di Ganga Reddy
Achut Rao Kavade
Vishwas Rao Patil
Raj Mallu
Sooie Vishwanath Rao
Sriram lu
Madhav Rao Waipankai

Sh P idam Vasudev
Ram Rao D ynoba
Shiv Basan Gow l
Singi eddy Venkat Reddy
Uppala Mals u
V iki h K
K Venkat Ram Rao
A R machandia Re ldy
Bapuj Man S gl
M B hiah
Rang i Rao Deshmukh
Annaj Rao Gavane
K R Hiremath
Uddhai a Rao Patil
G Rajaram
Shaian Gowda S ddiamaya
Sri iivas Rao
Vooke Nagiah

NOES—70

Shri Aiige Ramaswamy
Govind Rao Gaikwad
Madhav Rao Ghonsekar
Katangur Keshava Reddy
Govind Rao Morey
Narayan Rao Naising Rao
Ponnamaneni Narayan Rao

Shri S Gopal Sastri
Bhagwan Rao Ganjave
Jayawanth Rao Dyaneshwar Rao
Smt Masoonma Begum
Shri J B M tyal Rao
M Naising Rao
G Ramchari

NOES—(Contd)

Shri J Ram Reddy
Smt Shahjaha Begum
Shri Sri varam P tap Reddy
Smt Ashatai Waghmai
Shri Ambadi
Appa Rao Ramshetti
E Basappa
B Brahma Reddy
Dwarka Pras l
Anna Rao Ga ianiukhi
Gang ila Bhoo yy
G Hanum antha Rao
Kambl Dhond Raj
Kantika Murlidha Srinivas Rao
Mallappa Kolui
I mbaj M ktaj
Dr G S Melkote
Mohd Dwar Hussain
Ramgolpa Ramkrishan Nawandar
Kalyan Rao Ninne
Manikchand Pahad
Chandei Sekhar Patil
J K Praneshachary a
B Ramkrishna Rao
Rama Rao
D Ramaswamy
S Rudrappa
Shafiuddin

Smt Sa ygam I xmi B i
Sha tab
Shri Venk it wai R
Sh si R i i Waghmi u
\ u t R i ddy
B wa (wd i
D g n bai R i B i l i
Devi S gh (l il ui
(y il R i l kl i
I hu l l ui l (i i ll
(l R m di ga i
Veik t Raj hw Josh
Kamble Iul nam D shiath
Kasnan
Ratanlal Kotecha
Mehdi Nawaz Jung
Mohd Al
Narendra
Shripat Rao Nowaskar
Nivrithi Reddy Namdeo Reddy
Nago Rao Pathak
Virendra Patil
M S Rajalingam
Ramalingaswami Mahalinga swami
Rama Rao Balakrishna Ra
K.V Ranga Reddy
S L Sastri
Shanker Deo

Shri Shinai　　T K Sh off

Syed M hd Ali Moosav　　K Venkat Ram Rao

V rupak happa　　G V thal Reddy

Gundrrao Y Yer lkar　　Vin yal Ra V dyalanka

Rakghunaji Dho d ba Patil

NEUTRAL

Snt Rajanani Devi

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker We will adjourn till 6 p m

The House then adjourned for recess till Forty-five Minutes Past five of the clock

The House re-assembled after recess at Forty five minutes past Five of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Business of the House

Mr Speaker There is no quorum It appears as if the Members are tired! We shall meet at 6 p m

The House then adjourned for want of quorum till Six of the Clock

The House re-assembled at Six of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker We shall first take up the motion for breach of privilege given notice of by Shri Syed Hasan He may make a brief statement

شری سید حسن مسٹر ا سپیکر ۲ مارچ کی ام جی حب کہ میں ہول میں
ڈیٹا لہ پ کٹ موشن کے سلسلہ میں بحث کررہا تھا تو سب سے پہلے میں نے منسلق منعہ
اپنے واقعات کا ذکر کیا جنکی پول میں مرکب ہوچکی ہیں اس سلسلہ میں میں نے یہ
بھی کہا تھا کہ اسکے ایک ن مرلے حب اسمبلی کے نا ایک ڈیمانسٹریشن (Demons
tration) ہوا تو بعض عورتوں کو گا کیا گیا اور اوں کو ارا گیا آ ر لی ہو مسٹر
سے اپنی جواں میں میں نے ان الزامات کا جواب نہیں دیا ا ہ میں نے ان احاطے

معلق کا عدر ں د ط کا گا اور او کو مار گا ہوں نے حو الفاظ کہے و
آ سبل ہ وسلہ کس کے معاں ہ ہں

ایک ص ب نے کل کے وعدہ کے ملق ہ کہا کہ عورتوں کو گا کیا ہیں
اج ک ں کہ و ں کر سہ ک ں اس طرح کی ر ہ دار باب کہے ہوئے
انہیں مرم کری ہ ے

اوں کے ا ط ح کے ا ار ری الفاظ استعما کرنے کے بعد میں نے اب والا
کے ط سے حوا ں کی ک و الفاظ واپس لیں کن انہوں نے ہ سمجھتے ہوئے
کہ و ک ی ا س کا س کو مخاطب کر رہے ہیں اور انہوں نے ہ بھلا کر کہ و
بھی س ورکے دو ے ر ں کے مقابلہ میں مساوی درجہ رکھے ہیں ام ار کے
باو د الفاظ لے سے ا کا کیا بلکہ دو ے ممبروں کے کہنے پر الٹا سرے معلق
انہوں نے کہہ میں سہا ں و گا گر و ا ے الفاظ و س ہں میں نہیں سمجھتا کہ
و کس لحاظ سے بزرگ ہیں حو مجھے سہ ا ں ں اس طرح ہ صرف حو میرا ریح ف
ریو ا ح (Breach of privilege) ہو بلکہ ہاوز کا بھی ہوا اس ے میں
ح ا ب والا کے تو ط سے ہاوز سے در و ست کروں گا ک ہ مسئلہ وبلا حس کمیٹی کو
ریفر کیا جائے

مسٹر اسپیکر روپ مبر (۶ ۲) کے حسب رول (۲) کے تحت ہ دریافت کیا جاتا ہے
کہ کیا آ بل ممبر س انکی اجازت د ا ہے ہیں رول ہ ہے

After the member has asked for leave of the Assembly to raise the question of privilege the Speaker shall ask whe ther the member has the leave of the Assembly If objection is taken the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats and if 14 members rise accordingly the Speaker shall intimate that leave is granted

Has any hon Member got objection for this motion ?

(Pause)

I take it that there is no objection

(At this stage Shri Newasekar was found standing in his seat)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir It has already been declared by you that there is no objection

Shri Sripat Rao Newasekar (Aurangabad) But Mr Speaker Sir I have been on my legs from then

مسٹر اسپیکر اگر آپ اس معاملہ کو کونسل کو کیس ہو تو کر سکتے ہیں لیکن اگر
یہ دیکھ رہے ہیں اس در سب کو پرونلاج کمیٹی میں بھیجے کی ارب ... دیں تو وہ رجواسب
اوس کمیٹی کو ریفر (Refer) کیا جا سکی

مسٹر سری ... راؤ نواسی کر جو کہ ایک وقت ... بہت سے کھڑے ہوے کے
وقت کہ ابھی روا کہ ہم ... کی بھی اس ... جیسے آپ کن کرے ... اس لیے
میں عرض کروں گا کہ وہ رجوسب پرونلاج کمیٹی میں بھیج سکی

مسٹر اسپیکر جو لوگ اس در واسب کو پرونلاج کمیٹی میں بھیجے کے حق
میں ہیں وہ کھڑے ہو جائیں

(More than 14 Members were found standing in their seats)

Mr Speaker Since there are more than 14 Members are in favour this question is referred to the Committee on Privileges

اس سلسلہ میں رول نمبر (۲۲۳) کے تحت میں نام اپنی فکس کرا پڑ گا کہ تکہ ہاوس
عمو ... ہو جا سکا سلیے

The Committee on Privileges will report to the house by the end of July

ہاوز کے سامنے ... ویلس آئے ہیں ایک ... کی میں بل اور دوسرے ... لس کس
انکٹ اسدہ ... بل ... بل نمبر (۲) میں ... کس ... سلدے کے رور لیا ... سکا
... کہ ... اور ... ہو گی بل نمبر (۳) ... ساس ... انکٹ اسد گ
بل ... نارع کر لیا ... سکا جو ... مرس ان لس ... سلو ... میں کرا
جاہے ہیں ... کے رور ... ہوں کر سکے ہیں ۳ تارع کو بل نمبر ۲
اور ... کو بل نمبر (۳) لیا جا گا

Discussion on Non Official Resolution No III

Mr Speaker Now Shri M Buchiah may move his resolution No 8

Shri M Buchiah I beg to move the following resolution

This Assembly is of the opinion that the contemplated transfer of the Sirpur Paper Mills and the Sirsilk Factory to private enterprise which is at present under the management of the Hyderabad State Government is detrimental to the best interests of the State

Hence this Assembly recommends to the State Government to cancel its reported proposal to transfer the Management of these Industries and that in future the State Government should take this Assembly into confidence before taking any measures affecting the substantial interests in and the management and sale of all Industries under its control

Mr Speaker Motion moved

Shri M Buchiah Mr Speaker Sir Before I begin speaking on the resolution I would like to state that this resolution was given notice of by me and by some other hon Members of this side during the second session of 1952 but unfortunately this resolution did not come up for discussion at that time The said transfer of these factories was under consideration then Now when this resolution is before the Assembly we are told that the transfer is finalised I am sorry that this resolution could not come up before the House earlier

Coming to the resolution I would like to point out that the Govt of Hyderabad has miserably failed to develop the industries in the State and to safeguard the interests of the people and the labour Instead of going a step forward and nationalising the industries the Government has been taking such steps which are detrimental to the people of the State the public interests and the interests of the labour Of the two concerns mentioned in the resolution one concern the Sirpur Paper Mills was constructed before the Police Action and it was the Hyderabad Construction Company that was running this industry prior to Police Action on a sound basis I am sure everybody will agree with me when I say that the Hyderabad Construction Co earned lakhs of rupees then I must mention here that Mir Laik Ali who was associated with that concern with all his defects was a good industrialist in the sense that he took the initiative in running the industries on a sound basis This however does not mean that I appreciate the Razakar regime but as far as running of Industries was concerned the Laik Ali regime seemed to be better than the present Government

Mr Speaker Cannot the hon Member speak in Hindustani ?

سری ایم شما میں یہ کہہ رہا ہوں کہ رضا کار رسالہ کی حکومت اپنا ہدیر کی طرف ہو دیکھ لیں کہ یہ دن بھی ہیں کہ آج مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ یہ وہ حکومت اپنی جستجو میں ہیں پر رہی ہے جس کہ رضا کار رسالہ کی حکومت ہی بھی سرور ہے پر آج سے کم از کم دس روپیہ ہیں تمام پہلے ہم ہوتی تھی اور یہاں تک مجھے معلوم ہے میں رضا میں اوس لاکھوں کا سامنا کیا ہے وہ میں ایکسس تک بھی یہ اسی مصروف ہیں پر اول ہی تھی تک وہ میں ایکسس کے ملحق حکومت کی وزارت حکومت کی حکومت بجھایا گیا ہے اوس سے اپنے ہاتھ میں سب کو تو ہے ہے پر کر رہے ہیں وہ بھی اندسٹریز میں مصروف رہا ہے رہا ہے وہ مرتب اور حد تک پہنچ گئی ہے کہ اور میں کٹری کے دو دن کے بعد میں دینے کا ارادہ کر رہی ہے وہ میں ایکسس کے لئے اس اندسٹری کی حوالات ہی کہ از کم وہ حالت میں تھی اس اندسٹری کو کھولے کے دل کی حکومت میں ہے ایکسس ہونے کے لئے حکومت نہ ہو ورلڈ تک یہ بھی کہ اندسٹری کی سرمایہ داروں گی تک یہ صرف ہر دو جگہ تک کو بھی جس کو وہ صرف مرکز کا ہے اوس کو بھی اپنے دھنوان (धनवान) او کیپٹلسٹس (Capitalists) کے ہاتھوں میں دیا جا رہا ہے جہاں یہ وہ نامبر سے جستجو ہے او یہ وہ صحیح معنوں میں اندسٹریلسٹ (Industrialist) ہیں میں آج دعویٰ سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ اندسٹریلسٹ میں نہیں ہیں بلکہ فائنانسرس (Financiers) منی میکرس (Money makers) اور منی لینڈرس (Money lenders) ہیں ان پرافٹ (Profit) کمانے والے نامبرس کے ہاتھوں میں یہ سب دی جا رہی ہیں جن کے لئے وجوہات یہ بتلائے جاتے ہیں کہ حکومت کے پاس اس کو چلانے کے لئے کافی پیسہ نہیں ہے کہا جاتا ہے کہ وورکنگ دینے کے لئے چند لاکھ روپیوں کی ضرورت ہے تاکہ اوس کا ایکسپانسن (Expansion) کیا جائے لیکن جو کہ حکومت کے پاس یہ نہیں اور وہ ہی پر موجود حکومت اس کو ٹھیک طور (Efficiently) میں چلا سکی یہ ساکہ وہ رضا کار رسالے میں پرافٹیبلی (Profitably) چلا کری ہی اس لئے اسے دو روپے کے ہاتھوں میں دیا جا رہا ہے جو کہ بھی جس نے ابھی اپنے کام کا ارادہ نہیں کیا وہ جس میں ہماری جان ہے اور حکومت نے کبھی بھی کنٹریبیوشن (Contribution) کیا ہے ان کو بھی لاکھ کے ہاتھوں میں دیا جا رہا ہے اور دیر وقت یہ نہیں سوچا جا رہا ہے کہ جس حکومت کو یہ دعویٰ تھا کہ یہ حکومت پبلک کی ہر چیز ہے پبلک اور ہر ایک کو سیف گارڈ (Sagfcguard) کرنے والی ہے وہی حکومت ان اندسٹریز کو دوسرے کے ہاتھوں میں کیسے دے سکتی ہے وہ اپنے آپ کو اس ذمہ داری سے کیسے بری کر سکتی ہے ان کو ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں دیا جا رہا ہے جن اندسٹریز سے دیسی ہیں ہے اون کو اندسٹریز کے قیمت کرنے سے ہمدردی نہیں ہے وہ سامنے کیا اور اپنے آپ کو انریچ (Enrich) کرنا چاہتے ہیں

ہیں سے بند ہے آپ تو ... ہیں بھی کہا جاتا ہے کہ نہ نوکری
ہو رہی کسی کے نہ ... ل رہی ہے میں نے حکومت سے اور ان لوگوں کے
ہاتھوں میں بند ہو رہی ہے کس نے معلوم ہوا ہے کہ وہ ... ڈر کے ... ک
ی نوکری ہے ... ع کر رہی ہے اور ... ہے ... سری کو جانے خود
علاقے کے دو ... وں کو دے دئیے گئے ... میں سے کیا فائدہ حاصل ... گا جب آپ خود کم
رہے ہیں ... نوکری یاد ہے ... ل رہی ہے اور اس کو فائدہ ... میں
اسکے تو دو ... وں سے دے ... اندر رکھ سکے ہیں کہ وہ انکو ... کی طرح
لک ایریسٹ کی ... ط فائدہ مند ثابت ... گئے ... ہے اس کو ... وں کے
ہاتھوں ... دے وقت نہ ... سوچا کہ انکو ... کسی طرح سے ... مند ثابت
ہو سکتا ہے اور ... میں ... کچھ کر رہا ہیں ... دور کی سکتی ہیں ... رہے
ہم ... میں اٹھا سکے ... دو ... وں کے ... ہوں میں کیوں دیا جاتا ہے ایک
... ہی کہی ... رہی ہے کہ تمام اور ... کیا جا کر اون کے ... ایک ماہد
کا گا ہے ... ہی کہا جاتا ہے ک ... لر کو اگر ہم ڈیوٹی کے ... ہیں تو
دو ... لاکھ روپیہ کی ... ہو گی ... کہ ہمارے ... میں ... ہے اس واسطے ویسے
دوسروں کو ... رہا ہے میں اس ... سلسلہ میں یہ کہوں گا کہ ایک طرف تو ... لاکھوں
کروڑوں روپے ... ایسے لوگوں ... خرچ کر رہے ہیں اس کے مستحق نہیں ہیں ... ہے
کہ جاگیر دار ہیں ... جام ہیں ... نہیں ... لاکھوں روپیہ دے ہیں انکی
باوجود ... ریزرویشن اس کرنے کے ... کو ... کیا جا ... گا حکومت
میں آ گئے ... کی ... گئے مگر جب حکومت میں آگئے تو ... سے
اب ہے جو وعدے کئے ہیں ... بھلا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہمارے پاس
... نہیں ہم اس کو ... نہیں ... لا سکتے اس ... دولت ... روپ
(Private enterprisers) کے ہاتھوں میں اس کو دیا جا رہا ہے ہیں ... تو
... کو ... کر سکتے ہیں اور ... کا ... انکے ... ہے ... سے
کیا ... رہے ہیں اور آپ اس ... کے ... انکے حوالے کر رہے ہیں کہ ان کے پاس
... نہیں ہے ہم جو ... ہی سوال آپ کے سامنے رکھے ہیں ... کہے ہیں کہ
... نہیں ... اسکی ... نہیں ... لیکن میں پوچھتا ہوں عوام سے جو وعدے
آپ نے کئے ہیں کیا انہیں توڑنے کی آپ کو اجازت ہے کیا ان کو عوام کے ساتھ کئے
ہوئے وعدہ کا خیال نہیں آتا ہم دیکھ رہے ہیں کہ حیدرآباد میں ان ... کا
مسئلہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے ... سنہ ... ع میں بھی اسی کی وجہ سے حیدرآباد میں
ملکی نا ملکی اسٹرگل (Stauggle) ہوئی ... جا رہے ہیں کہ کیا کیا
ہوا ایسی صورت میں آپ ہماری ... کو باہر کے آدمی ... کو ... رہے ہیں جسکو
حیدرآباد ... کے کسی ... کا خیال نہیں ہے ... جانے ... ٹیکنیشن
(Technicians) اور ورکرس کو اپائنٹ (Appomt) کرتے وقت کیا کیا خیال
کر سکے ... وہ ... میں حیدرآباد سے ان ... کو دور کرنے کیلئے ...

میں لوگوں کے لیے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے تک مکری کی مثال دو ٹماں لکھ اسا میں نہیں ہے س ر د ب انا ہری کو لا ن علی نے اک نٹسٹر ا سب ہونے کی حد سے سے حدر ناد ن فائم کیا اگر نکو چلا جے تو ہزاروں دور اس ن کام ر لگ سکتے ہیں یہ کہنا جاتا ہے کہ ہم اس انڈسٹری کو کہیں اھر ن لیجا رہے ہیں دلی بمبئی ناگ کہہ نہیں لیجا رہے ہیں ہ لیکن حساکہ ن نے کہا مل صاحب باہر کے ادمی کے ہاتھ میں رہے تو ظاہر ہے کہ باہر کے آدمی ھی اس میں کمی ی کی طرح بھری کیسے ہ سکے اسلیے میں ل کرونگا کہ اس ر رولیوس کی امر ل ممبرس تائید کرس ور حکومت ر سر ڈالیں کہ وہ ان انڈسٹری کو نیشلا ر کرے اور پرائیوٹ انٹرپرائسزس کے ہاتھ میں نہ دے

شری ملنا کولو ر (سورا نور) آنر ل ممبرا گر ا کی ھی وضاحت کر ن تو مناسب ہے کہ سرسلک میں حو منسہ کی ضرورت ہے وہ کہاں سے لگا ا جاسکا

مسری ا م پچھا ہمیں لاکھوں کروروں روپے ل سکتے ہیں اگر اب نظام کو اور جاگیر روں کو جانی والی رقم روک لیں تو اب کو آسانی سے دو کروڑ روپے مل سکتے ہیں جس سے ر سلک کی تعمیر ہو سکتی ہے لیکن اب خود ا سا کرنے کے لیے تیار نہیں ہوے

شری گو پال راؤ اکبوٹے (جادرگھاٹ) جو ر رولیوشن اس وقت ر بحث ہے اسکو دو حصوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے مجھے ایک منٹ بولنے کی اجازت دیجائے میں یہ پروپوز کرنا چاہتا ہوں کہ آج آخری نان آفیشل ڈے ہے اس رزولیوشن کے بعد آنر ل ممبر کاروان حوین آفرمہ میں لوگوں پر جو ظلم ہو رہا ہے اس معاملہ میں ا ک ر رولیوشن پیش کرنے والے ہیں اس ر رولیوشن سے اس سائیڈ کے ممبرس بھی متفق ہیں اسلیے یہ یونانیمسلی (Unanimously) اس ہونے کی توقع ہے اسلیے میں کہونگا کہ یہ ر رولیوشن دو تین اسپیچز کے بعد ختم کردیا جائے بعد کے نمبروں ر جو ر رولیوشنس ہیں وہ ویتھ ڈرا ہونے والے ہیں اور اسکے بعد آ ل ممبر کاروان کا ر رولیوشن لیا جائے تو مناسب ہوگا اور یہ ہمارے ہاؤس کیلیے ا ک اچھی بات ہوگی

شری گوپال راؤ اکبوٹے جو رسلوشن ہاؤس کے سامنے ہے اسکو دو حصوں میں منقسم کیا جاسکتا ہے ایک یہ کہ حکومت سرور اور سرسلک کے مینجمنٹ کو غیر ملکی اشخاص کے ہاتھوں دینے کا جو ارادہ رکھتی ہے وہ منسوخ کردیا جائے اسمبلی اسطرح کا مطالبہ کرتی ہے دوسرے جزو میں یہ کہا گیا ہے کہ ایسی انڈسٹریز آئندہ جب کبھی باہر کے افراد کو دیجانے والی ہوں تو اسکے لیے ایوان سے پوچھکر قدم اٹھائے میں یہ حصہ پڑھ کر سناتا ہوں

---

* Confirmation not received

Hence this Assembly recommends to the State Government to cancel its reported proposal to transfer the Management of these Industries and that in future the State Government should take this Assembly into confidence before taking any measures affecting the substantial interests in and the management and sale of all Industries under its control

اگر اس کا ... ہے کہ جن جن کمپنیوں کے انتظام میں گورنمنٹ کوئی بنیادی ا
بادی ... تبدیلی کرنا چاہے تو اس سے پہلے وہ اس ایوان سے مشورہ کرے اور ایوان کو
اپنے اعتماد میں لے اور اس ہاؤس کی رہنمائی میں قدم اٹھائے ... میں سمجھتا ہوں کہ ایسا
... نہ ہو کہ کوئی ایسی چیز چل سکتی ہے اور یہ بھی حکومت ... میں ان دونوں کمپنیوں کے
تفصیلی واقعات ... نہیں جانتا مگر میں اتنا واضح کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ اور
مسٹر ... کا کیا مقصد ہے ... ہاؤس جانتا ہے کہ سرسوں ... ملز کا سبسکرائبڈ کیپیٹل
(Subscribed Capital) ایک کروڑ ۲۳ لاکھ ہے اس میں گورنمنٹ کے
۳۹ لاکھ کے شیئرز ہیں ... اسی طرح ... کا سبسکرائبڈ کیپیٹل ایک کروڑ
۲۹ لاکھ ہے جس میں سے گورنمنٹ کے ۲۹ لاکھ کے شیئرز ہیں ... یہ کمپنیاں قانون
کمپنی کے تحت ... رجسٹرڈ ہیں ان میں کئی اور بھی حصہ دار ہیں اور قانون
کمپنیز کے تحت ان کا انتظام ہوتا ہے اسی قانون کے تحت ان کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز
ہیں جو ... کو ... کرکے کاروبار چلا سکتے ہیں لیکن یہ ... میری سمجھ
میں نہیں آئی کہ اگر کسی لمیٹڈ کمپنی میں گورنمنٹ کا کچھ سرمایہ ہو تو اس کمپنی کے
پورے کاروبار صرف گورنمنٹ ہی نہیں بلکہ اس ہاؤس کے سامنے ... چاہئیں ... کی
حد تک یہ بات سمجھ میں آسکتی ہے کہ ایک ایسا جری (Imaginary)
... کی ... حال کیا جا سکتا ہے کہ کمپنی کے کاروبار غلط ہاتھوں میں چلے گئے
ہیں اور اس ... کر سکتے ہیں کہا گیا کہ لائق علی صاحب نے کمپنیاں
قائم کی ہیں لیکن لائق علی صاحب جو اب ... کی دوستی کو ترک کرکے پاکستان چلے گئے
اور یہاں دوسرے جو ہیں وہ ہندوستان کے ... ہیں بعض گورنمنٹ کے کچھ شیئرز ہونے
کی وجہ سے یہ کہنا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز اور حصہ داروں سے مشورہ کئے بغیر قانون
کمپنیز کو معطل کرکے ایوان کے سامنے کاروبار چلائے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ نہ
صرف قانون کمپنی سے غداری کرنا ہوگا بلکہ اپنے اختیارات کا غلط استعمال ہوگا
بلکہ میں یہ بھی کہوں گا کہ نہ قانون کمپنی سے ناواقفیت کا مظاہرہ ہوگا گورنمنٹ نے
جو سرمایہ لگایا ہے اس کی نسبت ... یا دوسرے ... کمپنیز کے ... پر ...
کی جا سکتی ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ کمپنیوں کے اندرونی
کاروبار میں مداخلت کی جائے جہاں کہ کسی عدالت کو بھی مداخلت کا اختیار نہیں
میں تو یہ بھی سوچ رہا تھا کہ اتنا اہم اسمبلی میں اس موضوع پر ... بحث کر سکتے
ہیں یا نہیں ... یہ پہلا نکتہ ہے جس کو میں ایوان کے علم میں لانا چاہتا تھا ...

سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ جس حد تک ان میں ہمارے ممبر ہیں اور جس حد تک ہمارا یہ منشا ہوا ہے اسی کے اندر ہم بحث کریں

دوسری بات یہ ہے کہ اگر کبھی کہیں کچھ کہا گیا کہ لائل پور انڈسٹری کے باہر کے کسی آدمی کے اس لیے سمجھا جاتا ہے کہ کسی سے جو بھی ہے اگر وہ باہر کے ہیں تو ان کے حوالے جا سکے یہ اس سے کاروبار میں نقصان ہوگا اور [illegible] کچھ نہ کہا جائے گا یہ غور کرکے جس کی عبارت کچھ ایسی کی گئی ہے میں صرف یہی کہوں گا کہ انڈسٹری میں جس طرح کی ہمت ہوتی ہے اسی طرح لیبر اور سرمایہ صرف کرنے والوں کی بھی ہمت ہوتی ہے اس لیے مسٹر [illegible] نے جواب میں اظہار کیا ہے کہ یہ گورنمنٹ کی یہ خواہش نہیں تھی کہ اس انڈسٹری کی جگہ ایک ایسے شخص کے ہاتھوں میں دے جو حیدرآباد کے باہر کا ہو بلکہ عام آدمی کو جو لگاؤ اس سے ہو سکتا ہے وہ باہر کے آدمی کو نہیں ہو سکتا اور ہم نے اس بات کی کوشش کی کہ یہاں کے کیا بلٹ اور انڈسٹریلسٹ اس انڈسٹری کو اپنے ہاتھ میں لیکر اس کا انتظام درست نہ کرسکے جو گلف (Gulf) پیدا ہو گیا ہے وہ دور ہو اور یہاں کی انڈسٹری ترقی کرے جب مقامی انڈسٹریلسٹ اس کے لیے آمادہ نہیں ہوئے تو ظاہر ہے کہ گورنمنٹ کو اس کا کچھ نہ کچھ انتظام کرنا تھا چنانچہ اس نے انتظام کیا یہ سمجھنا کہ انڈسٹری کو بیس لائسنس کر کے اپنے ایسا انتظام کیا گیا جو عوام کے مفاد کے خلاف ہے تو غلط فہمی پر مبنی ہے یہ لاجک (Logic) جس طرح سے قائم کی گئی ہے وہ غلط ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا کہا کہ رولا باہر کا آدمی ہے تو اس کو اپنے اغراض کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کرنا جس سے اس انڈسٹری کو نقصان ہم سمجھتا ہوں کہ مقصد صحیح ہے یہ تصور خود انڈسٹری کو نقصان پہنچا سکے مترادف ہوگا

[Mr Deputy Speaker in the chair]

جہاں تک مجھے معلوم ہے اس معاہدے کے ٹرانسفر کا انتظام مکمل ہو چکا اور پرائیوٹ انٹرپرائزرس (Private enterprisers) سے اگریمنٹ (Agreement) ہو چکا ہے اور مجھے رسمی طور پر اسکا علم ہوا ہے کہ انہوں نے اپنے کاروبار کو بھی شروع کر دیا ہے ایک مرتبہ ٹیکنگ اوور کے بعد ہی کا انتظام ہو جانے کے بعد اور انکی جانب سے کاروبار شروع ہو سکنے کے بعد اس قسم کا رزولیوشن کس طرح پیش کیا جا سکتا ہے یہ غور طلب ہے کل ہی مجھے معلوم ہوا کہ ان دونوں ملوں کا مینجمنٹ پرلا نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے ایسی صورت میں اس رزولیوشن کا مقصد میں سمجھنے سے قاصر ہوں ہاں اگر اس سے مقصود یہ ہو کہ وہاں کے مینجمنٹ کے بارے میں یا لیبر کنڈیشنس کے بارے میں کچھ اصلاح کرنا مقصود ہے تو اسکو کسی دوسرے پیرایہ میں پیش کیا جا سکتا تھا بیروزگاری کے تذکرے کے ساتھ ساتھ دو تین اور ارگیومنٹس (Arguements) پیش کر کے یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ لائق علی کے زمانے میں ان دونوں انڈسٹریز کی حالت اچھی تھی آپ خود غور کیجیے کہ یہ کہنا کس حد تک درست ہو سکتا ہے جبکہ

لائق علی کے زمانے میں سرنگ کا کام شروع ہی نہیں ہوا تھا ۔ اسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ ناصر ہوں کہ ہر ملک کے کچھ نہ کچھ انتظامات ہیں جو اچھی طرح سے چل رہے تھے ۔ ان میں سے ایک قسم کا تصوری ڈر (Imaginary fear) پیدا کرنا مقصود ہو تو اور بات ہے

شری ایم ثنا : میں نے نہیں کہا تھا کہ رن (Run) ہو رہا ہے بلکہ میں نے یہ کہا تھا کہ آغاز ہوا تھا

شری گوپال راؤ اکولے : یہ سمجھنا کہ زلا ساجع کا اسکا تو صرف اسی لیے کہا گیا کہ ڈزلا اسلیے رہا ہے کہ وہ ایکسپلائٹ (Exploit) کرے یہ صحیح نہیں ہے ۔ میں کہونگا کہ یہ ایک تصوری ڈر ہے ۔ جتنی انتظامات کو ابھی ہاتھ میں لیے ہوئے انہیں صاف آٹھ دن ہوئے ہیں ابھی سے یہ کیسے معلوم کر لیا کہ انڈسٹری کو نقصان پہنچےگا یہاں کے لیبررس کو نقصان پہنچےگا ۔ دوسری جگہ جہاں جہاں ان کے کنسرنس (Concerns) ہیں وہاں لیبر کے امینٹیز (Amenities) کو تو کچھ نقصان نہیں پہنچا بلکہ انہوں نے کافی فیسلٹیز (Facilities) دیے ہیں ۔ اگر ایسا نہیں ہے اور انکے کنسرنس میں لیبررس پر ساں ہیں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں کے لیبر کو بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے لیکن ایسی حالت میں جبکہ یہاں ابھی ابھی انتظامات شروع ہوئے ہیں اور دوسری جگہ ان کے انتظامات کی حالت بہت بہتر ہے تو اسطرح کا قبل از مرگ واویلا مچانا کسی حد تک درست ہو سکتا ہے ۔ یہ نعرہ کہ ہر کام کیلئے حیدرآباد کا ہی آدمی ہو یہ تو وہی نعرہ ہے جو لائق علی کے زمانے میں لگایا جاتا تھا ۔ اگر آج بھی وہی نعرہ لگایا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایسے ہاتھوں آپ یہاں کی انڈسٹری کا کریا کرم کرنے کے مترادف ہوگا ۔ یہ طریقہ نہایت خطرناک ثابت ہوگا ۔ اسلیے میں نہایت ادب سے موور آف دی رزولیوشن سے عرض کرونگا کہ وہ اپنے خیالی خوف کو رفع کریں اور اگر ہر ملک اور ہر دور میں بعض متعلق کچھ اندیشے ہوں کچھ لیبر کی مشکلات کو رفع کرنے کا خیال ہو تو آنریبل منسٹر سے اس معاملہ میں تبادلہ خیال کر کے ان مشکلات کو رفع کرنے کی جانب انہیں توجہ کیا جا سکتا ہے لیکن ابھی ایسا وقت آیا ہی نہیں ۔ لنک یہ سمجھنے کی وجہ سے کسی کو کوئی نقصان پہنچا ہی نہیں تو قبل از مرگ واویلا شروع کرنے سے کیا حاصل ہے ۔ کچھ انتظار کیجئے وہاں کے حالات کا معائنہ کرنے کے بعد اگر حالات ایسے نظر آئیں کہ واقعی کسی کو کچھ نقصان پہنچ رہا ہے تو آنریبل منسٹر متعلقہ کو اس جانب توجہ کیا جا سکتا ہے ۔ شرط یہ کہ کچھ دن انتظار کے بعد آپ یہ محسوس کریں کہ یہاں کیا سل خطرے میں ہے یا یہاں کے لیبر کیلئے مشکلات پیدا ہو گئی ہیں ۔ میں موور آف دی رزولیوشن سے پھر خواہش کرونگا کہ وہ ان باتوں پر غور کریں

* شری وی ڈی دیشپانڈے : مسٹر اسپیکر سر مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جب کبھی کوئی پروویژنل لفٹ سکشنس (Left Section) کی جانب سے پیش کیا جاتا

---

* Confirmation not received

ہے تو اس سے بحث نہیں کہ وہ مانا جائیگا یا نہیں مگر یہ تو مانا جائیگا کہ وہ ہمارے کانسٹی
ٹیوشنلسٹ (Constitutionalist) بن گئے ہیں کانسٹی ٹیوشن اور قوانین کے
دفعات کا حوالہ دیکر یہ کوشش کرتے ہیں کہ ہم سب کو اسی دائرے میں
لائیں یہ بات یہ ہے کہ کانگرس کے ریولیوشن (Revolution) کے زمانے میں وہ
جو قانون شکنی کو لئے ہوئے تھا اسکو پریکٹس (Practice) کیا کرتے
تھے میں کہونگا کہ وہی دھنگ انکا بھی ظاہر دکھتا ہے جب کبھی کوئی مسئلہ پیش
ہوتا ہے جب کوئی بات آتی ہے تو اسکو قانون کے جوکھٹے میں جکڑنے کی کوشش کی
جاتی ہے اور قانون کے محدود دائرے میں رہکر سوچنے کی کوشش کیجاتی ہے

سری گوپال راؤ اکوتے ہاں یہ صحیح ہے ہم قانون توڑنے والے نہیں ہیں

سری وی ڈی دیسپانڈے نہیں ہیں لیکن ہم قانون کو توڑنے والے
ہیں اوس قانون کو جو عوام کے مفاد کے خلاف جاتا ہے گاندھی جی نے کہا تھا کہ وہ
قانون جو عوام کے مفاد کے خلاف جاتا ہے توڑا جانا چاہئے آخر ہم بھی تو ملک کے قانون
کو ماننے والے ہیں اگر قانون ملک کے مفاد کے خلاف پڑتا ہے تو اسکو تبدیل کرنے کا
اختیار ہمیں حاصل ہے قانون قانون کی رٹ لگائی جاتی ہے یہ لوگوں کے ہاتھوں
میں حکومت کی باگ ڈور آگئی ہے جو قانون کی جارکتابوں کے سوا کچھ نہیں دیکھ سکتے

اصل سوال کیا تھا سوال یہ تھا کہ سرسلک ور مرور ملر کے ریاست میں ادھے
سے زیادہ حصہ ہمارا ہے اسکو ایک اعتراض کی را وٹ کمیٹی کے جو یہ کیا جارہا ہے نا مناسب
نہیں ہے بلکہ اسکو نہیں کے کسی ایڈمنسٹریٹر کے حوالہ کیا جانا تو نہیں تھا تاکہ اگر
یہ ایڈمنسٹریٹری کرے تو اوس سے نہیں کے لوگوں کو فائدہ پہنچے یہ ایک سادھا سیدھا
سوال تھا جائے اسکے کہ ہمیں سمجھائی (Satisfy) کیا جاتا وہی جارقانونی
کتابوں کو ہمارے سامنے پیش کر کے خاطرخواہ ہمیں مطمئن کرنے کی کوشش کیجارہی
ہے ایسی صورت میں یہ کہنا پڑیگا کہ

भाये स्वाध्या मंथा ठेव्हा काळ

ٹھاکور کے بارے جب ہم کوئی پروپوزل عوام کے فائدہ کیلئے رکھنا چاہتے ہیں تو اس کو
قانون کے جوکھٹے میں توڑ روڑ کر لاتے اور اسکو ناکام بنانے کی کوشش کیجاتی ہے
ہم جو بھی سوجھاؤ رکھتے ہیں وہ عوام کے فائدہ کیلئے رکھتے ہیں ٹیکسیس (Taxation)
کے بارے میں ہم نے کہا کہ ڈائرکٹ ٹیکس (Direct Tax) ہونا چاہئے
ان ڈائرکٹ (Indirect) نہیں ہونا چاہئے ٹیکسیس اسقدر رکھے گئے ہیں کہ اس
سے ملک پر بہت بار پڑرہا ہے پبلک سکٹر (Public Sector) کی بھلائی کیلئے
کام کرنا پڑیگا جاننا میں کیا ہورہا ہے یہی ہورہا ہے ہمیں منظور ہے کہ جلد آنا
اسمبلی میں ایسی ہی اوسی (प्रगति) ہو جیسی کہ ہندوستان کے دوسرے

حصوں میں ہورہی ہے دو سے ایک بن ہورہی ہے ہمکو اسطرح احساس کرنا
پڑتا ہے کہ ہم نے ان نیشن بلڈنگ ڈپارٹمنٹس (Nation building Departments) کو
بلڈ اپ (Build up) نہیں کیا دو سے ایک بن کیا ہو جائے گا وہاں بھی کسانوں
اور ملک کے غریب طبقے پر ٹیکس لگاکر ملک کی حالت کو خراب کررہے ہیں ہمیں
ہمارے سامنے لا اینڈ آرڈر کا نام لیا گیا اور کئی چارجز (Charges) ہیں
نافذ کئے جا رہے ہیں کسانوں کیلئے کمیشن قائم کرکے جنہوں نے انکے
خلاف زور دیا ان لوگوں کو کیوں دبایا گیا؟ لیکن بتایا گیا کہ انہوں نے گاندھی جی
کی یادگار کیلئے دس لاکھ روپیہ دیا جا رہا ہے رہیں ہیں

ایک آنریبل ممبر ان روپوں کو سامنے لایئے

سری وی ڈی دیسائی نے یہ کہا کہ جو سسٹم اس ہاؤس میں چل رہا
ہے وہ عوام کا ہے جس میں عوام کی میجارٹی (Majority) عوام کی ہے
حکومت حاصل ہے کہ ہم ہاؤس میں حکومت سے یہ سوال کریں گورنمنٹ ہوجائے نہیں
کرسکتی اگر عوام کی مرضی کے خلاف گورنمنٹ کچھ کرے تو عوام کو اختیار ہے کہ اس
گورنمنٹ کو بدل کر رکھدیں آپ ہاؤس کے نمائندوں کو انتخاب نہ کرنے کی ہدایت
کرتے ہیں کیا اختیار ہے آپکو اسی ہدایت کرنے کا؟ ان روپوں کو سامنے نہیں
لاتے جنہیں اگر سامنے لائیں تو پتا چل سکتا کہ کسطرح ہندوستان کی سیاست کو برباد
کرنے کی لا اینڈ آرڈر کے راستے میں کوشش کی گئی تاہو جانے کے زمانے میں کیا ہوا لا اینڈ آرڈر
کے کارناموں کو کیوں گنایا جاتا ہے آر حیدرآباد کا ہوم سیکرٹری ہلاک کرایا ہوں نے وزیر
کا خطبہ ظاہر میں کیا یہ ساری باتیں سبکو معلوم ہیں انکو کیوں گنایا جاتا ہے ہم نے
صرف یہ کہا کہ ملک بیکار ٹیکسوں کا بار اٹھا رہا ہے اسلئے ہم نے یہ کہا کہ جو ملک
اور جو لوگ کے پروڈکشن کی کپیسٹی (Capacities) بڑھ سکتی ہے ہماری
ریاست کی بے اتنی انڈسٹری (Paying Industry) ہے انکو بڑی لوگوں
کے ہاتھ میں نہ دینا چاہیے بلکہ عام لوگوں کو دینے تاکہ اسکا منافع ہمارے ملک
کی بہبودی پر صرف کیا جاسکے اسکے یہ معنی نہیں ہے سکتے کہ ہم نے یہ کہا کہ
بڑی بڑی انڈسٹریز بند کر دی جائیں وغیرہ وغیرہ ہمیں ہاؤس سے اپیل کرنا ہے کہ
یہ نظریہ کا سوشلزم لیگلزم (Legalism) کا جو رکھا جاتا ہے وہ
درست نہیں ہے آج ۱۲ گھنٹوں پر رعیت سے دوں کا مقصد ہے اسے درست لوگوں سے
حکومت چلانی دونوں ... سمجھے ... ایک سرمایہ رکھنے والے
مانا کہ آج کے کیا حالات ہیں میں مانوں انکو کہ وہاں کیا ہیں وہاں ہزاروں
ہزاروں لوگوں کہ اس آمدنی سے کمانے کا پلان ہے جو سوکر کس اور کسی کام کرنے والوں
کو دیئے جاتے ہیں اور ان لوگوں کی جگہ ری پلیس (Replace) کرنا
چاہتے ہیں اسکے علاوہ ایک اور بڑی ستم کی بات یہ ہے جو ح کے اخبارات میں پبلش
(Publish) ہوئی ہے کہ وہاں جو لوگوں کے ساتھ بدسلوکی کیجارہی ہے ...

جو لوگ بیٹھے ہیں کو روزگار کرکے ان کے نوکروں کو روزگار کیا جا رہا ہے
ہیں لا درن کے ط بے کم گا د ی ن ے ہوئے ہو ہی دن ھ ے ہیں
کہ مل اور گ و ولاجہ نا ر ہے ہیں ہ ہ ن کہ جب ہ ہی دن ہی ابھرں
ے رنگ اٹھاہے تو ملام ہ او د کیا کسے ہ وے ہیں ان ہ لاٹ میں
ا ہ ہری فیر پیدا ہو لا ی ہے ہی اس ا ہراص نہیں ہوتا کہ ملوس ن کے
کس حصہ سے کون ہے کی س ل ہے ک و ن کے اندر ایک ا ما ا ہ دار
مو لیس کی ن (Monopolist Section) ہے ہ ہمارے ملک کی صنعتی
ی کو مد س ک و سونارک اور دن کا احس ہے اوکا اک ہ ر ر(Partner)
دن ں ہ ہوا ہے ماہانہ کسی ہ ہے کہ لا کے ہاتھ ں ری
اد ہر رحلی ح س ہمار ہ ل ہ ہے کہ اگر اکے ہاتھ میں ا ا ہری حلی گی و
ا اسری ما ہو گی وردو ے ن کے وکوں پر اجا ار رہا اس وجہ سے ہم نے
اکارک ور ہ کہا ک لاکو دا ے کم گا کہ ہ ن کے وگ اے کیلیے ار
ہیں ہیں اور ہمارا عطا ہ ہے ہم نے رزولیوشن کے آخری حصہ میں کہا ہے کہ
اس ھاورکو کا عندس (Confidence) میں ما جائے تو کو ی ی بات
ہوں ورکے ے گ رہ ب ن ن کوں ا سہ ب نہیں دی ا رسے نقصان کا ہوئے
ولاجے رو گ اری جاری میں ہے ا ے ھاورک ڈرانے کی کو ن ک ی ہے ڈرنے
کی ک ی وجہ ی ہے اگرڈر ا ہے ر میں صاف صاف ہ کہ کہ سسٹر ل کر ر س
میں سوسک کاروار کر ہ ہے اس ی جو ڈیمانڈ (Demand) کیا گیا ہے و
اس وجہ سے ہے کہ س سیا ل ا ہر (Substantial interest) عرس اور
وسیط ط کا ہے ا ی ا ن طا ہ ہ اجا ہوا ہے تمام وگوں کو ب ہے کہ و ا ے ی ہ
ط ح ب کسطح ہور ہے معلوم کریں ہی گ ڈ س کے اسلہ ی جب ہم نے
کم ہوا رسل سرفار ی ے ک ی ایک ہمارے سا ے ہ ک ا ا کی ی کہو گا
کہ ہم ایک ڈسائڈنگ ککر (Deciding factor) ہیں اس ک ی میں
ہماری ک ب کے کافی سیرس ور اوس ی حکومت کے ذا کریں بھی ہ د ہیں
اوس پ ک ر ل کرا اس ھاور کا ص ہے ابھی ر ہ ک ل نہیں گ ہے صرف بات ہ ب
ہو ہی ہے کہ کسی ا سسر ا ب کے ہاتھ میں اس لہ د ہ ا ہ ے ا ن ے اب بھی ہم
ک سس کرسکتے ہیں و نہ طاں سا ع ہمارے ہاتھوں سے اکل ہ ہ گا جسکی وجہ سے ہمالک
مکمل ک سفر (Suffer) ک نا پڑیگا اور اسکی وجہ سے دوروں پر بھی بار ر گی ان وجہ ہا
کی ہ پ میں ہ ور سے کہوںگا کہ ا ل س کے س ٹ کو ا ک ما ب ہ ہوگا ح
ہی اس فیصلہ کو رد کیا جا سکتا ہے ا بھی و عارضی طور پر جسب اگیا ہے جو کہ
ہماری حک ب سمر ی ہولڈر کی ہ ب رکھی ہے اس سا پر جب ک سر ہولڈرس کی
سسگ ک کے اس کا فیصلہ ہ کیا جائے ب ک اس کو ا سمر ی کا جا سکا ا اس
عارضی ٹرا سفر کو بھی ہم سیرہولڈرس کی میٹنگ کے ر مہ س نوح ک کیے ی اس
ٹرا سفر کی وجہ سے ہمارے جب اور مز وروں پر ا ر پڑنے والا ہے اگر ہم اس پر اچھی

[illegible]

E onom s

[illegible]

श्री श्रीहरी गुप्तेवार स्पीकर सर आप ि स सभा म जो प्रस्ताव पे हुन प्रस्ताव के दूसरे भाग के बारे म अिधरके अक आनरेबल मबर कह म कि ि प्रस्ताव र नी चौफठ मे देखना चाहिय तो असके अवाव म आनरेबल लीडर आफ दी ोिम न यह ाहा कि हम तो कानून को तोडनवा ऽ ह हम ान की च बट म ी रहा चाह ह र समझम यह बात नही आती ह कि जब आपन जिस सभ के अदर प्रवेश किया उस मौके प अ प क ब नन की शपथ लेकर यह ाय ह द असी स्थि म आप अुस कानन क ा कैसे ाव ोि मु ि ाहैकि आनरेबल लीडर आफ ि अपो चखन अपनी जिम्मवारी पर यह कह सक ो ह ि हग क मून तो सकते ह और ———

[illegible]

کہ ہے ح ی ی مسعاں اں ہے ہو کہ ہے کہ ل سلسب ی
One man ی ں ں ے ںں ی ہا ں ے ںں ی
ی ب ی وں کے و ے ںں ی ی party
ی ہا ط

با विषयम ں ے وے سر گی مگی دوی
گ ے क्षोभ کو سا ہو ے ں
Cl a lenge ح ں ں ے ب ی ک
کی ں لے کھ کے س کے ھ ھ

M D puty Speal c O dc o de

श्री ओहरीगु वार म जि अवसर पर यह बताना चाहता हू कि अगर हम वसूर को देखत हमको मालूम हुगा कि ह मट के तीन भाग हुते है (१) कैपिटलिस्ट पार्टी २) युडिशियल पार्टी (३) अडमि निस्ट्रेटिव पा जो हुए यह आप ने तस्वीर हु पार्टी की हैसियत से बठ हूं तावक्त यह कि क न म कोयी सशोधन हो हम अुसे तोड नही सकते ह बल्कि हम तो अुसकी तामिल करना चाहिये और यह हमारा फर्ज होजाता ह

जिस स में आज यह सिरपूर और सिरमि क अिडस्ट्रीज के बारे म कहा जा रहा ह असके मुताल्लिक मुझको यह कहना ह कि हमारे पास क नून कपनी मौजूद ह और अस कानून के तह यह कपनी रजिस्टर ह और जिस अॅक्ट के तहत यह जाती ह त हम अुस कपनी कानून को मानना पडगा ह यह हो सकता ह कि यह दूसरा अमेंडमट बिल लाकर क नन कपनी में कुछ तबदीली की जाय लेकिन जबतक यह क नन ह जबतक तो असकी पाबंदी करनी ही होगी

तो यह जो प्रस्ताव आया ह और अुसमें जो सशय बताया गयाह कि विर्गो को अगर अिस अिडस्ट्री की व्यवस्था दी जाती ह तो मुमकिन ह कि मजदूरों की बक री बढगी और ज्यादा तर नफ का हिस्सा अुनको जायगा म कहना चाहत हू कि यह जो सशय प्रदर्शित किया जारहा ह वह सही नही ह म यह कहुगा कि नफ क सिलसिले म देख तो जो हिसाब होता ह अुसको देखना पडगा हम को यह देखना पडेगा कि आज अिनकम टक्स (I omc Tax) सुपर टक्स (Sup Tax) और स्टेट और सेंट्रल गवर्नमट के जो मुखतलिफ टक्सेस ह अुनका लिहाज रखा जाय और अिसके साथही साथ फक्टरी अॅक्ट के तहत लेबरर्स (L boure s) को जो सुविधाए देनी पडती ह जो फॅसिलिटीज (Fa lt s) देनी पडती ह अिन सब बातोंका लिहाज करते हुए शेअरहोल्डर्स को मुनाफा कितना मिलता होगा यह भी हम को सोचना चाहिये

अगर हम यह देखते ह कि सिरपुर पेपर मिल्स और सिरसिल्क अिडस्ट्री में गवर्नमट के कितने शेअर्स ह तो आप को मालूम होगा कि असी हालत में गवर्नमेंट यह भी तय करसकती ह कि फक्टरी किस तरह से चलाओ जाय।

श्री वही जी देशपांडे व्यवस्था दूसरे के हाथो म सोपने के पहले किसको पूछा गया था ?

श्री चौहरी — मैं कमी कानून की बात तो नहीं कहूंगा लेकिन आप जानते होंगे कि जिस फैक्टरी में गवर्नमेंट (५१) फीसद शेयर रखती है तो गवर्नमेंट मैनेजमेंट भी उसकी कर सकती है। मैं यह कहना चाहता हूं कि किसी शख्स के हाथ में मैनेजमेंट देने से यह नहीं होती है। बल्कि ज्यादा अच्छी तरह से चलेगी। काम बढ़ेगा और लेबरर्स को ज्यादा काम मिलेगा तो आपका यह सोचना गलत है कि दूसरे को जिन्दगी का मैनेजमेंट देने से जिन्दगी भी ननयारा होगा।

और कुछ आनरेबल मेम्बर ने यहां अपनी तकरीर में कोआपरेशन के सिलसिले में यह कहा कि यह जिन्दगी कोआपरेटिव बसीस पर चलानी चाहिये। मैं यह कह सकता हूं कि इसमें अखराजात ज्यादा होते हैं और मुनाफा कम होता है। मगर जो दुकान व्यक्तिगत तरीके पर चलती है उसमें एक आदमी की जिम्मेवारी रहती है और उसको अखराजात कम होकर नफा ज्यादा होता है। मुमकिन है कि जो बड़ी बड़ी स्कीमें हैं उनमें कोआपरेशन से नफा होता भी होगा लेकिन छोटे दुकानों में तो नुकसान होता है।

यह कहा गया है कि जिस तरह मैनेजमेंट दूसरे के हाथों में सौंपी गई तो बेकारी का मसला ज्यादा बढ़ेगा लेकिन यह जो दृष्टीकोन है वह गलत है। हमारा तो यह दृष्टीकोन है कि मैनेजमेंट तजरूबाकार लोगों के हाथों में आने से हमारी सनअत ज्यादा बढ़ेगी और सनअतों के बढ़ने से रोजगार भी बढ़ेगा। इस में तो बेकारी का कोई सवाल नहीं है।

आज जो हमारा कम्पनी कानून है वह अबतक मौजूद है तबतक इसमें इस तरह के प्रस्ताव लाने की कोई गुंजायश नहीं है। इसलिये मैं प्रार्थना करूंगा कि आनरेबल मेम्बर जिन्होंने यह प्रस्ताव पेश किया है वह उसे वापस ले।

سری سی سری راملو سمسا کہ سر اح ہا رکے اسے ا ک پر سہاو
(प्रस्ताव) رکھا گیا ہے کہ سرور پر لر کو گورنمنٹ نے برلا کے ہاتھوں میں
دے دیا ہے فیصلہ کیا ہے وہ ح کیا جائے اور اس کو حکومت کے ہی کنٹرول
میں رکھا جائے اس املہ میں آ نسل ممبر ام سرورنے ا ک ریزولیوشن رکھا ہے
آنرسل ممبرس مرام ی ا رسانڈ (Hon Members from the other side)
نے بھی اوپر اسے مجمعہ میں اس پر ب کرنے کی کوشش کی مگر میں اونہ سے صاف
طور پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح آپ ہمارے کنسرن کو دوسروں کے ہاتھوں میں
دے دینے کی کوشش کر رہے ہیں وہ نیشنلائزیشن (Nationalisation)
کی طرف جانے کی بجائے اس سے رائٹ اباوٹ ٹرن مارچ (Right about turn March)
کر رہے ہیں ہم کو اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ اس میں جو خامیاں ہیں وہ دور
کی جائیں میں اور سے صاف طور پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حکومت جب کسی چیز کو اپنے ہاتھ میں
لیتی ہے اور کام کرتی ہے تو اوس میں گھاٹا ہی گھاٹا آتا ہے اس نا اہلی اور ناواقفیت کی
وجہ سے وہ اس کو چلا نہیں سکتی جس طرح وہاں کا سپرویژن (Supervision) کرنا
چاہیے جس طرح وہاں کے اسٹاف سے کام لینا چاہیے جس طرح دلچسپی سے کام کرنا چاہیے
حکومت نہیں کرتی ہے اس کی وجہ سے گھاٹا ہوتا ہے دوسری چیز یہ ہے کہ کیا طاقتے

وکں کو ع ں او کے مں ہ ں ک ک ل سکیں نہ کے یے وگوں کو
ا سے ے ں کے کی ی ا ک ے ں ں کے ہرس ں ھ سک کے
اداور ھا کے ں و ک ں ا کے گں کو ے رہے ں ؛ ام کی ور ں
و آپ کرے مں کی ا ر ہ ں طاکے ک ے ک ھے ہیں کہ
ھ کے ی ک امر ہر ے ں ک آ ک د یکھئے ؟ ل ہر ہرم
ہ رگوں و ل ر م ل ے کہ ک ا کے ں کے رہےمں نہ ہو
نہ رک ے ں و د ک ھے کہ لاۓ سے ک و ک کی ھ ب
ے کہ کہ لا کے لی ے ط کے ے ھں و ی ک ما ب
(Capitalist) ں و ں گے ہو ل ی ں گے کں مں کہوں کہ
نا سے صب کہ لا ھی ر ں ا ے کی وگ آے ور ے گئے اسکی
اک بڑی ا ں ھ لا و ں ہ کا لے کے ے ر ھے ھں طا رہے کہ و ہ ور
اکسپلا ب (Exploit) کریگے ہم ہ یے ں ہ ا ر سے اے ہوے
وگوں کی ں ے ے وب کا ب رہی ھے ں ے سے گ ا ے گیے
ہم ہاے ں د و ا ہ ر یہ مود ی کی طرح کی طرح ں مو رں سے بھر کر
گیے ر وراب گیے ہ طرح عوری سو ا ھ کا سدر وب کر گیا اسی طرح رلا
بھی ان ان ے ر ھے کہ ا ے ے ہ ر گلے اور اے اوکو اد مری (Industry)
سے کیا د دی ھے ؟ ں کے ا کوں سے کیا کاو ھے ؛ آ د ں ھی دی ہ ب
اوگ ھں ر ور ھں ھ کا رہیں ں تھوجا کہ ہ دراباد وں کو رہ ح کیوں
نہیں ی ی ؟ جب ہم ں کی ہوروادی کا کرکرا جاھیے ں و ب ا بھی
نہیں جاھیے کی آپ نا کے وگوں سے ری (Sincerity) لانا جاھیے
ھں ور کہے ں کہ ا کے رگ ک ی تمام ں لا گے اور اصلاح ک گے
گ ا ما ی تھ ھر کے گوں کو ھی کا گ ں کا کب د ک ں کے ے کوں
کھڑ نہیں کیا گیا و ی سے اک کو ر ں سے ر ک و گ ب سے گ ای کو
لانا تھا ی ی ں دراں ممی کے وں کو ان کے ں (Seats)
کے ے ی ا عوم کی ھ دی کرے کی نا ہں ط لے کی طرح ری ہ ی ں
کی کچھ بھی ں کیا جاا ہم دکھ رہے ھں کہ مر ور کی جاب سدا اس
ہورہی ھے کیا ا کی ی کے دراع ہمارے ا ں ں ھں ؟ حکومت ہو کر ی ھے اس
Hyderabad Commercial) (یں ک سل کار ری ہ درآباد ہ رہاھے ھی قصان مں
Corporation) جلانا ا ں مں مصان ہوا ھی گو ما ں
(Hutty gold mines) مصان سے ہ ل ر ی ھے گو ا سے ہاول لاے کو ے
کا کام ہا اس مں گماںا ہوا اگر اس طرح عور کا جاہیے و اھر کے وگود سے کام ہا ھی
ہوگا ایکں اگر اس طرح اھر کے وگ ں ھی سے کام ے رہیں نو یہاں کی گورنمنٹ کا

و د ہی ط ھ ے ں ہ اے کہ م ے گو ۂ ے کو ور
رو ص ے او ل ر ڈرو رو وسط د کں ھے ے کا
ھا ے ے ی ھ ں ھے ہ ھے کا ں کے گے ام
ہں د کے د ۱۲ ر ع ں ھے ۂ ے کام ں کر کے ھں ں ں کو
ے دے ر ور ں ہی ں کے ہے ر گا اں وھم کو دل سے کال ھے
د ا ے لا لا ں کولا کے ہں ی ڈڑی ا گی اک ھی ے رھی ہو
کں ھے د ا ے لی کے و کے و ے رو ے اوں ں گ ں کہ ں کے ں
کے ے ا ں وا ہ ے ا ہر ہ و ر تھے ھم ں ا ں ور ی ے ا گ
ں اد ے کام ا ں کے ھے کں ا ل ں ا ھ ک ھ گ ں ں
ا ں ں ۂ ا ھو گی ھے

میری میری ھری ں ہ (Chau) کا ڈرس (Address)
ک ے ا ا ر و ے ے کہہ ھے ھں

میری میری اِملو ے ا عط و عہ ے ہر ے کہ ھو ہر ا ل
ک ھے ر د ڈ ہری ر ر ی ہں ط ہ ا ے مری ا ح
(Speech) ہں اگر ا عظ ر ھے و کو ا ں اس کر
رو ک اری ہ ں ور ہ ا (Understood) ھے کو ں
(Convention) ا ے ے ا ہر ہر ں کہہ رہا ہاکہ
ھکومت ں ھر ی ںا گی ھے کہ ہ ر ھر ک و و ں ک کے ہں
کہا ہ د ں دل سے کال ے ی ما لہ کر ہے کر ہں (Test case)
ا ا کہ درا ں کر ں کو ہ د کرد کے ہے ھم ھی ہ ا ر (Supervise)
کرے کے ہے آ ے کے ھ رھے گے اور ا ی طرح ھارے د ں کی ں ھو کتی ھے
اس وجہ سے ں اس ر (Resolution) کی ا د کر ا ھ ں اور
حکومت کی ے ارای ک ے ھ ے ہ کہو ا کہ حکومت اس مسلہ ر غور کرے اسے
دے ھوئے ماھدے کو وا ں ے ے او ان کہ ے ں کو ا ے ھا ھ ں سکے ساٹ کس
کی طرح ہ د اور ا م کے ر ہ حلاے

श्री सत्यपा कोलूर —मातनीय अुपाध्यक्ष महोदय म सिरसिल्क और सिरपुर पेपर मिल्स की निस्बत बोल रहा हू और जिस रेजोल्यूशन की मुखालिफत में बोल रहा हू।

ओक माननीय सदस्य —यह तो मालूम है।

श्री सत्यपा कोलूर —हमारे दोस्तो ने जिसके बारे म बहुत सी चीजे कही हैं कि बिडला कॅपिटेलिस्ट है जिण्डस्ट्रियलिस्ट नही है असा अुनका ख्याल ह। दूसरा अुन्होंने यह भी कहा कि यह ब्रिटिश गवनमेंट का अेजट ह जिनिदियोसे यह कैपिटल लेता ह और अुसी कपिटल का कुछ हिस्सा हमारे यहां आ रहा है यह बाहर से मजदूर और दीगर नौकर यहा लायगा जिस तरह के बार्तेस

बिर्जी पर जाय य जैकि ि सा बसत बिस जिस्ट्री को हम चा ा म न वे हेथ अस यस्त हमारी पोजीशन (P siti n) न्सा ती ि उसको हम देखना चाहिय ा न बिसम काफी पसा बाला है यह सही ट हमारे ि म सरकार होम वैकिन जन (I un) के रूप म हमन करोडों रुपया बिसम लगा ह ि सलिय हमको बिन कपनिया के नारे म जरूर सावना चाहिय और अब हमा ा हाि कि ि ारा ह तत रपनी के नफ नकसान का नार्त से रहता है। जो पिछली गवनमट थी ा न नी काफी पया बिसम डा ा था जैकिन जब ह ि न क ियो को अपने हाथ म ले रहे थ तब बिनकी हा त यह थी कि य न अनिय लिमिटड (I iqui Lite) होन के शामिल थी हहा पर जोगोर के नर ा ारझाहबि पिछली गवम म इमान म म कमरस (Com ern) बहुत प्राफिट (I1 ft 11) थ। जैकिन अन तक जे अकौटस (Acc unts) अगर देख ाय ता सा शायत का पता न नजा ाा है।

श्री श्री टी देशपाडे — ा ाका हम बिसके जिय त ि ब ((ic lit) दें तीर बिसी लिय हम चाहत है कि बिसको था ही चलाबिय।

श्री मल्लय्या कोरर — शुक्रिया। सिरसिव के रिस्ता म जो रुप ा डाला जा रहा ह वह त नीट ((onl ( ) नही ह। पैसे की रिरात सोचा जा रहा था। हमको कैपिटल की जरूरत थी हमारी तरफ से भी जिन बि रणीज का बयान दे वारे म हम सोच रहे हैं। अशोकर ने न र र िि र साहा न ाथा था कि सि पूर के लिय करीब ७५ लाख की मशनरी की ज रत ह और पि ि न ेलिय दो तीन सरा रुपय भी जरूर ह। हमन बजट के बारा देखा कि ा रीब १९ करोड रुपए हमन रिजव थ (Res 1s fun d) में अठ या और नयन विर्ग का (N ti Buil l ng)के वाम म दूसरे सब ा सयाटर साज सम पोजीशन (Positi n) म जो ि कि कुछ और पसा बिनवस्ट (Invest) कर के पि सि न के काम को आग बढ़ाकर बनुसको ताक कर सके। बिसका बिशयू कपीटल (I s ie (a p it l) दो करोड के करीब ह १ करो २९ लाख वाया पेड अप कपाटल (Paid up capit il) ह और हमारे करीब २५ लाख में नजस निपगा हे और करीब करीब ३ करोड रुपया लो न (I o[ns) के रूप में हु अगर मैं गलती नहीं कर रहा हूं तो और १६ लाख रुपये के ो न सिरपूर सिरपूर कपनी म । बि ा ा हम न अब तक बिन कपनियों को हम चलाते रहे ह जो लिकिन डेप्लसे बुनको बचाने रहे ह अगर हमारी पोजीशन अच्छी नही है तो ह बिसको पूरा या क लीट करें हम भी नहीं चाहते कि बिडला या और किसी बिडस्टयलिस्ट (I idustri li t) या कैपिटलिस्ट (Capit li t) के हाथ म देकर बिसको चलाया जाय। बिसी लिय हम बिसको जब तक चलाते रहे। लेकिन आज हम पैसे के लिय मजबूर ह कि बितना पसा हम कहा से लाय। क्या हम कैपि टिस्टस से ले? आप जब हमारी जगह पर आ जायग तब आप असा कीजिय। लेकिन आज हम नहीं कर सकते। हम देखते ह कि किस तरह से हम अपना पसा बचाय और बिन बिंडस्ट्रीज को भी चलाय बिसलिय बिस हद तक तो म अपनी गवनमट को क्रेडिट (Credit) दूगा कि मलबिंग अब सी देकर जो लाखों रुपये की मशीनरी वहा आकर पडी थी बुसका बुपयोग कर के बिस काम को पूरा करने की कोशिश की जा रही ह और बिसलिय हमारी सरकार ा अब बिडिस्ट्रीयलिस्ट को ढूढ निकाला। लेकिन ि सिम अब सोचन की बात

जरूर ह कि जिसम से अक पेपर मिल प्राफि (Piofit) म चल रही थी और अुसको अक पेविंग कन्सन (Pıyı ıg conceın) कहा जा सकता था। यह सवाल हो सकता कि अुसको भी दूसरी कम्पनी के साथ देना चाहिये था या नही दोनो का अक साथ मिलाकर अजासी दी गयी ह अक कम्पनी म थोडा फायदा होता था और अक कम्पनी घाटे म चल रही थी। असी हालत म हमारे सामने प्रश्न था कि या तो जिन कपनियो को बद किया जाय या अुसम ज्यादा पैसा लगाया जाय। ज्यादा पैसा तो हम नही डाल सकते थे जिसलिये जिस बात गवनमेंट न जो कदम अठाया ह वह गलत नही असा म समझता हू। हमारे दोस्तो का कहना ह कि गवनमेंट जिन कम्पनियो का बेच रही ह। अगर मनजिंग अजन्सी के रूल देखे तो मालूम होगा कि हर अक कम्पनी की मनजिंग अजन्सी हुआ करती है और अुसके काम के लिये १५ २ या ३ साल की भी लिमिट (Lımıt) होती ह। जब तक अुसके अपर किसी तरह के चाजस नही लगाये जाते बोड आफ डायरेक्टस (Boaıd of Duıe toıs) और शयर होल्डस (Shaıeholdeıs) अुस अजन्सी को न निकाले तब तक वह अपना काम चला सकती ह पहले जिसके मनजिंग अजन्ट (Managıng Agent) डालमिया थे अुसके बाद गवनमट न असे अपन हाथ म लिया और अब बिडला को दी जा रही ह मनजिंग की तबदिलियो से हमको कोअी नुकसान नही हो सकता बल्कि जिससे और फायदा ही होगा। जब अक जिन्डस्ट्री मनजिंग अजन्टस के हाथ म दी जाती ह तो अुसके टम्स आफ अग्रीमेंट (Teıms of Agreements) होते ह जिनका साफ तौर पर जिक्र होता है कि मनजिंग अजन्ट होगा असके बाद वह कपनी हमारे हाथ म आ जायगी। बोड आफ डायरेक्टस को हक होता ह कि वह फिर मनजिंग अजन्सी को चुन। जिसलिये जिसके बारे म ज्यादा फिक्र करन की जरूरत नही ह हमारे अपोजीशन के लीडर साहब न जोर से कहा कि क्या हमसे बिना पूछ यह कपनी दे दी गयी। जिन्डस्ट्री का मामला असा ह कि अुसे हम जिस तरह से नही चला सकते। अगर जिसके बारे म कोअी कन्स्ट्रक्टिव सजशन्स (Constiuct ve Sugges tıons) आप रखते ह तो गवनमट अुन पर सोचन के लिये तयार ह। जिस दृष्टि से म कुछ सजशन्स रखना चाहता ह जिससे गवनमट को सारी चीजो पर सोचन के लिये ठीक होगा। जिन दोनो कपनियो को बिडला के हवाले किया जा रहा ह जिस हद तक म राजी हू लेकिन हम को यह पता चल रहा ह कि बिडला के जिसम कितने शेयर्स ह। आज जिसके पूरे शेयस हमारे यहा के ह तो क्या जिसमें नये शेयस लिये जायगे और क्या जिसके अदर बिडला को भी नफा दिया जायगा? मनजिंग अजन्सी की टम कितने साल की ह और जो तीन सवा तीन करोड रुपये हम जिसम डाल रहे ह वे अगर लोन के रूप म रहगे तो असका सूद क्या रहेगा और हमारे जो लोन्स ह वे पहले मिलेंगे या अुनके लोन्स पहले मिलगे और जिसके अूपर सी जिंटरेस्ट क्या रहेगा? जिस मनजिंग अजन्सी की अरेंजम (Arrangement) किस तरह की हैं अग्रीमेंट के सिलसिले म क्या किया जा रहा है? म समझता हू कि सिरसिल्क जिन्डस्ट्री म हमारे बहुत से लोग काम कर सकेंगे क्या जिस दृष्टि से बिडला से अग्रीमेंट किया गया ह? हो सकता ह कि जिसम कुछ बाहर से भी लेबर लाया जाय। आज वे जिसके बारे म कुछ नही कहेंगे लेकिन कल कह सकते ह और बाहर से लेबर लाया जा सकता ह। जिसलिये यह जरूरी ह कि हम जिसकी तरफ भी देख और पसे की जिस्तमाल भी देखे। क्योकि हमारे जो टम्स आफ अग्रीमेंट (Terms of Agreement) ह वो हमारे सामने नहीं है जिसलिये जिन चीजो को जानना हमारे लिये मुश्किल ह। शायद गवनमट न जिन सारी

चीजोंकी तरफ अग्रिमेंट करते वक्त तवज्जोह की होगी। कम्पनीज अक्ट (Companies Act) मनदेखा है उसमें पता चला कि ३ साल तक सिरपूर पेपर मिल्स मनेजिंग अजन्सी को दी गयी है। जिसमें से दस साल तो बाकायदा में निकाले गवर्नमेंट ने चार साल निकाले तो क्या बिड़ला के साथ १६ साल का अग्रीमेंट किया गया है ? सिरपूर पेपर मिल्स अक चालू फैक्टरी है और जिसके बैलेन्स शीट (Balance Sheet) कोदेख तो मालूम होता है कि वाकयी वह फायदे में है। असी हालत में सिरपूर पेपर मिल्स को ७५ लाख रुपये के लिये सिरसिल्क पेपर मिल्स के साथ ही बिड़ला को दे देना किस हद तक ठीक है ? और क्या हम ७५ लाख रुपये इन्वेस्ट (Invest) नहीं कर सकते ? अगर हम कर सकते है तो जिस फैक्टरी को गवर्नमेंट की तहत चलाने के बारे में हमको सोचना चाहिये सिरसिल्क के लिये हमारे पास पैसा नहीं है और जिसलिये ५ १ २ या ३ साल के लिये हम अग्रीमेंट करते है तो कोयी अेतराज की बात नहीं है क्योंकि हम मजबूर है। अभी यहां पर कहा गया है कि ये दो कम्पनियां हैण्डोव्हर (Handover) हो गयी है। मैं समझता हूं कि जिसके माने यह है कि ये सब चीजें उसमें तय हो गयी है। कम्पनीकी जो मनेजिंग अेजन्सी होती है उसके ऊपर अकसर नफा या नुकसान की जिम्मेवारी होती है। मिसाल के तौर पर मैं अक चीज बताना चाहता हूं कि यहां सालारजंग शुगर मिल्स थी। उसके जब शेअर्स निकले तो वे कुछ घंटों में बिक गये कयी लोगों ने तो वे तार से खरीद लिये। कयियों को वे मिल भी नहीं सके। लेकिन उसके बाद उसकी हालत यह हुयी और उसके शेअर्स की व्हॅल्यू (Value) इतनी गिर गयी कि उसको लेनेवाला मार्केट में कोयी नहीं रहा। खुद सालारजंग के शेअर्स ज्यादा थे। आखिर यह कम्पनी दूसरी मैनेजिंग अेजन्सी के हाथ में दी गयी। अब उसके शेअर्स की मार्केट व्हॅल्यू कुछ बढ़ गयी है। जिस लिये अग्रीमेंट करते वक्त या बातचीत करते वक्त जिसके छोटे से छोटे पहलू पर भी खूब विचार कर लेना चाहिये और सारी बातें रायटिंग (Writing) में होनी चाहिये। जो भी गवर्नमेंट कन्सर्न होता है उसमें अकसर यह देखा जाता है कि छोटी छोटी बातों पर मेनेजिंग अेजन्टस झगड़ा पैदा कर देते है। कयी मनेजिंग अेजन्सियों का यह तजरबा है कि अगर छोटी सी बात अग्रीमेंट में न हो तो वे उसको नहीं करते और उसके लिये अेक बड़ा वितंडा मचाते है।

लेबर के बारे में मैं कहूंगा कि जिसके बारे में भी कोयी ज्यादा मुश्किलात नहीं होगी। जहां तक टेकनीकल अेड (Technical Aid) का सवाल है जिसके लिये बाहर से लोग आसकते हैं और जिस धंदे की पूरी जानकारी रखनेवाले टेकनिकल लोग हमारे यहां मिलेंगे ही असा तो मैं नहीं कह सकता। मौजूदा हालत में जो काम है उसको आगे बढ़ाने के लिये बिड़ला कम्पनी को मेनेजिंग अेजन्सी दी गयी जिसके लिये मुझे कोयी अेतराज नहीं है। और अपोजिशन को मैं वाजे कर देना चाहता हूं कि गवर्नमेंटने बिल्कुल नेकनीयती के साथ और अक्लमंदी के साथ कदम रखा है।

श्री व्ही डी देशपांडे —मजदूरों का रिट्रेंचमेंट (Retrenchment) होनेवाला है या नहीं और उनके वेजेस (Wages) क्या होंगे जिसके बारे में बोलने के लिये तो आप भूल ही गये।

श्री मल्लप्पा कोल्लूर —मजदूरों के बारे में मैंने तो जिक्र किया है। जिसके अलावा जिन कम्पनियों में हम अपने करोड़ों रुपये डाल रहे है और आज तक जिनको चलाते आये है तो क्या

गवर्नमेंट को अैसा अच्छा लगगा कि हमारे यहा के मजदूर वहा से अलग हो जायें ? हमारी अिंडस्ट्रीज बढें हमारे लोगो को काम मिले हमारे स्टेट का व्यापार बढ अिसी लिये तो हम यह सारी कोशिश कर रहे ह। क्या हमारी गवर्नमेंट को खुशी होगी कि हमारे यहा के मजदूरो को निकाल दिया जाय और बिडला साहब बाहर से मजदूर ले आयें और हम सब अुसको देखते रहे ? यह तो नामुमकिन है। अगर अैसा होगा तो हम गवर्नमेंट कहलाने के काबिल नही है। अैसा कभी नही हो सकता। अैतराज किया गया कि बिडला साहब लडन से वास्ता रखते है। म कहना चाहता हू कि आप अिस पर जरा सोचिये। यहा के जो बाबू या साहब ह अुनसे तो वे जरूर अच्छी तरह से मैनजमेंट कर सकेग। अुनके न सिफ हिंदुस्तान में बल्कि बाहर भी फर्म्स है। आज जो माल पैदा होगा अुसके लिय मार्केट पैदा करना अुनके हाथ मे है। और अिस दृष्टि से बिडला का अस्टब्लिशमेंट (Establishment) बहुत बडा ह अुनकी बडी दुनिया है।कोअी नया आदमी हम लायें तो जितना बडा मार्केट आज हमें अकदम नही मिल सकता। हमारी यह अिंडस्ट्री अेशिया में अक बहुत बडी अिंडस्ट्री है। अुनके लिये हमें अैसा मैनजिंग अेजट मिल रहा है। अिंडस्ट्रिअेलिस्ट (Industrialist) की हैसीयत से अगर हमको फायदा होता ह तो मैं समझता हू कि हमारी अिंडस्ट्री अेक अच्छे आदमी के हाथ में गअी ह। किसी गैर जिम्मेदार आदमी के हाथ में नही गअी ह। करोडो रुपये हम डाल रहे ह और वह भी अुसमें डाल रहा है। वह अगर माल पैदा कर के बाहर लेजाकर सिर्फ घर के रखगा तो क्या फायदा हासिल करेगा ? किसी व्यापारी को अगर माल मार्केट में लाना है तो वह अपन प्राफिट (Profit) को हमेशा सोचेगा अिसमें शक नही है। अगर ज्यादा माल पैदा किया जाता है और मार्केट में बेचा जाता है और अुसको फायदा होता है तो वह हमारे लिये खुशी की बात होनी चाहिये। क्योकि अुसमें हमको भी फायदा मिलनेवाला है। बोर्ड आफ डायरेक्टर्स में हमारे ही लोग ज्यादा रहेगे। अैसी हालत में अगर कल मैनेजिंग अेजन्सी भी बदल गअी तो हमारी फैक्टरी तो कही नही जा सकती। अगर अुन्होने कुछ गडबडी की तो किसी भी वक्त अुनको निकाल दिया जा सकता ह। अग्रीमेंट के खिलाफ अगर कोअी बात होती है तो कोअी भी मैनेजिंग अेजन्सी नही रह सकती। अिन तमाम हालात का लिहाज करके मै समझता हू कि अिस वक्त यह अेतराज करना और जो अिंडस्ट्री दी गअी है वह ठीक नही है अैसा कहकर अुसको वापिस लेने के लिये कहना मेरी दृष्टि से कोअी अक्लमदी की बात नही है।

अेक और बात यह है कि लेबर के निस्बत कुछ कहा गया है।मुमकिन ह अिंडस्ट्रिअेलिस्टसके पास लेबर को निकालने की सुविधा होती हो। क्योकि अुनके पास अेस्टब्लिशमेंट (Establishment) बहुत बडा है। अिसलिय अगर वे दूसरे अिंडस्ट्रीज से यहा दो चार आदमी ले आयें तो अुससे फायदा अुठाकर लेबर में असतोष पैदा करना कहा तक ठीक होगा अिसके बारेमे भी हमको सोचना चाहिये। जिम्मेवारी के साथ अेक फैक्टरी चलाने के बारे में हम सोच रहे है। दोनो पार्टीज अिसमें पैसा डालनेवाली हैं। और दोनो को फायदा मिलनेवाला है। अिसलिये हम लोगो का फर्ज हो जाता है कि दो चार लोगो के बाहर से यहा आने पर कोअी अिश्यू (Issue) खडा करके हम अेजीटेशन (Agitation) न करे। अिससे हमारी अिंडस्ट्रीज का सत्यानाश हो जायगा। करोडो रुपये डालकर अिंडस्ट्री को कामयाब बनाना चाहते ह और दो चार आदमियो के लिये हम

अेजीटेशन करते है तो यहा जिअस्ट्री चलाने मे लिये जानवाले के दिल में शुबहा होता ह कि मैंजितना पैसा डाल रहा हू तो अुमकी क्या हालत होगी। हुम अगर यहा के केपर के अिंटरेस्ट कोबराबर देगोंगे। लेकिनम आपसे दरख्वास्त करता हूकि आपकी जो टड यूनियन्स (Trade Unions) वहा हो जायेंगी अुन्हे चाहिये कि अगर कुछ कारीगर बाहर से लाय जाय और मुमकिन ह किसी के साथ यहा नाअिन्साफी हो जाय तो अभी चन्द छोटीसी बातो के लिये बडा भारी बवडर खडा न करे। विअला करनी या हुकूमत का यह मनशा नही है कि यहा के लोगो को निकाल कर बाहर से लोगो को जबरदस्ती लाया जाय। लेकिन अिस स्टेट के फायदे की दृष्टि से हमको दिराभी तरफ देखना चाहिये। अगर आपके टर्म्स आफ अॅग्रीमेंट (Terms of Agreements) के बारेमें कोअी शुबहा ह तो गवनमट आपको बता सकती ह कि असा कोअी मामला नही ह कि जिससे हम यह डर पैदा हो। अलबत्ता मजदूरो के सबध में लोगो को थोडासा डर लगता ह। अिसके लिय अगर गवनमेंट मनेजिग अेजन्सी के लिय कुछ टर्म्स मुकर्रर कर दें तो अिसके बारेमें भी सेफगार्ड (Safeguard) रह सकता है। मै समझता ह कि अपोजीशन के दिल में अब अिसके बारे में कोअी अेतराज नही रहेगा और जो चीजें मुल्क के लिय फायदे की होगी अुनको वे हमेशा कबूल करेंगे अिसके बारे में मुझ शक नही है।

سری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر سپیکر سر رہوو سر مل اور سلک کی انڈسٹریز کا ہے لا رادرس کر نا جا رہا ہے اس سے کیا اب ہونے والے ہیں اس پر غور کرنا چاہیے ان غور کرنے کی بات یہ ہے کہ جس انڈسٹری میں گورنمنٹ کا پیسہ لگا ہوا ہے اسکو چلانے کے لیے لا کر دعوت دینگی ہے جہاں کی گورنمنٹ کے ہم آنے کے بعد ہیں اور برلا کا دوآبے کا حصہ ہے اس حال کے حسب و سے کہہ رہے ہیں کہ اس انڈسٹری کو بنا ہی سے بچانا چاہیے لیکن کیا اس طرح سے ہو سکتی ہے ہندوستان میں خاص کر ہی لاء کے حسب مینیجنگ ایجنسی (Managing Agency) کے طریقہ کے خلاف کی شکایات ہیں اس کے خلاف نئی شکایات ہیں اس بارے میں ملک العدالتی ہے مجھے خیال رہا ہے کہ اوپر کی طرح کے گورنمنٹ آف انڈیا نے ایک ایکٹ بنایا ہے اس میں ملک کی مینیجنگ ایجنسی رکھنے میں ایک کی کا پورا ورکنگ ڈی میں لگا رہا ہے اس طرح ایک شخص کی دیری وسرے کے اور دو ے کی لوٹی ے کے ر پر رکھدیے ہیں اس طرح مینیجنگ ایجنس کڑے سرانط عائد کرتے ہیں یہ خیال نہیں کرتے کہ سیر ہولڈرس کو فائدہ ہوگا یا نہیں وہ اپنا کمیشن کھینچ کرنا چاہتے ہیں کیپیٹل (Capital) کم لگا کر پوری انڈسٹری کو لے لیتے ہیں اور اوس سے ناجائز منافع کماتے ہیں اور انڈسٹری کو تباہ کرتے ہیں کیونکہ انکو اس انڈسٹری سے دلچسپی نہیں ہوتی وہ اپنی ذاتی انڈسٹری کو بڑھانے کی فکر میں رہتے ہیں جس انڈسٹری میں انکے سیرس زیادہ نہیں ہیں اسکی فکر نہیں کرتے اور اس طرف توجہ نہیں کرتے مشہور ہے کہ برلا آج پورے ہندوستان پر چھایا ہوا ہے خاص طور پر کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد اوس نے بہت کچھ کمایا ہے اسکے اب بہت بڑھے ہوئے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج وہ فرسٹ کلاس کیپیٹلسٹ (First class Capitalist) بنا ہوا ہے اوس نے خاص حیثیت پیدا کرلی ہے نہ صرف

ھ و ماں ں کہ ارے ا اس وس کی ص سحص ب کو با احدا ہے یہ بھی
عام ہو رہے د ں کے ص وگ اس المسری کو ا احا ے ہے کی بہاں کی
حکومت نے اں کو د یہ معلوم کی ں دہیں کیا ھو میں ہیں کہ یہاں کے
لوگوں ؟ کہ لا لو دے کی کا وحہ ہے ؟ میں معلوم کرنا چاھتا ہوں کہ اسا
کیوں دا گا ا ک ر یہ بھی ہے کہ طام کے راے سے رلا اس المسری ر آکھ
جاے ھوے ہے اورو س لہ سری لو اصل کر ا اھا ھا ا ک و ا ی کوسس
س عام رھا کس ح اس کا و را ورا ہرگا حوں ں و س ا کس ھوا سہل
گورمنٹ کی مار ں کی ما ، و ح اپے ارادے س کا ماب ہوگیا یہ ا سہاب ور
اساب ھیں صرف ھمارے بلکہ عوم کے وں میں پدا ہو رہے ھیں میں
سمجھ ہوں د ا مل رمارا اسرر ا لہ ہر س مسلہ پر عور ما کرے اور کوئی
ا ی صورت ما کرے حس سے عوم کا مقصد پورا ہو

वाणिज्य अुद्योग तथा श्रम मत्री (श्री विनायकराव विद्यालंकार) – माननीय अध्यक्ष महोदय यह मामला अिस हाअुस के सामन म समझता हू कि जिस दिन से यह हाअुस शुरू हुआ ह अुस दिन से सवालात के रूप म और दूसरे रूप म बजट के वक्त मेरी मागो के वक्त और तरह तरह से कअी वक्त आ चुका ह और मैंने कअी मरतबा अिसका जवाब भी दिया ह सच तो यह ह कि जवाब देते देते म थक गया लेकिन बलिहारी ह अपोजिशन की कि यह पूछते पूछते अभी नही थकते । (Laughter) आज वे सब जवाबात मझ फिर से अक बार दोहराना पडग मन अपनी मागो के वक्त गो कि अिन चीजो की जरूरत नही थी तब भी वाकआत को पूरी तरह से खोल देन के लिअ बतलाया था कि हैदराबाद मे अिंडस्ट्रीज किस तरह से खुली और किन किन हालतो म खोली और अस वक्त गवनमट को क्या क्या करना पडा वाकया अमा ह कि जो रजाकार गवनमट या अुसके पहले की गवनमट थी असकी अिंडस्ट्रीज के बारे म अक बहुत ही खास पालिसी थी अुस पालिसी के तहत कस्ट्रक्शन कपनी (Constiuction (omp any) जसे कि और जगहो पर बडी बडी कारटल्स (Cartels) होते ह अुसी तरह की अक कारटल यहा भी तयार हुअी और मन यह भी बतलाया था कि अुस वक्त अिन अिंडस्ट्रीज को टानिक दे देकर जिन्दा रखा गया। बहरहाल अिस पालिसी के बारे म म अब ज्यादा कुछ नही कहना चाहता कभी कभी असा होता ह कि कीचड म भी कमल खिल जाता ह । गदगी से बहुत अच्छी चीज कभी कभी पदा हो जाती ह अुसम से अक यह भी चीज हुअी अुस वक्त की पालिसी कुछ भी हो लेकिन यह वाकया ह कि यहा बडी बडी अिंडस्ट्रीज खडी हुअी । अिस प्रस्ताव को जिन्होने रखा था अुन्होने कहा और अुनके कअी साथियो न कहा और मन भी अिस बात को अवान म दोहराया था कि सिरसिल्क की अिंडस्ट्री हैदराबाद म अक पहले दज की और अहम अिंडस्ट्री है । सारे हिंदुस्तान में ही नही बल्कि अेशिया म यह अक अिंडस्ट्री असी है जिसके मुकाबले की दूसरी अिंडस्ट्री नही है । यहा बार बार कहा गया कि यह बाहरवालो को दी गअी बाहरवाला को दी गअी । मे जिसके बारे म अस वक्त बोल चुका हू । बात यह ह कि अगर हमारी अिंडस्ट्रियल पालिसी (Industrial Policy) सही होती तो हैदराबाद की अिन अिंडस्ट्रीज म बिरला टाटा

और धार्मिया कभी के आय हुअ होते अपोजिशन म और हमम कोअी फरक ह तो वह नीति का फर्क ह । यह बिल्कुल अलग चीज ह । लेकिन जिस वक्त अिडस्ट्रीज बनगी की हमारी जो कुछ नीति ह अुसम यह मनजिग आ सी रहगी उसम प्रयक का कपीटल रहेगा । वक्त मिले तो फिर कभी तफसील दोहराअगा अक चीज सिफ सिरसिल्क के बारे म म अिननी बात लाना चाहता हू कि आज भी अैसे फारेन अिटरेस्टस (Foreign interests) मोजद ह जो अिससे भी ज्यादा पैसा देकर कपनी को ले लेना चाहते ह लेकिन गवनमट न असको मनासिब नही समझा । हमको काफी फायदा मिल सकता ह यह सिरसिल्क अक बडी भारी अिडस्ट्री ह म कह रहा था कि अस जमान म गाकि वह जमाना जितना खराब था कुछ चीज हो गअी पुरानी बाते हो गअी ह— बार बार असको कोसा से या बोलन से कोअी फायदा नही होगा लेकिन यह सब ह कि अुस जमान म असी पालिसी थी कि य अिडस्ट्रीज यहा खडी हो गअी थी और वह टानिक पर चल रही थी । जिसका नतीजा यह हुआ कि बादम बहुत सी अिडस्ट्रीज बद हो गअी मत अपनी मागो के वक्त अिन अिडस्ट्रीज के नाम हाअस के सामन रख थ और बताया था कि कौनसी छोटी छोटी अिडस्ट्रीज बद हुअी । पुलिस अक्शन (Police Action) के पहले और अुसके बाद कुछ अेक अिन्तशार सा हमारे हदराबाद म आ गया और अस वक्त कअी अिडस्ट्रीज कठिनाअी म पड गअी यहा पर अक छोटी सी बात आ गअी और अतनी कहे बगर म नही रह सकता क्यो कि अक महाशय न बोलते हुअ यह कहा कि बाहर के लोगो न यहा क्या क्या किया बाहर के लोग यहा आय लोगो को लूट कर गये जिकर भी कितना खा जायगा मालूम नही म आपको बताना चाहता हू कि बिडला को हमन कुछ भी खान के लिय नही दिया ह गवनमट कोअी बवकूफो का मजमा नही ह बिडला को अिन शरायत के साथ यह अिडस्ट्री दी गअी ह कि जहा गवनमट के दो तीन करोड रुपय अिसम रहेग वहा बिडला के लिय भी कायिमी किया गया है कि वह ४ करोड रुपया हदराबाद म लगान के बाद ही यहा की अिडस्ट्री चला सकते ह यहा से सिर्फ नफा ले कर ही नही चले जा सकते । हमारा दिमाग कोअी चरन के लिय नही गया ह कि बिडला को अिस तरह से हम अिडस्ट्री द । लेकिन जिस तरफ म आपका ध्यान मुख्यत खीचना चाहता था वह यह ह कि अेक साहब न कहा कि मोहम्मद गजनवी की तरह बाहर के लोग आय और यहा से लूट कर सोन की थलिया भरकर ले गय । बातो कहना तो अच्छा मालूम होता ह और असी बाते सुनना भी कअियो को अच्छा मालूम होता होगा लेकिन सचमुच मेरे दिल को चोट लगी और आप म से बहुतो के दिल को चोट लगनी चाहिय थी कि कौन बाहर से आय और किस वक्त आय ? पुलिस अक्शन जिस वक्त हुआ अुस समय कोअी पुलिस के अफसर आपके गाव म पैसा बनाकर ले गय होग कोअी अकाअ कलेक्टर यहा से जाते वक्त दो चार फर्नीचर का सामान ले गया होगा तो क्या हमारे मुह से असे अल्फाज निकलन चाहिय ? जो पुलिस अक्शन हुआ वह हमारे अपन कहन पर हुआ । हदराबाद की अवाम चाहती थी हम और आप जसे बहुत से लोग चाहते थ सभी लोग चाहते थ कि अिडिया गवनमट अिसी वक्त कुछ काम करे जिस हदराबाद म निजाम का अक कसर (Cancer) बढता जा रहा था वह अपन आपको अिडिपडट (Independent) बनाना चाहता था और बाहर के मुमालिक से अपना रास्ता तयार कर रहा था । अिगलड भी अिसके अदर कुछ न कुछ अपना हाथ गरम हो जाय यह देख रहा था । सब तरह की शरायत देने के बाद भी अुस वक्त की गवनमट के सर म प्रकाश नही पड

रहा था । अुस वक्त यह हालत थी कि सब लोग ाग हो गय थ । तो ी ाा८र य चौथी ाल वाले म प कोओी बदर थ और सब की हालत बड़ी अजीब सी हो रही थी । हर आ ी विरुम था और चारो तरफ से लोग कह रहे थे कि अिडिया गानम ाया य ही ह अमन अब मन' काबी बकशन क्या नही लिया और अकशन लेन के लिय कोनसा वाा आयगा अैसे सवाल ा पूछ जाते थ असा वक्त था जब कि बाहर से लोग आय थ ओर अन बाहर से लोगो को जिस अमान म अैसे तरफाव से याद किया गया कि मौहम्मद गजनवी की तरह ाय ओर ्ट कर सोन की चिड़िया लेकर चले गय । बहुत अफसोस की बात ह अगा ाही होना ाहिय था । ओर म जानता हू कि ि ाहोन अैसे अल्फ़ाज निकाले ह वह जू हन सिफ था। ाक लिय िराले ह अपोजिशन को कुछ न कुछ कहना चाहिय अिसलिय निकाले ह । गी ा मा अैसा बड़ा अफ सोस होता ह । दो कपनीया निजाम के हाथ म जिस ाम से लिय दे दी ाबी यह अय छोटी सी चीज ह और अुसके अूपर यहा अितना तूफान खड़ा हो रहा ह बड़ी ाार स तारीर होती ह कि हम यह चाहते ह हम वह चाहते ह क्या गजब हो गया कि हमको बगर पूछ यह ाामला तय कर लिया गया आखिर किसने तय किया ? यहा की गवनमट न ी तो किया ह । वह अक जिम्मेदार बाडी (Body) ह कहते ह कि अअसी दी गओी तो हमसे पूछ कर क्यो ाही दी गओी । म आपको बताना चाहता हू कि दुनिया म किसी भी जगह गवनमट के सारे अकशन्स (Acti ns) हाअुस से पूछ कर नही किय जाते । यहा अक मनेजिग बोड (Managm Bc ud) ह अुसमे यह चीज पेश हुओी। जनरल बाडी (Geneial Body) का चुनाव होता ह अुसके जरिय से मनजिग बाडी के सामने य चीज पेश हुओी थी। और अुसके बाद यह अिडस्ट्रीज (Industiios) दी गयी ह लेकिन मास यह कहना था कि अिन अल्फ़ाा म बाहर से आय हुअ लोगो के बारे म कहा गया कि मोहम्मद गजनवी की तरह आय और सोन का डर बनाकर यहा से ले गय यह तो बहुत अफसोस की बात ह । अुस जमाने म जब कि पुलिस अकशन हुआ तो यकायम गवन मट से जिस तरह की मदद और बोज अिडस्ट्रीज के लिय दी जा सकती थी और दी जा रही थी वह नही हुओी । वह टानिक (Ton c) अुनको नही मिला अिसलिय अिडस्ट्रीज म गिरावट पैदा हुओी । यहा जो दो अिडस्ट्रीज थी अुनम भी गिरावट पदा हुओी और जो क स्ट्रकशन कपनी अिन अिडस्ट्रीज को चला रही थी अुसको अस वक्त करीब करीब ८ लाख रुपय की सिरपूर के लिय जरूरत थी और करीब करीब पावन दो करोड़ रुपय की सिरसिल्क के लिये जरूरत थी । अुस वक्त क स्ट्रकशन कपनी की अैसी हालत नही थी कि वह अिसम कुछ रुपया लगा सके । और हैदराबाद में पुलिस अकशन के बाद अैसी हालत नही थी कि अगर क स्ट्रकशन कपनी डिबचस (Debentures) बेचे तो लोग अुसे खरीदते या किसी दूसरे रूप म लोग अुसको पसे देते । आखिर अिन कपनीज ने अपनी जनरल बाडी मीटिंग (Genciel Body Meeting) म अक प्रस्ताव पास कर के गवर्नमेंट के पास भेजा कि हमारी मदद कीजिय और अगर अिस वक्त मदद नही की जायगी तो नतीजा यह होगा कि य दोनो अिडस्ट्रीज लिक्विडेशन (Liquida tion) म चली जायगी । अितना ही नही बल्कि कुछ लोगो ने तो यह भी कोशिश की थी कि अिन अिडस्ट्रीज को लिक्विडेशन म भज दिया जाय । अुस वक्त हमारे वी जक्षयु डी के मिनिस्टर साहब न काफी मेहनत की और अुनकी मेहनत का यह नतीजा ह कि य अिडस्ट्रीज लिक्विडेशन में जाने से बची अुन्होने गवनमट के सामने अुस वक्त यह चीज पेश की थी कि

अुनकी मदद की जाय । और अगर हमको मदद करनी थी तो अलबत्ता गवर्नमेंट न यह शर्त रखी कि क्यों कि अुन्होंने कम्पनी में हैदराबाद के पब्लिक का भरोसा बाकी नहीं है अिसलिये अगर अिस अिंडस्ट्री की मैनेजिंग एजेंसी को अनसे निकाल दिया जाय तो ही गवर्नमेंट कर्ज देने के लिये तैयार है और अुसके बाद ... ने अुसको बचायगी गवर्नमेंट ने दो साल तक अिस को चलाया और अुसको काफी मिकदार में —गरीब करीब पावन तीन करोड़ रुपया कर्ज दिया। आज यह अिंडस्ट्री असी हालत में आ गयी है कि वह सरकारी मदद के बगैर दूसरी तरह से भी चल सकती है लेकिन अगर अस वक्त हम रिस्क ही क्या और किसी भी बड़े अिंडस्ट्रिअलिस्ट (Industrialist) को बतलाते कि तुम अिस अिंडस्ट्रीज को चलाओ तो किसी की हिम्मत न होती वह जमाना असा ही था और अस वक्त अिस की हालत भी असी हो गयी थी कि किसी की हिम्मत नहीं पड़ती थी कि अिसमें हाथ डाले ।

डेप्युटि स्पीकर क्या आप और ज्यादा टाअीम लेंग ?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar I think I may require at least one hour more

डेप्युटि स्पीकर – तो फिर अब समय हो गया है हाअुस अडजन होता है । १३ तारीख को तीन बजे हम मिलेंगे ।

The House then adjourned till Three of the Clock on Monday the 13th April 1958
